

كتاب التوحيد

الذي هو حق الله على العبيد

تأليف

محمد والزعزعة الاسلاميه مسيخ الاسلام

الله محمد بن عبد الله

٥١١٥ ————— ٥١٢٠٦

أردو ترجمہ

حرف اللہ

انصار الشريعة

دار الفکر، ۱۱ - کلیار روڈ - قسطنطنیہ - قسطنطنیہ - قسطنطنیہ



کتاب التوحید

الذی هو حق اللہ علی العبد

تألیف

مجدد الدعوة الإسلامية شیخ الاسلام

الإمام محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ

۱۱۱۵ھ ————— ۱۲۰۶ھ

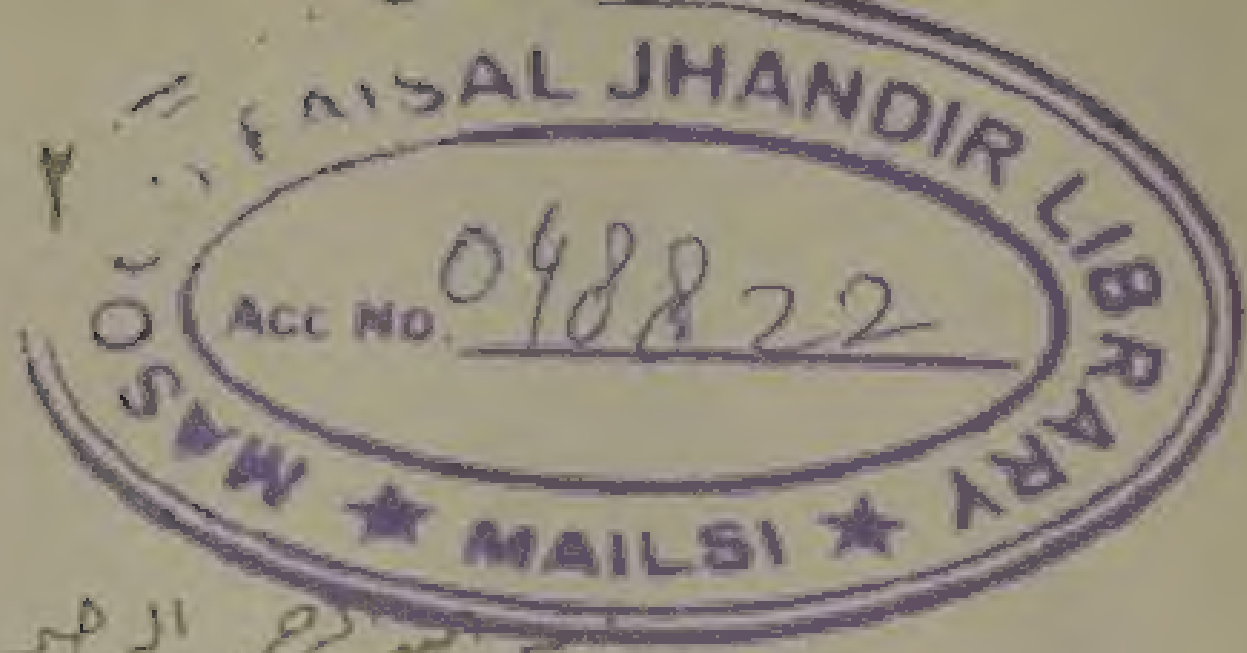
أردو ترجمہ

عبد اللہ نقی

مکتبہ

انصار السنۃ والحکمة

المکتبۃ الرئیسیہ ۱۱ - کلیار روڈ رستم باریک فوار کونٹ لاہور



والله اعلم
والله اعلم

أهيف المخطوطات التي كتبت في الكتب التي كانت أهيف

إلى خذى الحجة ١٩٠١ هـ في ترجمة كتاب خزانة المعرفة

كتاب التوحيد بالعربية وكتاب التوحيد بالترجم بارود والرد المصنف

المختار المترجم وفتاوى من الناصر الفريد وقارن الصفحات

المصنوعة بأصل المخطوطات التي كانت مملوكة من المترجم تصحيحا

فقد هبني أنه المترجم التي خطها الله تاجب - قد صحى

الخطوط بأمان وهو جزاء الله فدا

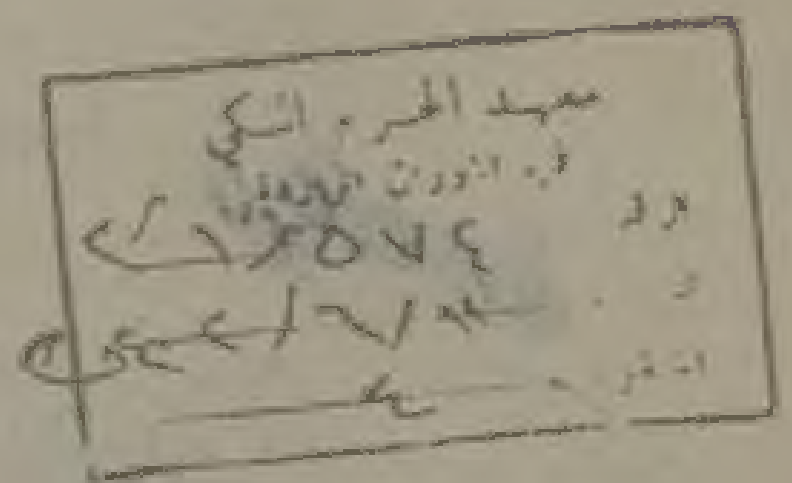
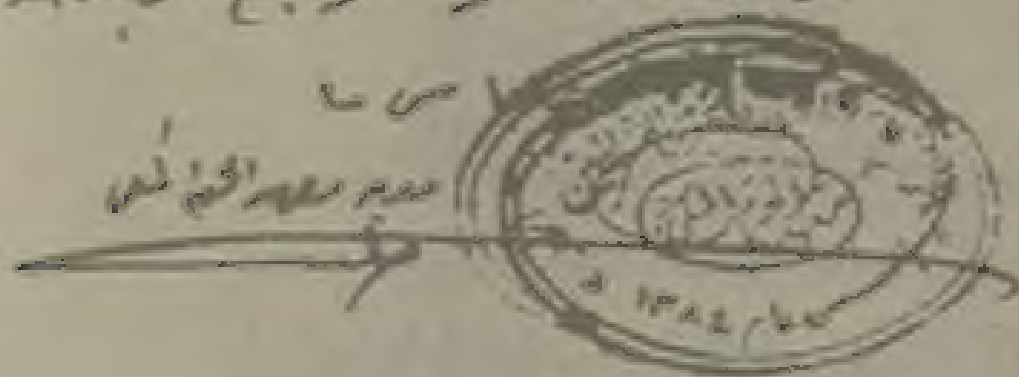
كتبه وصلى الله على محمد وآله

١٤٢٠ / ٦ / ١١



المكتبة العامة

نصبا دة مع صور فو يبيع تصفله المكنون



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حیاتِ امام الدعوة

شیخ الاسلام داسلین، علم العلما، المجاہدین، امام الدعوة السلفیہ، ناصر السنۃ، نقویہ، قاصع البدع، الشنیعہ، الصابر فی المختہ، الثابر علی الجاودۃ، امد مجتہدی العصر، محدث زماں، فقیہ دوراں، محمد بن عبد الوہاب بن سلیمان بن علی بن محمد بن احمد بن راشد بن برید بن مشرف بن عمر بن معصود بن ریس بن زاخر بن محمد بن علوی بن وہب التیمی ہیں، یہ نسبت نجد کبریٰ کے ایک قبیلہ کی طرف ہے۔

ولادت

آپ شہر عینہ میں جو مملکت سعودیہ کے دار السلطنت ریاض کے شمال کی طرف واقع ہے، ۱۲۵۸ھ میں علم و فضل کے گھرانے میں پیدا ہوئے، آپ کے والد ماجد الشیخ عبد الوہاب بن سلیمان رحمہ اللہ علم و فضل اور نیک خلق جیسی صفات حسنہ سے متصف تھے جو آپ کو آبائی ورثہ میں ملی تھیں آپ کے جد امجد شیخ سلیمان بن علی نجد کے رئیس العلما تھے، علوم دینیہ میں علما وقت کے مرجع تھے، تصنیف و تدریس اور افتاء میں ماہر تھے، آپ نے مناسک حج پر ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی۔

تعلیم

امام الدعوة رحمہ اللہ نے اپنے پیدائشی شہر میں والد مکرم سے تربیت حاصل کی اور ان کے تفسیر، حدیث اور فقہ کی کتب پڑھیں، آپ کو بچپن ہی سے سلف کی کتابوں کے مطالعے کا بے حد شوق تھا، خاص طور پر شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور ان کے شاگرد رشید علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کی تصانیف کا بڑے شوق سے اور خوب مطالعہ کیا۔

رحلات

پھر سفر حج کو نکلے، یہ فریضہ ادا کرنے کے بعد مدینہ منورہ تشریف لے گئے اور وہاں کے

مشائخ سے تعلیم حاصل کی جن میں خاص اور قابل ذکر استیاں یہ ہیں :

- ۱۔ شیخ عبداللہ بن یوسف نجدی
- ۲۔ شیخ عبداللہ بن ابراہیم
- ۳۔ شیخ محمد حیات السدی
- ۴۔ شیخ آفندی داغستانی
- ۵۔ شیخ اسماعیل عجلونی
- ۶۔ شیخ عبداللہ عفا لقی احسانی
- ۷۔ شیخ محمد عفا لقی احسانی

بصرہ میں ایک بڑی جماعت سے علم حاصل کیا جن میں شیخ محمد الجموعی کا اسم گرامی بھی شامل ہے اور شام میں شیخ عبداللہ بن عبد اللطیف الشافعی سے استفادہ کیا۔ اس کے بعد نجد میں آکر مطالعہ میں منہمک ہو گئے۔

مزاج و اخلاق

دوسری باتوں اور حکایتوں کے بجائے آپ کی تصانیف آپ کی صحبت مزاجی اور نیک خلقی کی صحیح ترجمان ہیں، کتاب التوحید ہی کو لیجئے کہ ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے کس طرح سنجیدگی اور نیت کے ساتھ مسائل بیان کیے ہیں، تعصب و عناد کی بوتل تک نہیں ملتی۔ عا شاء اللہ من ذلک۔

حافظ کا یہ عالم تھا کہ دس سال کی عمر سے پہلے قرآن کریم حفظ کر لیا، ان کی ذکاوت و ذہانت سے آپ کے والد مکرم اور دوسرے شیوخ بہت متاثر تھے، آپ کے اخلاق حسنہ نے کئی ایک مخالفوں کو آپ کے سامنے پیش ہوئے پر مجبور کر دیا۔

دعوت

امام صاحب رحمہ اللہ نے مسائل توحید پر اور جو اس وقت شرکیہ رسوم مروج تھیں، ان کے متعلق علمائے عصر سے مباحثے کیے اور کئی علماء آپ کے ہم خیال ہوئے، اسی طرح درس و تدریس اور خطبات و تعاریر سے عوام کو باطل الی الی اتھی کیا، تصانیف سے علمائے کرام کو جوہر اور کاپی کے انحصار سے باہر نکالا، کئی اُمراء و شیوخ اور بعض اُتارب کو خطوط لکھے جن میں دعوت الی اللہ کی وضاحت فرمائی اور شرک و بدعت کی بُرائیاں بیان کیں، بعض زبانی گفتگو اور زورِ کلام سے نہیں بلکہ دلائل و

برائین سے اور دل نشیں جوابات اور ایسی عبارات سے جو علم و حکمت سے پُر ہوں اور ادب و جلالت کا ثبوت ہوں، آپ کی دعوت

ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ (النحل - ۱۲۵)

طریقہ پر جو بہترین ہو۔
کی عملی تفسیر تھی، حامدین اور معاندین کے علاوہ آپ کی دعوت سے کسی کو اختلاف نہ تھا۔

جہاد

عبد طفولیت سے ہی آپ پر امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا جذبہ غالب تھا۔ اس مرد مجاہد نے زبان و قلم اور پھر تلوار سے جہاد کیا، جلا وطنی اور ہجرت جیسی تکلیفوں سے بھی نہ بچ سکے۔ ہشکر و بدعت کے بہت سے مراکز کو ختم کیا اور بعض اُن دہخوں کا استیصال بھی کیا جن کی پریشانی ہوتی تھی۔ امام موصوف بہت عزم و ہمت کے مالک تھے چنانچہ زانیہ عورت کو رجم کی سزا دینے پر جب حاکم احسا و قطیف سلیمان بن محمد بن عبدالعزیز اعظم نے شیخ الاسلام کے خاص معاون امیر عیینہ عثمان بن سمر کو دھمکی دی اور وظیفہ وغیرہ اور امداد بند کرنے سے ڈرایا تو شیخ نے انھیں بایں الفاظ تسلی دی :

اِنَّ هَذَا الَّذِي اَقَمْتُ بِهِ
وَدَعَوْتُ اِلَيْهِ كَلِمَةٌ لَا اِلَهَ اِلَّا
اللهُ وَارْكَانُ الْاِسْلَامِ وَالْاَمْرُ
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ
فَاَنْتَ تَمْسُكُ وَنَصْرَتُهُ
فَاِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ يَظْهَرُكَ
عَلَى اَعْدَائِكَ فَلَا يَزْعِمُكَ

جس چیز کو تم لے کر اُٹھے ہو اور جسکی
طرف دعوت دی ہے وہ یقیناً کلمہ
لا الہ الا اللہ ارکان اسلام امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر ہے اگر تم نے اس سے
تمسک کیا اور اس کی نصرت کا بیڑا
اُٹھایا تو اللہ تعالیٰ تم کو تمھارے دشمنوں
پر غالب کرے گا اور سلیمان غم و تکلیف

سلیمان ولا یفزع علی . میں نہ ڈال سکے گا۔

ظاہر ہے یہ توکل اور سختی اسی شخص کے اندر پائی جائے گی جس کے رگ و ریشے میں توحید
سمائی ہوئی ہو، خوف کے ہر مقام میں صرف تقویٰ الہی اس کے دل میں موجزن ہو اور شرک
بدعت سے اس کا دم، حکم و شحم سب پاک ہو جس پر اللہ کا خوف غالب ہو اس کا یہی حال ہوتا ہے
کسی دوسری شخصیت کی ہیبت اس پر طاری نہیں ہو سکتی خواہ وہ کتنی ہی بڑی شخصیت کیوں نہ ہو۔
کیونکہ :

ما جعل اللہ لرجل من
قلوبین فی خوفہ (الاحزاب: ۴۰) اللہ نے کسی شخص کے دھڑ میں دو
دل نہیں رکھے۔

ایسے توکل کی مثال رسول اللہ ﷺ کا سچا محبت اور صادق پیروکار ہی پیش کر سکتا ہے۔

سیرت و معمولات

امام الدعوة ﷺ سنت کے حامی، بدعت کے حامی، تفسیر و حدیث اور فقہ کے بہت
بڑے عالم، علوم اور قواعد میں مہارت تامہ رکھنے والے تھے، علل و رجال پر وسیع نظر تھی، اصولی و
فروعی مسائل کے متعلق معلومات میں یگانہ روزگار تھے۔ آپ کی زندگی صلاح، نیک سیرت اور طہارت
باطنہ کی حامل تھی، ذکر و اذکار، عبادت الہی میں اکثر مشغول رہتے تھے، متواضع، رحم دل اور مہمان نواز
تھے، دن میں کئی بار عشاء، تفسیر، حدیث، فقہ، اصول اور علوم عربیہ کے درس اور مجالس منعقد ہوتی
تھیں، صابر، حلیم، غصہ پر قابو پانے والے تھے مگر دین کے بارے میں سخت اور غیر متعذر تھے۔

عقیدہ و مذہب

آپ عقیدہ اور عملاً سلفی تھے، خود ان کی تصانیف ان کے مذہب و عقیدہ کا تعارف
کراتی ہیں، اسی کتاب التوحید کو دیکھتے، وہ عقائد بیان کیے ہیں جن پر سلف صالحین، صحابہ کرام و
تابعین گزرے ہیں، صحیح بخاری کی کتاب التوحید اور کتاب التوحید لابن خزمہ اور کتاب الایمان لابن
مندہ اور کتاب اعتقاد السلف للبیہقی وغیرہ کے ابواب کا خلاصہ اور امام عثمان دارمی اور امام عبد اللہ

بن الامام احمد وغیرہما کی کتابوں کا پتھر پریش کیا ہے۔ آپ تحقیق تھے، جامہ متقلد نہیں تھے، کتاب سنت کے مقابلے میں کسی کا قول و فعل یا رائے اور قیاس کو حجت نہیں جانتے تھے بلکہ اس کے سخت خلاف تھے

خود شیخ رحمہ اللہ اپنا عقیدہ یوں بیان کرتے ہیں :

و او من بات نبینا محمد
خاتم النبیین
و المرسلین۔ (الدر النبیۃ ج ۱ ص ۱۷)
ایک جگہ فرماتے ہیں :

و حوت الانبیاء، الایمان
بہم و بما جاؤا بہ
و ان محمداً
خاتمہم و افضلہم۔
الدر النبیۃ ج ۱ ص ۱۷
انبیاء علیہم السلام کا ہم پر حق یہ ہے
کہ اُن پر اور جو کچھ وہ لے کر آئے ہیں
اُس پر ایمان لایا جائے اور محمد
خاتم الانبیاء ہیں اور سب
افضل ہیں۔

شیخ محمد بن عبد اللطیف بن عبد الرحمن بن حسن بن محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ اپنا اور
اپنے اسلاف کا یہی عقیدہ بیان کرتے ہیں :

و نو من ان محمداً
خاتم النبیین و المرسلین
(الہدیۃ النبیۃ ص ۱۷)
ہم اس حقیقت پر ایمان رکھتے ہیں کہ
محمد خاتم النبیین اور خاتم
المرسلین ہیں۔



تصنیفات

امام موصوف رحمہ اللہ نے کئی کتابیں تصنیف فرمائیں جن میں اکثر توحید کی دعوت اور شرک کی تردید پر زور دیا ہے۔

ان سب میں آپ کی شہرہ آفاق وہ کتاب ہے جو سب سے پہلے آپ نے تصنیف فرمائی

یعنی کتاب التوحید الذی ہو حق اللہ علی العبد، مصنف رحمہ اللہ نے اسے ابواب کی ترتیب پر لکھا اور توحید کے ہر مسئلہ کے لیے الگ باب قائم کیا جس میں آیات قرآنیہ، احادیث مرفوعہ اور پھر صحابہ کرام اور تابعین کے آثار جمع کیے۔ آخر میں ان دلائل سے جو مسائل مستنبط سمجھے، ذکر فرمائے۔ امام الدعوة رحمہ اللہ نے توحید کی تینوں قسمیں بیان فرمائیں :

۱۔ توحید ربوبیت۔

اس میں استغاثہ، استعاذہ، دُعا، نذر، ذبح وغیرہ کا بیان ہے۔

۲۔ توحید الوہیت۔

اس میں توسل، شفاعت غیر شرعیہ کی تردید فرمائی۔

۳۔ توحید صفات۔

اس کتاب نے شرک کے مراکز اور اہل بدعت کے کارناموں پر ایٹم بم کا کام کیا۔ مشرکین لرزہ بر اندام ہوئے، مخالفین نے اس کے ساتھ وہی سلوک کیا جو اہل ہند نے شہیدِ ملت اسماعیل رحمہ اللہ کی کتاب تقویۃ الایمان کے ساتھ کیا مگر بموجب فرمان الہی :

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ جو زمین اچھی ہوتی ہے وہ اپنے رب

بِأَذْنِ رَبِّهِ (الاعراب ۵۸) کے حکم سے خوب پھل پھول لاتی ہے۔

جہن بخش نصیب وار کے اندر میں کہتا ہوں، حق، کہ جو حق سے عدلہ خیرا ہے جس
نہ ترجمہ سے متاثر ہوں جس کے ساتھ کہ جو جو ہیں وہاں سے کہ ہیں کہ نہ کہ جس
وہ کہ نہ کہ جس کے ساتھ کہ جو جو ہیں وہاں سے کہ ہیں کہ نہ کہ جس

[illegible]

تو نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے، اس کے لئے
میں نے اسے دیکھا ہے

فردی و اجتماعی

۱۔ یہ ساری باتیں کہیں کہیں نہ آئیں کہ جس نے
 ان کو سنا ہے وہ ان کو دیکھا ہے۔ ان کو سنا ہے
 ان کو دیکھا ہے۔ ان کو سنا ہے۔ ان کو دیکھا ہے۔

نائب رئیس مجلس شورای اسلامی
مجلس شورای اسلامی

وہ جس نے اپنے آپ کو بہت سے گناہوں سے بچا ہے اور جس نے اپنے آپ کو بہت سے گناہوں سے بچا ہے

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

استغفر من بعض ما
 عن الله و الله
 يحسنه فاحذرت
 و تدبیر و تقریر
 و کتب و رسم و حجت
 فیه من قول
 و تحسین و تحسین

یہ کہ روزی جوئی تو پوری بحث کو سنتا
 کہ جوئی، مرادیں ہر سہ ماہ کتب و تحسین
 پنہا پنہا میں سے اس کی تدبیر و تقریر
 و تدبیر کا نام تدبیر و تقریر
 و کتب و رسم و حجت
 جو اس کو تحسین و تحسین سے یہ کہ طور
 و تحسین و تحسین

کتابت شد در کتب

کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب

کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب

کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب

کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب

کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب

کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب
کتابت شد در کتب

نواقل فی سب

نواقل فی سب

کتاب

تفسیر

احوال

تفسیر

دانش فی

رسال

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

نواقل فی سب

نواقل فی سب

کتاب

تفسیر

احوال

تفسیر

دانش فی

رسال

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

اولاد

و اما که در کتب قدیمه و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره

و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره

و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره
 و کتب معتبره و کتب معتبره و کتب معتبره





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

وَمَا خَشِيتُ

نِيَابَةَ

وَأَتَقَرُّ بِرَحْمَةِ اللَّهِ

وَأَعْلَمُ أَنَّ

الْحَقَّ

وَأَتَقَرُّ بِرَحْمَةِ اللَّهِ

وَأَعْلَمُ أَنَّ

الْحَقَّ

وَأَعْلَمُ أَنَّ

الْحَقَّ

وَأَعْلَمُ أَنَّ

الْحَقَّ

وَأَعْلَمُ أَنَّ

الْحَقَّ

بِسْمِ اللَّهِ

مکے آستانہ میں درخت

برق و برق سے پھیلنے والی اور

مکے آستانہ میں

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں درختوں کے

مکے آستانہ میں

مکے آستانہ میں درختوں کے

فَقُلْ قَالُوا نَحْنُ فَرَقْنَا

بَيْنَكُمْ وَاللَّهِ تَشْرِكُوا بِهِ شَيْب

وَقَالُوا لَسَدَيْنِ مَعَنَا وَ

تَقْتُلُونَا قَوْلًا ذِكْرًا قَتَلْتُمْ

نَحْنُ نَرُفِقُكُمْ وَنُفَسِّمُ

وَاللَّهُ تَقْتُلُونَا أَلَمْ نَجْعَلْ

مِنْهُمْ وَ مَا بَطُلْنَا وَلَا تَقْتُلُونَا

نَحْنُ أَلَمْ نَجْعَلْ حُرَّةً لَكُمْ لَا بَطُلْنَا

ذَلِكَ وَنَحْنُ نَحْنُ تَقْتُلُونَا

وَلَا تَقْتُلُونَا مَا لَيْسَ

بِأَلَمٍ لَكُمْ نَحْنُ نَحْنُ

نَحْنُ

وَقَوْلُوا لَيْسَ

بِأَلَمٍ لَكُمْ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ

وَلَا كُنْ ذَكَرْتُكُمْ وَنَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ

نَحْنُ نَحْنُ

نَحْنُ نَحْنُ

نَحْنُ نَحْنُ

نَحْنُ نَحْنُ

سے نکال کر ان سے ہرگز آج نہیں منوں انکے وہب سے تیر
 کیسے بٹھیں جا کر میں یہ کہانی سے بات تو جو رہا ہے
 میں سے ہاتھ بڑا ہوں کہ اور میں وہ کہ جس کے دست
 نقل نہ رہا ہوتی تھی فی سیتیں میں کو بھی نہیں کہ

سے نکال کر ان سے ہرگز آج نہیں منوں انکے وہب سے تیر
 کیسے بٹھیں جا کر میں یہ کہانی سے بات تو جو رہا ہے
 میں سے ہاتھ بڑا ہوں کہ اور میں وہ کہ جس کے دست

یہ کہانی سے ہرگز آج نہیں منوں انکے وہب سے تیر
 کیسے بٹھیں جا کر میں یہ کہانی سے بات تو جو رہا ہے

یہ کہانی سے ہرگز آج نہیں منوں انکے وہب سے تیر
 کیسے بٹھیں جا کر میں یہ کہانی سے بات تو جو رہا ہے
 میں سے ہاتھ بڑا ہوں کہ اور میں وہ کہ جس کے دست

یہ کہانی سے ہرگز آج نہیں منوں انکے وہب سے تیر
 کیسے بٹھیں جا کر میں یہ کہانی سے بات تو جو رہا ہے

لَكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذِكُّكُمْ وَضَرْكُكُمْ

بِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

وَمَنْ يَزِدْكُمْ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ

فَإِنَّ رَحْمَةَ رَبِّهِ غَيْرُ مَحْصُورَةٍ

فَلْيَقْرَأْ قَوْلَهُ نَعْدُو قَوْلَهُ

تَعَالَى أَلَسْ مِنْ حِزْبِ رَبِّكُمْ

غَيْرِكُمْ إِلَّا تَشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا

وَأَلَسْ مِنْ حِزْبِ مَنْ مَنِيتُمْ

وَمَنْ يَزِدْكُمْ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ

فَإِنَّ رَحْمَةَ رَبِّهِ غَيْرُ مَحْصُورَةٍ

فَلْيَقْرَأْ قَوْلَهُ نَعْدُو قَوْلَهُ

تَعَالَى أَلَسْ مِنْ حِزْبِ رَبِّكُمْ

غَيْرِكُمْ إِلَّا تَشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا

وَأَلَسْ مِنْ حِزْبِ مَنْ مَنِيتُمْ

وَمَنْ يَزِدْكُمْ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ

فَإِنَّ رَحْمَةَ رَبِّهِ غَيْرُ مَحْصُورَةٍ

فَلْيَقْرَأْ قَوْلَهُ نَعْدُو قَوْلَهُ

تَعَالَى أَلَسْ مِنْ حِزْبِ رَبِّكُمْ

غَيْرِكُمْ إِلَّا تَشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا

وَأَلَسْ مِنْ حِزْبِ مَنْ مَنِيتُمْ

وَمَنْ يَزِدْكُمْ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ

نیز که در این بیت بیتی است که در این کتاب است
در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

مجموع

[نزل] في حكمة في حكمة في حكمة

في النفس

[نزل] في البهامة في البهامة في البهامة

في النفس في النفس في النفس

[نزل] في النفس في النفس في النفس

في النفس في النفس في النفس

في النفس في النفس في النفس

في النفس

[نزل] في حكمة في حكمة في حكمة

[نزل] في حكمة في حكمة في حكمة

[نزل] في حكمة في حكمة في حكمة

[نزل] في حكمة في حكمة في حكمة

في النفس في النفس في النفس

في النفس في النفس في النفس

في النفس في النفس في النفس

في النفس في النفس في النفس

في النفس في النفس في النفس

کے ہاتھ میں مندرجہ ذیل مسائل تقاضا ہوئے ہیں !

(۱) جن دوسروں کی پیشکش میں شرکت کی گئی ہے۔

(۲) عبادت کی درجہ اول و جدید کیونکر آگاہی ہوگی اور اس میں
کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۳) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۴) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۵) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۶) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۷) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۸) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۹) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۱۰) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

(۱۱) جو لوگ قرآن اور حدیث کو اپنی زندگی میں عبادت کی نہیں
کرتے، ان کی زندگی میں کون سے غلط فہمیاں ہیں۔

الباسم أَبْنِ التَّلَاخُوتِ عَدُوِّ

كُلِّ مَا عُبِدَ مِنْ دُونِ

التاسع عِظَمُ شَأْنِ ثَلَاثِ آيَاتِ

الْمُحْكَمَاتِ فِي سُورَةِ الْأَنْعَامِ

عِنْدَ السَّلَفِ وَ فِيهَا عَشْرُ

مَسَائِلَ - وَلَهَا الثَّمَنُ

عِنَ الشَّرْحِ

الْعَاسِر الْآيَاتِ الْمُحْكَمَاتِ فِي

سُورَةِ الْأَنْعَامِ وَ فِيهَا

ثَمَانِيَةُ عَشَرَ مَسْأَلَةً

بِأَنَّهَا مِنْ الْقُرْآنِ وَ فِيهَا

مَعَ سِتٍّ مِنْ آيَاتِ الْفُرْقَانِ

مَذْمُومٌ مَحْذُورٌ

وَ مَحْتَبٌ بِقَوْلِهِ : وَ ذُو الْقَبْضَيْنِ

مَعَ سِتٍّ مِنْ آيَاتِ الْفُرْقَانِ

فِي جَيْشِهِ مَذْمُومٌ

مَذْمُومٌ وَ نَبِيٌّ مِنْ

سِبْطِ إِسْرَءِيلَ عِنْدَ شَأْنِ

ذَلِكَ الْمَسْأَلَةِ الْخَامَةِ

مِمَّا أُوجِزَ فِيهَا رُبُّهُ

لَمَّا كُنَّا

۱۔ اور غوث ہائے چرخ کوست ہیں جس کی مدد تھان کے سوا عبارت
 کی ہے

۲۔ صفت صائیں کے نزدیک موردِ رنج کی مذکور تھیں آیات
 جُن کو از پرست ہیں۔ سن میں اسر مسائل کا تذکرہ ہے۔ سن و سال
 میں پرستہ شوق کا شکر ہے۔

۳۔ کوئی سزا کی کوست میں اٹھو مسائل بیان کیے گئے ہیں۔
 کوئی ہیں بیت پرستہ ہیں سزا
 "تو تھان کے ساتھ کوئی کوست" منظور نہ ہوا۔ آیات تردد و
 بیہ راہ اور طیارہ ہوا ہے۔
 سے کوئی سزا ہے۔

۴۔ یہ سزا کے ساتھ کوئی کوست منظور نہ ہوا۔
 سے کوئی سزا ہے۔
 تھان کے ساتھ کوئی سزا ہے۔
 سے کوئی سزا ہے۔

۵۔ سے کوئی سزا ہے۔

[أول سورة] أية سورة سورة

تسمى أية سورة سورة

بها سورة سورة

و سورة سورة و سورة سورة

بها سورة

[أول سورة] سورة سورة سورة

سورة سورة سورة

[أول سورة] سورة سورة سورة

سورة سورة سورة سورة

سورة سورة

[أول سورة] سورة سورة سورة

سورة سورة سورة

[أول سورة] سورة سورة سورة

سورة سورة سورة سورة

سورة سورة

[أول سورة] سورة سورة سورة

سورة سورة

[أول سورة] سورة سورة سورة

سورة سورة سورة

[أول سورة] سورة سورة سورة

سورة سورة سورة

سوره سحر کی روایتیں کچھ بھی ایسے متفقہ نسخہ
 ایسا ہے جس میں سحر کے ایک ایک سحر بین فرمایا
 کہ ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر

سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر
 سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر

سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر
 سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر
 سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر

سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر
 سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر

سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر
 سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر

سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر
 سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر

سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر
 سحر کے ایک سحر بین کی روایت سحر اور سحر کے ایک سحر

[مغیره و لغوی] تواضعه به لِرَکُوبِ نَحَبِ

مع یزد ف علیه

جو ز یزد ف عین ند آید

فمنیره مع ذ بن جبین

عظمه شش هذه نُسَبه

بجای

بیت است که در این کتاب است

که در این کتاب است و در این کتاب است

که در این کتاب است و در این کتاب است

که در این کتاب است و در این کتاب است

که در این کتاب است و در این کتاب است

بجای

بسم الله الرحمن الرحيم
مضامین النور
وہدایہ
فی الخیرات

بسم الله الرحمن الرحيم
فی الخیرات
بسم الله الرحمن الرحيم

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا فَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

إِنَّمَا أَزْوَاجُكُمْ بِأَنفُسِكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ

وَأَهْلَ الْبَيْتِ فَتُحِبُّوا

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَتُحِبُّوا

رَسُولَ اللَّهِ وَآلَهُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ

إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ الْفَلَاحَ

وَالْكَارِخَ لِلَّذِينَ يُحِبُّونَ

وَأَنْ يَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ

وَالَّذِينَ يُحِبُّونَ

رَسُولَ اللَّهِ وَآلَهُ

فَإِنَّ اللَّهَ يُكْرِمُ

الَّذِينَ يُحِبُّونَ

رَسُولَ اللَّهِ وَآلَهُ

فَإِنَّ اللَّهَ يُكْرِمُ

الَّذِينَ يُحِبُّونَ

رَسُولَ اللَّهِ وَآلَهُ

فَإِنَّ اللَّهَ يُكْرِمُ

الَّذِينَ يُحِبُّونَ

رَسُولَ اللَّهِ وَآلَهُ

فَإِنَّ اللَّهَ يُكْرِمُ

الَّذِينَ يُحِبُّونَ

رَسُولَ اللَّهِ وَآلَهُ

حقیقت میں تو امن انہی کے یہ ہے دور دور ست پر و بی زمین
 کے ہزاروں سنہ پہلے ایمان کو خدا کے ساتھ خود نہیں کیا
 جس سے عبادہ بنی بسمت خدا کے روایت سے وہ کہتے ہیں کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا

جو شخص شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یہ سنہ
 میں کئی بار شہادت لے کر شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 بندہ اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں


اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
 اللہ تعالیٰ کے شہادت لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

لَسْبَعٌ وَ عَامِرُهُنَّ غَيْرِي
وَالْأَرْضَيْنِ السَّبْعُ فِي صَفَا
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي صَفَا
مَا لَسْتُ بِمُسْتَلَا إِلَهَ إِلَّا
رواد ابن حبان والحاكم وصححه

وَأَلْقَى مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّاعَةِ
 يَوْمَ يُنْفَخُ الصُّورُ يَوْمَ لَا
 يُغْنِي عَنْهُمْ كُدُّهُمْ وَلَا
 بِطْنُهُمْ وَلَا يُنْفَعُ لَهُمْ جَمْعُهُمْ
 شَيْئًا إِلَّا أَصْحَابُ الْأَنْفُسِ
 الَّتِي كَانَتْ تُفْسِدُ أَنْفُسَهُمْ
 هُمْ فِيهَا مُثْقَلُونَ

[illegible]

مجلس ۱۰۰



— ۵ —

[Faint handwritten notes]

[illegible]

السابع

أَتَلَّكَ إِذَا جَمَعْتَ بَيْنَهُ

وَبَيَّيْتُ مَدِينَتَهُ

وَمَا بَعْدَهُ تَبَيَّنَتْ لَكَ

مَعْنَى قَوْلِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا

وَتَبَيَّنَتْ لَكَ خَلْقُ الْمُفْرَوِينَ

الثاني

الْمُتَّبِعِينَ بِشَرِّهِمْ لَمْ يَكُنْ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

الثالث

فَكَوْنُكَ أَلَمْ تَعْلَمْ

بِشَرِّهِمْ لَمْ يَكُنْ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

الرابع

تَبَيَّنَتْ لَكَ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

الخامس

تَبَيَّنَتْ لَكَ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

السادس

تَبَيَّنَتْ لَكَ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

السابع

تَبَيَّنَتْ لَكَ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

مَعْنَى تَبَيَّنَتْ

مَنْ قَرَأَ لَيْلَهُ وَنَهْ

يَبْتَغِي بِهَا رِزْقَهُ وَنَهْ

رَبَّهُ تَعَالَى لَشَرِّ النَّاسِ

أَقْرَبَ بِشَرِّ النَّاسِ

قَامَتْ لَيْلَتِي بَيْتِ كَرُونَ

[مَنْ قَرَأَ]

بَيْتِهِ وَنَهْ

رَبَّهُ وَنَهْ

مَنْ قَرَأَ لَيْلَهُ وَنَهْ

[مَنْ قَرَأَ]

بَيْتِهِ وَنَهْ

مَنْ قَرَأَ لَيْلَهُ وَنَهْ

[مَنْ قَرَأَ]

بَيْتِهِ وَنَهْ

[مَنْ قَرَأَ]

بَيْتِهِ وَنَهْ

مَنْ قَرَأَ لَيْلَهُ وَنَهْ

[مَنْ قَرَأَ]

بَيْتِهِ وَنَهْ

مَنْ قَرَأَ لَيْلَهُ وَنَهْ

[مَنْ قَرَأَ]

بَيْتِهِ وَنَهْ

مَنْ قَرَأَ لَيْلَهُ وَنَهْ

بدست و خفا سے "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔

تو میں نے یہ "تسود و شک" کا زمانہ نہ یہ کہ میں زبان سے
شکل نہ دیتا۔



کتابخانه عمومی
موزه و کتابخانه
دانشگاه تهران

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible][illegible]

ما انزل الله في سورة
ولا يذكرك سورة

— ۱۸۸ —

فصل في بيان ما ينبغي من التواضع

من ریوند بن شیب

شماره پنجم

و من بعد از آن حضرت بن شد

تاریخ و نام شریف و

خداوند بزرگوار را در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

در این روز بزرگوار

معه نزلت و نسج و معه
 نزل و نزلت و نزل
 معه نزل

إذ رفع لب سد و نزل
 فقلت أذن أنتي فتبين لب
 من هو و نزل

فقلت فذ سد و نزل
 لب سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 و نزل

فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل

فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل
 فقلت فذ سد و نزل

یہاں کے رہنے والے ہیں۔

یہ سب سے پہلے ایک بڑے بڑے گھر میں تھیں۔ یہ گھر ایک بڑے بڑے گھر میں تھا۔

[illegible]

یہ کتاب ان کے ساتھ لے کر اپنے گھر پہنچے۔ پھر
 ان کے بچے کو قتل کر دیا۔ پھر ان کے
 بچے کو قتل کر دیا۔ پھر ان کے
 بچے کو قتل کر دیا۔ پھر ان کے
 بچے کو قتل کر دیا۔ پھر ان کے
 بچے کو قتل کر دیا۔ پھر ان کے
 بچے کو قتل کر دیا۔ پھر ان کے

۱- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۲- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۳- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۴- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه

[Faint, illegible handwritten notes]

دعای من یحییٰ منی
 در وقت انقضای قمر و حجر من
 فقل دعای من یحییٰ منی
 منی و قل منی به ستاره

در بیان حال

[در] منی و در منی

منی و منی

[در] منی و منی

[در] منی و منی

در منی و منی

در منی و منی

[در] منی و منی

در منی و منی

[در] منی و منی

در منی و منی

[در] منی و منی

در منی و منی

در منی و منی

در منی و منی

در منی و منی

کز سینه ام فروزیه که خاتم کجی ز قلم سحر است
 نه فواید کثرتش که بی کسر که بی یمن است
 نه غنی یزدی که سینه ام فروزیه که سینه ام فروزیه
 نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که

نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که

نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که
 نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که
 نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که

نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که

نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که

نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که

نه غنی که نه غنی که نه غنی که نه غنی که

حِرْصُهُ عَلَى الْغَيْرِ

الثامن

فَنِيْلُهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ

التاسعة

بِالْكَيْفِيَّةِ وَالْكَيْفِيَّةِ

فَضِيْلُهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ

العاشر

عَوْنُهُ الْأَمْرِ حَيْثُ سَدَّ

الحادي عشر

أَنْتَ حَكْرٌ أُمَّةٌ تُعْتَصِرُ

الثاني عشر

وَحَدَّ نَسَا مَعَ نَبِيَّتِهِ

قُدْرَةُ نَسَبٍ سَتَجِبُ لِسَبَبِ

الثالث عشر

لِلْأَنْبِيَاءِ

فَتَى مَنْ نَزَّ يَحْيَى مَعَهُ

الرابع عشر

بِالْأَنْبِيَاءِ وَحَدَّ

تَمَرُهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ

الخامس عشر

عَدَمُ الْإِخْتِرَارِ بِالْكَثْرَةِ

وَتَقْدِيرُ الْمَرْفَعَةِ فِي الْقُدْرَةِ

لِإِحْسَانِهِ فِي الْقُدْرَةِ

السادس عشر

بِالْأَنْبِيَاءِ وَحَدَّ

تَمَرُهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ

السابع عشر

قَدْ حَسَنَ مِنْ نَفْسِهِ رَدُّ مَسْأَلَةٍ

كَيْدٍ وَكَيْدٍ فَتَقْدِيرُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ

تَمَرُهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ

بَعْدَ لَسَفِ شَرِّ مَدْحِ الْإِنْسَانِ

بِمَا نَسِبَ فِيهِ

قَوْلُهُ نَسِبَ مِنْهُمْ

فَضِيلَةٍ تَحْتَ شَرِّ

بِمَا نَسِبَ فِيهِ

بِمَا نَسِبَ فِيهِ

بِمَا نَسِبَ فِيهِ



(۱) سَلَفِ مَدْحِ الْإِنْسَانِ مَدْحِ الْإِنْسَانِ

(۲) بَعْدَ لَسَفِ شَرِّ مَدْحِ الْإِنْسَانِ

بِمَا نَسِبَ فِيهِ

(۳) بَعْدَ لَسَفِ شَرِّ مَدْحِ الْإِنْسَانِ

(۴) بَعْدَ لَسَفِ شَرِّ مَدْحِ الْإِنْسَانِ

(۵) بَعْدَ لَسَفِ شَرِّ مَدْحِ الْإِنْسَانِ



باب
الخوف
عن الشر

يا ذا الجلال والإكرام
يا ذا الجلال والإكرام

مندی ترک حق و معرفت نمودی که من که سوگند می دهم که حق ترک
نماید و این که چه چنانست معرفت بر ذریه مستند

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که
یک حدیث می گویند که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که
و در کمال و مهربانی و کرامت برستی که و در کمال و مهربانی و کرامت
برستی که و در کمال و مهربانی و کرامت برستی که

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که
و در کمال و مهربانی و کرامت برستی که و در کمال و مهربانی و کرامت

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که
و در کمال و مهربانی و کرامت برستی که و در کمال و مهربانی و کرامت
برستی که و در کمال و مهربانی و کرامت برستی که

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که

منش بر کوشش شد که در کمال و مهربانی و کرامت برستی که

[الاسم]

قرب المنة و

[الاسم]

تصريح بين قريش في حديث

وحد

[الاسم]

نحو من نبي في تصديق

تحت حجر نعت و

عنه لسانه به شيت وحس

المر و في كان من نبي

نعت

[الاسم]

تصريح في قوله محمد

به و بين وقت به

نعت

[الاسم]

تصريح بين في كثر نعت

رب بين حنين كبر

من نعت

[الاسم]

نعت في نعت

نعت في نعت

[الاسم]

نعت في نعت

نعت

⑤ جنت اور دوزخ کا قریب ہونا۔

⑥ جنت اور دوزخ کے قریب ہونے کو ایک ہی حدیث میں جمع کرنا۔

⑦ جو بے شک کیے متقدمین سے تھے گا وہ جنت میں جاسے گا اور جو

بے شک کرتے تھے متقدمین سے تھے گا وہ جہنم میں جاسے گا اور جو وہ بڑے عجب و نادر ہیں نہ ہو۔

⑧ سب ہم مسدود ہیں بڑی عزت پر سیر کرنے والے

یعنی ان کے یہاں نہ کرنا کہ ان کو نہ دنیا کی عبادت سے ناز نہ کرے۔

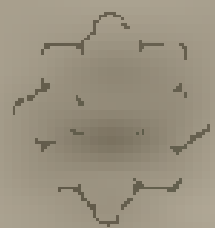
⑨ نہ تھیں متقدمین کا کثرت و کثرت کی حالت سے بہت حاصل

نہ جیسے کہ متقدمین بڑے بہت سے اور وہ ہیں۔

⑩ اس میں کلمہ لا الہ الا اللہ کی تفسیر و توضیح ہے، جیسے

کہ اللہ ہی ہے نہ اس کے بیان کیا ہے۔

⑪ جو شے شک سے بڑی ہے اس کی متقدمین کے نزدیک شے ہے۔







اصل یا حقیقی

لا اله الا الله

کی شہادت و گواہی کے بارے میں

وہ شہادت و گواہی ہے۔

فَمَنْ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى سَبِيلِ
 عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ
 وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
 بِرَبِّكَ يَرْجُو أَن يَرْسُلَ إِلَيْكَ رَسُولًا
 تَتَّبِعُ بَعَثَ مَعَهُ ابْنَ مَرْيَمَ ابْنَ
 إِسْحَاقَ تَأْتِيهِ قَوْمٌ خُشَعٌ
 تَكْتُمُ فِيكَ كُفْرًا تَدْعُوهُمْ
 إِلَيْهِ مَهْدًى أَنَا لَئِيْلًا
 تَأْتِيهِمْ ابْنُ مَرْيَمَ ابْنَ
 مَرْيَمَ أَطْعَمَهُمُ الْغَنَاءَ وَغَنَاهُمْ
 فِي قَرْطَاسٍ سَيِّئَةٍ خُشَعٌ
 فِي كُفْرٍ بَرٍّ وَابْنٍ
 بِدَانٍ فَغَنَاهُمْ
 سَيِّئَةٍ خُشَعٌ تَوَخَّاهُ مِنْ
 فَتَرَدُّ عَلَى شَرِّهِمْ فَارْتَدُّوا
 لَدَيْهِ فَيَذَلُّهُمْ وَهُمْ
 وَتَقَى دَعْوَةَ الْغَنَاءِ
 بِسَبِيلٍ وَابْنٍ
 بِرَبِّكَ يَرْجُو أَن يَرْسُلَ إِلَيْكَ رَسُولًا
 تَتَّبِعُ بَعَثَ مَعَهُ ابْنَ مَرْيَمَ ابْنَ

تو نے سنا تھا کہ وہ دو میز رستہ تو یہ سنا ہے اس کی طرف ہوتا
تو نے اس کو بھی پڑی شہنشاہی میں یہ رستہ اٹھ رہا تھا اور میرے ساتھ
ہو گیا وہ یہ سنا ہے اور شہنشاہی میں یہ سنا ہے کوئی دیکھ نہیں

نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے

نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے

نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے

نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے

نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے
نہایت ہی بڑی ہے کہ میں نے نہایت ہی بڑی ہے

نہیں کہہ سکتے ہیں کہ یہ کتاب ہے ، یہ کتاب ہوتا ہے اور یہ کتاب ہوتا ہے
سب سے پہلے

[illegible]

برای این که در این کتاب به این موضوع پرداخته شود که چگونه می توان به این هدف رسید.

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

بہتر ہو کہ اس کی بہت بات کرے
بہتر ہو کہ اس کی بہت بات کرے

مَنْ تَبَعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

الْثَمَنُ [التَّبِيعَةُ عَلَى الْإِخْلَاصِ لَا رَ]

كَثِيرًا نَوَدَّ أَنْ يَأْتِيَ لِحَقِّهُ

يَدْعُوهُ بِأَنْ تَقْبِلَهُ .

الثَّامِنُ [أَنَّ الْبَصِيرَةَ مِنَ الْفِتَنِ بِغَضَرِ]

الرَّاحَةِ [مِنْ دَلَائِلِ حُسْنِ التَّوْحِيدِ أَنَّهُ]

تَنْزِيلُهُ اللَّهُ تَعَالَى عَنْ الْخَلْقِ

الْخَامِسُ [أَنَّ مَنْ قَبِضَ لَشْرِكٍ فَكَوَنَ]

مُسَبِّحًا لِلَّهِ .

الْسادِسُ [وَأَنَّ مَنْ هَمَّ بِإِقْبَالِ]

لِغَيْبِهِ عَنْ تَعْبُدِ اللَّهِ فَتُشْرِكُ بِهِ

لَمْ يَحْصِرْ مِنْهُ وَهُوَ لَهُ يَشْرِكُ

السَّادِسُ [كَوَنَ التَّوْحِيدِ أَنْ وَاحِدٌ]

تَامِمٌ [أَنَّ يَبْدَأَ بِهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ]

حَتَّى تُخْلَقَ .

السَّادِسُ [أَنَّ مَعْنَى أَنْ يُوْحِدَهُ]

مَعْنَى تَعْبَادِهِ . أَنْ لَا يَلَهُ

إِلَّا اللَّهُ .

السَّادِسُ [أَنَّ تَعْبُدَ اللَّهَ قَدْ يَكُونُ]

مِنْ أَنْ تَعْبُدَ الْكَتَابَ وَالنَّبِيَّ

لَا يَضُرُّهُ أَنْ يَعْبُدَ وَلَا يَعْبُدَ

نہایت کی ترغیب۔ کیونکہ کٹر لوگوں کا حال یہ ہے کہ نہ دھرت
 میں نہ آسمان پر نہ جہنم میں وہ نہیں جوتے بلکہ وہ لوگوں
 کی ذات کی رت بدست ہیں
 یہاں پر یہ کہتے ہیں کہ یہ وہ ہے

یہاں تو یہ کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ کو بہت پاک مانا جاتا ہے۔

یہاں کہ بدترین ہونے کی سبب بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ ان کے
 سے عیب و عیبت کر کے کہتے ہیں۔

یہاں کہ بہت ہی کم ہے، وہ یہ کہ انسان دشمن سے ملتا ہے
 نہ کہ اس کے لیے خود شک کا سبب نہ بھی تو ہو گا کہ اس کی شکست
 ہو جائے۔

یہاں کہ لوگوں کو یہ بتا دیا جاتا ہے کہ یہاں پر یہ ہے۔
 یہاں کہ لوگوں کو یہ بتا دیا جاتا ہے کہ یہاں پر یہ ہے۔
 یہاں کہ لوگوں کو یہ بتا دیا جاتا ہے کہ یہاں پر یہ ہے۔

یہاں کہ لوگوں کو یہ بتا دیا جاتا ہے کہ یہاں پر یہ ہے۔
 یہاں کہ لوگوں کو یہ بتا دیا جاتا ہے کہ یہاں پر یہ ہے۔

یہاں کہ لوگوں کو یہ بتا دیا جاتا ہے کہ یہاں پر یہ ہے۔
 یہاں کہ لوگوں کو یہ بتا دیا جاتا ہے کہ یہاں پر یہ ہے۔

الزينة [التبعية عن شبيب بن شريح]

الزينة [العبادة بالذمة والذمة]

الزينة [معرفة الحسنة]

الزينة [كشف الله لشبيب عن الله]

الزينة [تدبير عن حبيب بن شريح]

الزينة [تدبير الحسنة]

الزينة [الزينة بالذمة لا تحبس]

الزينة [من أدلة التوحيد ما جرى من]

سيد الحسنيين و سادات الأولين

من أئمة و شيوخ و زعماء

الزينة [قرآن لا يحصى شريعته]

الزينة [تدبير الله]

الزينة [الزينة شريعة الله]

الزينة [تدبير الله]

الزينة [الزينة شريعة الله]

الزينة [الزينة شريعة الله]

الزينة [الزينة شريعة الله]

الزينة [الزينة شريعة الله]

الزينة [الزينة شريعة الله]

الزينة [الزينة شريعة الله]

الزينة [الزينة شريعة الله]

تقدیر در دست جبر است و بدست حق است

و اینست که در دنیا و آخرت هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

و هر که را چه باشد

[Faint handwritten notes or signatures]

4-11-12

THE UNIVERSITY OF CHICAGO

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 2. *Scirpus americanus* (L.) Pers.
 3. *Eleocharis acicularis* (L.) Rostk Schmidt

[Faint, illegible handwritten notes]

.....

— 10 —

— 225 —

... ..

100

1890

— 100 —

[illegible]

... ..

Journal of Management Education 30(6)p. 789-804

— 192 —

— *Journal of the American Medical Association*, 1934, 102, 1033.

الكتاب الثاني في بيان
الآثار والآثار والآثار
في بيان الآثار والآثار والآثار

تفسير التَّوْحِيدِ

الكتاب الثاني في بيان
الآثار والآثار والآثار

في بيان الآثار والآثار والآثار

في بيان الآثار والآثار والآثار

في بيان الآثار والآثار والآثار

في بيان الآثار والآثار والآثار

قَالَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
 يَسْتَعِينُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ رَبَّهُمْ
 فَعَرَّبُوا وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخْشَوْنَ
 عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ
 مُعَذِّبًا

قَالَ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ
 وَقَوْمِهِ اتَّبِعُوا بَنِيَّ يَوْمًا نَّذَرْتُ
 لَهُمُ النَّارَ فَاتَّبَعُوا أَفْوَاجًا
 وَجَبَلْنَا عَصِيَّتَهُ عِزًّا فِي الْفَلَكِ
 تَبَازُّجًا

وَجَعَلْنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
 وَبَارَكْنَا فِي الْأَرْضِ وَبَارَكْنَا فِي
 الْأَرْضِ وَبَارَكْنَا فِي الْأَرْضِ
 وَبَارَكْنَا فِي الْأَرْضِ وَبَارَكْنَا فِي
 الْأَرْضِ وَبَارَكْنَا فِي الْأَرْضِ

وَجَعَلْنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
 وَبَارَكْنَا فِي الْأَرْضِ وَبَارَكْنَا فِي
 الْأَرْضِ وَبَارَكْنَا فِي الْأَرْضِ

بچ کر یہ کہہ پڑتے ہیں وہ تو خود اپنے رشتہ کے خنجر رسانی میں گرتے ہیں
 ہرگز تو ان کی نسبت میں کہوں نہیں کہ قریب تر ہو جائے وہ ان کی نسبت
 سے کہیں دور ہیں کہ نہ سب سے خفا نہ ہوں یہ حقیقت یہ سب کہتے ہیں کہ
 نہ سب سب سے قریب نہ ہوں

یہ کہہ کر وقت بیک بار یہ کہہ کر اپنے چہرہ پر اور ہنس کر کہتے ہیں
 کہ نہ تو میں کہہ رہا ہوں کہ میں کہوں تو تو نہیں کہہ رہے ہیں کہ میں کہوں
 کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں
 کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں

کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں

کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں
 کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں
 کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں

کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں
 کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں کہ میں کہوں

[illegible]

۱- این کتاب در کتابخانه
 ۲- این کتاب در کتابخانه
 ۳- این کتاب در کتابخانه
 ۴- این کتاب در کتابخانه
 ۵- این کتاب در کتابخانه
 ۶- این کتاب در کتابخانه
 ۷- این کتاب در کتابخانه
 ۸- این کتاب در کتابخانه
 ۹- این کتاب در کتابخانه
 ۱۰- این کتاب در کتابخانه

۱. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۲. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۳. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۴. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۵. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۶. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۷. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۸. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۹. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*
 ۱۰. *Handwritten text in Persian script, likely a list or index.*

[illegible][illegible]

1. The first part of the text discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, including sales, purchases, and expenses. It emphasizes that proper record-keeping is essential for determining the correct amount of tax liability.

2. The second part of the text describes the various methods used to calculate the taxable income of an individual or entity. It outlines the steps involved in determining gross income, subtracting allowable deductions, and arriving at the final taxable amount.

3. The third part of the text explains the different types of taxes that may be applicable, such as income tax, gift tax, and estate tax. It provides information on the rates and exemptions associated with each type of tax.

4. The fourth part of the text discusses the procedures for filing tax returns and paying the required taxes. It includes information on the deadlines for filing and the consequences of late payment or non-compliance.

5. The fifth part of the text provides a summary of the key points discussed in the preceding sections and offers some final advice on how to ensure compliance with the tax laws.

إِلَيْنَا وَحَدًّا مَعَ أَنْ تَقْسِرَ مَا
 نَدَّبَ لَا إِشْكَالَ فِيهِ وَمَا
 أَنْصَبَ وَتُبَّ دُفَى الْمُعْبِيَةِ
 لَا تَنْصَبُ شَرُّ إِيَّائِهِ

وَمَنْ هَبَ : قَوْلُ تَضِيلٍ شَبَّهَ
 بِكَفَرٍ : الْخَطِيئَةِ بِرَأْسِهَا
 تَبَيَّنَ وَأَنَّ لَهَا فُتُورًا
 وَتَبَيَّنَ مِنْ تَبَيُّنِ رَجَبِ
 وَدَاخِرُ سَبْعِينَ نَشْرًا
 تُبْرَأَةُ وَهَذِهِ نَعْرُودَةُ حَيْبِ تَغْسُرُ
 تَبَدُّدًا مِنْ يَدَيْهَا
 عَتَلُ وَجَنَدُ حَكِيمَةٍ بِثِيَابِ
 حَتَّى تَحْمِلَ بِجَبُونِ

وَمَنْ يَبْأُ تَقْدِيرُ فِي تَكْنِزِ
 تَبَيَّنَ قُلُوبُ خِيَابِ وَمَنْ هَبَ
 تَبَارُحِينَ مِنْ نَادِرِ ذِكْرِ
 تَبَيَّنَ أَنْ دَاخِلَ مَكْتَبِ
 فُتُلُوسِ تَبَيَّنَ يَتَبَوَّنَ مِنْ مَكْتَبِ

عظيم و لم يدخنه في ايسره
فكيف بمن حبت ليله كبر
من حبت له فكيف بمن
ثم يعجب الا السيف وجدوا له
ينسب الله

و حبت من حبت
لا يلهى و كثر حبت
من ذوق حبت حبت و حبت
و حبت حبت حبت

و حبت حبت حبت
بين حبت حبت حبت
فيله له حبت حبت حبت
لما حبت و حبت

بن و حبت حبت حبت
مع حبت حبت حبت
بذات حبت حبت حبت
له حبت حبت حبت

حبت حبت حبت حبت
حبت حبت حبت حبت

کون کون سے سبب ہیں جو اس سے تھک زیادہ محبت رکھتا ہو؟
 کیا اس سے محبت کیا ہوگی جس کی مدد سے تو محبت نہیں کر سکتا ہو؟
 اس کے لئے کون سے سبب محبت رکھتا ہو؟

میں نے یہ سبب لکھے ہیں کہ جو شخص اس کے لئے
 کچھ کرے اور اس کے لئے کچھ کرے تو اس کی بات
 سننے والے اس کے لئے سبب اس کے لئے پڑھتا ہو

میں نے یہ سبب لکھے ہیں کہ جو شخص اس کے لئے
 کچھ کرے اور اس کے لئے کچھ کرے تو اس کی بات
 سننے والے اس کے لئے سبب اس کے لئے پڑھتا ہو
 میں نے یہ سبب لکھے ہیں کہ جو شخص اس کے لئے
 کچھ کرے اور اس کے لئے کچھ کرے تو اس کی بات
 سننے والے اس کے لئے سبب اس کے لئے پڑھتا ہو

يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
فَإِنْ شَكَّ أَوْ تَوَقَّعَ
لَمْ يَحْزَمْ مَالَهُ وَ دَمَهُ فَيَأْتِ
مِنْ مَسْأَلَةٍ مَا أَغْضَمَهَا وَ تُجَلِّدُ
وَيَا لَه مِنْ بَيِّنٍ مَا أُوضِعَ
وَحُجَّتٍ مَا أَقْلَمَ لِلْمَنَزَعِ

ۛۛۛ

کی جائے۔ اگر کسی نے باطل معبودوں کے بارے میں ذرا بھی شک کیا ہے
تو وقت سے کوہم ہوا تو اس کے جان و مال کی حفاظت کا اس پر امر و نہی ہوگا۔

یہ مسئلہ کتنا عظیم اور اہم ہے؟

کتنا اور کتنا اور غیر مبہم ہے؟

اور عین سہل کے خلاف کس درجہ پرہیز و احتیاط ہے؟



بسم الله الرحمن الرحيم

باب

من التفرقة بين اللغة

والفط

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بِمَا قُلْتُ قَوْلِي مَتَّحُونَ
 مِنْ دُونِ الْبَابِ زَادِي
 بِضَرْفٍ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 بِوَضْعَةٍ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ مَتَّحُونَ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 لَمْ تَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ

عَنْ سَمْعَانَ بْنِ حَمْدَانَ
 رَوَى عَنْ أَبِيهِ فِي رِجَالِهِ
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي

رَوَى عَنْ أَبِيهِ فِي رِجَالِهِ
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي
 قُلْتُ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضَرْفَةً وَزَادِي

بسم الله الرحمن الرحيم
 من دون ما يشاء الله
 بغيره من كل شيء
 بغيره من كل شيء
 بغيره من كل شيء
 بغيره من كل شيء

من سحره من سحره
 من سحره من سحره
 من سحره من سحره
 من سحره من سحره
 من سحره من سحره
 من سحره من سحره
 من سحره من سحره
 من سحره من سحره

رواه محمد بن عبد الله
 رواه محمد بن عبد الله
 رواه محمد بن عبد الله
 رواه محمد بن عبد الله
 رواه محمد بن عبد الله
 رواه محمد بن عبد الله
 رواه محمد بن عبد الله
 رواه محمد بن عبد الله

رواه محمد بن عبد الله
 رواه محمد بن عبد الله

وَأَبْنَى إِلَى حَدَّثَ عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّهُ رَأَى
 رَجُلًا فِي يَدِهِ خَيْطًا مِنْ الْحَبْلِ
 فَتَمَّعَهُ بِمَا قَوْلَ وَمَا يُؤْمِنُ بِكَثْرَةِ
 بَالِهِ لَهُ وَهُوَ مُشْرِكٌ لَسْتُ أَشْبَهُ

في الصلاة

ثَلَاثِينَ فِي بَيْتٍ رُفِيعَةٍ
 وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ
 ذَاتُ

ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ
 ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ
 ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ
 ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ

ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ
 ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ
 ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ
 ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ

ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ
 ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ

یہاں پر حضرت خلیفۃ المسیحؑ سے پہلے یہ سچا خدا کا
شعور کے ہوتے ہیں جو کہ وجہ سے انکار ہو گیا جو دین کو خدا نے
نے اس وقت پیدا کیا۔

ہر پیر کے روز کی یہ سیت قیامت فرمانی کہ میں نے تم کو
پیر کے روز کی طرح کرنا ہے اس کے ساتھ دوسروں کو شریک نہیں ہے یہ

[illegible][illegible]

مجلس اول در بیان احوال و حال

در این مجلس که در روز پنجشنبه ۱۳۰۲ هجری قمری

[illegible]

۱- در صورتی که در یک سال دو بار از هر یک از این روش ها استفاده شود، می تواند به کاهش ۲۰ درصدی مصرف آب منجر شود.
 ۲- در صورتی که در یک سال سه بار از هر یک از این روش ها استفاده شود، می تواند به کاهش ۳۰ درصدی مصرف آب منجر شود.

[illegible]

لَتَصْرِفَ بِأَنْتَ مِنْ تَعْلَقِ

[الأسير]

تَتَيْتَ وَكُلَّ يَتَيْتَ

تَنْ تَتَلِقُ الْخَيْدُ مِنْ تَعْلَقِ

[الأسير]

مِنْ ذَيْبِ

تَتَصْرِفُ بِأَنْتَ مِنْ تَعْلَقِ تَمِيَّةِ

[الأسير]

فَتَيْتَ تَتَلِقُ

تَدَوُّوا مَعْدِيَّةَ دُحْيَةِ دَلِيَّةِ

[الأسير]

عَلَى أَنْ لَمَّا تَبَيَّنَ يَسْتَدُونَ

بِأَيْدِي تَتَلِقُ فِي تَتَلِقُ

لَتَكْبَرُ عَلَى تَتَلِقُ كَدَرِ

مِنْ تَتَلِقُ فِي تَتَلِقُ

تَنْ تَتَلِقُ تَتَلِقُ مِنْ تَتَلِقُ

[الأسير]

مِنْ ذَيْبِ

تَتَصْرِفُ بِأَنْتَ مِنْ تَعْلَقِ تَمِيَّةِ

تَنْ تَتَلِقُ تَتَلِقُ مِنْ تَعْلَقِ

وَدَسَّةَ تَتَلِقُ وَدَسَّةَ تَتَلِقُ

تَتَلِقُ تَتَلِقُ

نہیں ہوتے تو میں نے وہ بے ہوش کو پکارتا ہوں ، نہیں
 کہ بے ہوش ہوتا ہوں ۔

۱۱۲۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟

۱۱۳۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟

۱۱۴۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟
 ۱۱۵۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟
 ۱۱۶۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟
 ۱۱۷۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟

۱۱۸۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟

۱۱۹۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟
 ۱۲۰۔ بے ہوشی کی حالت میں کیا ہے ؟





ان پانچوں پر

درجہ اول و دوم و تیسرہ

کتابیں

میں سے ایک بیان کی گئی ہے

في الجمع من سر لخصه في قوله

حكى مع رسول الله في بعض

سفره في سر رسول الله

يبتغي في رغبة بعير قدوة من

سفره في قدوة في قصص

من سره في سره في سره

رسول الله في سره في سره

و سره في سره في سره

رواه عنه في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

في سره في سره في سره

کسی کی جتنی کوشش نہ تھی، شیعہ علماء کی حریفانہ کوششوں سے
 بدستور میں ایک نئی روش پیدا ہوئی۔ اس کے باعث کئی کئی
 نئے نئے قیام پورے ہوئے۔

یہاں تک کہ ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔
 ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔
 ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔
 ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔

یہاں تک کہ ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔
 ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔
 ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔
 ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔

یہاں تک کہ ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔
 ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔

یہاں تک کہ ان کی کوششوں کی بدولت کئی کئی نئے قیام پورے ہوئے۔

يَزْعُمُونَ أَنَّهُ يُحِبُّ الْمَرْأَةَ إِنْ
زَوَّجَهَا وَ الرَّجُلَ إِنْ أَمْرَأَتْهُ -
و هو عنه شئ بس عكس مرفوع : مَنْ تَعَلَّقَ
شَيْئًا وَصَرَ إِلَيْهِ - روى عنه و له من
روى عنه عن روفع بن روفع قال قال
لِحَبِيبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَقْرَبُ الشَّيْءِ سَتْرًا لِي أَوْ خَيْرُ
الْبَسِ أَنْ مَنَ عَنِّي لِحَبِيبَتِهِ وَ
تَمَنَّى وَتَرَا أَوْ اسْتَنْجَى بِرَحْمَتِهِ
دَابَّةً أَوْ تَقْطَعُ فَنَالَ فَمَسَهُ
بِرَأْيِ مَنْ -

و هو عنه عن روفع بن روفع قال قال
لِحَبِيبَتِهِ مَنْ يَسْتَنْجَى بِرَحْمَتِهِ
...

و هو عنه عن روفع بن روفع قال قال
لِحَبِيبَتِهِ مَنْ يَسْتَنْجَى بِرَحْمَتِهِ
...

میرا تو الفت و محبت پریدہ ہوئی ہے

میت پر بندہ بن گیا کہ جس نے مفروریت سے اوجھل ہو کر
 مفروریت سے اوجھل ہو کر جو کچھ ہے یہ دنیا میں وہی تو ہے یہ دنیا
 میں مفروریت کی کوئی حسرت ہے یہ دنیا میں مفروریت
 پر نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں مفروریت ہے نہ تو حسرت
 ہے نہ دنیا میں مفروریت ہے نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں
 مفروریت ہے نہ دنیا میں مفروریت ہے نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں

نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں مفروریت ہے نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں
 نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں مفروریت ہے نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں
 نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں مفروریت ہے نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں
 نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں مفروریت ہے نہ تو حسرت ہے نہ دنیا میں

میت پر بندہ بن گیا کہ جس نے مفروریت سے اوجھل ہو کر
 مفروریت سے اوجھل ہو کر جو کچھ ہے یہ دنیا میں وہی تو ہے یہ دنیا
 میں مفروریت کی کوئی حسرت ہے یہ دنیا میں مفروریت

میت پر بندہ بن گیا کہ جس نے مفروریت سے اوجھل ہو کر
 مفروریت سے اوجھل ہو کر جو کچھ ہے یہ دنیا میں وہی تو ہے یہ دنیا
 میں مفروریت کی کوئی حسرت ہے یہ دنیا میں مفروریت

تفسير القرآن

تفسير الزرق و تفسير

الزرق

تفسير السجدة

السجدة

أن هذه شذوشت كل

الذاتين

من الشذوشت من غير استثناء

أن الزرقية بالكلية

الراحم

من القمين و السجدة ليس

من ذلالت

أن لشذوشت إذ كانت

السجدة

من الشذوشت فقه

السجدة قبل أن من ذلالت

أمر له

أن تشرح في السجدة

السجدة

له و ب من السجدة

تفسير السجدة

السجدة

من السجدة

فمن السجدة

السجدة

السجدة

کتابتیں مندرجہ ذیل میں مشتمل ہیں۔

تقریریں

آتشیں

تقریریں

تقریریں

تقریریں

تقریریں

تقریریں

تقریریں

تقریریں

الناستور

أَنْ كَرِهَ ابْنُ جَبْرِ
لَمْ يَكُنْ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ
لِي خَيْرٌ لِي أَنْ مُرَدِّدَ الْمَوَدَّاتِ
سَبَّحَ سَبَّحَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

اے ایمان یار! یہ بیان کیا گیا ہے کہ
خداوند تعالیٰ نے تم پر اپنا فیروزہ سے برکت
مجال کرتا ہے اس کے متعلق شریعت
کا فیروزہ کیا ہے

فَقَدْ مَنَعَهُ أَشْرَاءُ يَتَمُ اللَّتِ وَالْعُزَّى

وَمَنْعَةُ الثَّالِثَةِ الْخُزَى

بَنَ ابْنُ وَجْهِ الْمَيْتَى قَال : خَرَجْتَ

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَوْنَهُ بِأَبِ خَنْزَرَ

وَزَيْحَنَ حُدَّتْ عَنْهُ بِشَكْرٍ

وَالْمُشْرِفِينَ سِدْرَةَ لِيَتَكُنُونَ مَعَهُ

وَيَنْوُحُونَ بِهَا أَسْبَغَتْهُ يَتَرَأَى

ذَاتُ أَنْوَاجٍ فَهَرَّتْ بِسِدْرَةِ

فَقَدَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ بِجَهْدِ ابْنِ

ذَاتُ أَنْوَاجٍ فَهَرَّتْ بِسِدْرَةِ

فَقَدَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ بِجَهْدِ ابْنِ

ذَاتُ أَنْوَاجٍ فَهَرَّتْ بِسِدْرَةِ

فَقَدَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ بِجَهْدِ ابْنِ

فَقَدَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ بِجَهْدِ ابْنِ

فَقَدَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ بِجَهْدِ ابْنِ

فَقَدَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ بِجَهْدِ ابْنِ

فَقَدَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ بِجَهْدِ ابْنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سازگار تر ہے جس کی بات دوسری طرف کی بات دینا
 نہایت رقیقت پر خیر ہو

نہایت بہت خوشی ہو کہ ہر قسم کی بات دینا
 دوسری طرف کی بات دینا
 دوسری طرف کی بات دینا

دوسری طرف کی بات دینا
 دوسری طرف کی بات دینا
 دوسری طرف کی بات دینا

دوسری طرف کی بات دینا
 دوسری طرف کی بات دینا
 دوسری طرف کی بات دینا

دوسری طرف کی بات دینا
 دوسری طرف کی بات دینا
 دوسری طرف کی بات دینا

دوسری طرف کی بات دینا

دوسری طرف کی بات دینا

دوسری طرف کی بات دینا

معرفة صورة الأمر الذي

[نفس]

فليكن

معرفة له في نفسه

[نفس]

معرفة له في نفسه

[نفس]

أنه في نفسه

أنه في نفسه

أنه في نفسه

[نفس]

أنه في نفسه

أنه في نفسه

[نفس]

أنه في نفسه

أنه في نفسه

أنه في نفسه

[نفس]

أنه في نفسه

أنه في نفسه

أنه في نفسه

أنه في نفسه

أنه في نفسه

أنه في نفسه

[نفس]

أنه في نفسه

أنه في نفسه

صبر کرو۔ جس نے جو سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت

پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت

صبر کرو۔ جس نے جو سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت

صبر کرو۔ جس نے جو سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت

صبر کرو۔ جس نے جو سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت

صبر کرو۔ جس نے جو سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت

صبر کرو۔ جس نے جو سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت
پائی ہے وہ سب تیرے لئے چھوٹے ہیں۔ سوائے تیرے کے تیری وجہ سے موت

نَبِّ قَنُوحٍ لِحُوسٍ خُفَرٍ
لَنَا إِلَهٌ

أَنْ نَقِي هَذَا مِنْ مَعْرِ
لَهُ يَدُهُ بِأَيْدِيهِمْ مَعِ دَقَّتْ
وَحَفَّتْهُ عَنْ وَبَسَتْ

أَنَّهُ حَافِظٌ عَلَى نَفْسِهِ
وَهُوَ يَحْضَرُ لَهَا لَمَسَهُ
أَنْ تَسْرُرَ بِهِ فَكُنْ
وَحُفَّتْ لَهَا لَمَسَهُ لَمَسَتْهُ
بِرْسٌ

قَوْلِهِمْ وَنَقَرَتْ حُفَّتْ
عَنْهُ كَثُرَ فِيهِ نَ غَيْرُهُ
لَهُ يَحْضَرُ ذِي

تُكْبِرُ سَنَهُ لَمَسَتْهُ
عَنْ حُفَّتْ
سَنَهُ لَمَسَتْهُ

لَمَسَتْهُ عَنْ لَمَسَتْهُ
لَمَسَتْهُ

لَمَسَتْهُ عَنْ لَمَسَتْهُ

الماست

لَمَسَتْهُ

لَمَسَتْهُ

لَمَسَتْهُ

لَمَسَتْهُ

لَمَسَتْهُ

لَمَسَتْهُ

لَمَسَتْهُ

کہ جس قسم کے بیگ کو بند نہیں کیا گیا وہ سب کے سب میں ہے
 پیش میں ہے کہ انجنوں سے جی نہیں دیکھیں کی وجہ سے پائیڈ
 میں اس کو بند نہ کیا گیا کہ دست مبارک نہ لگے نہ لگے کہ پائیڈ
 تو کہیں میں ہیں اور یہ سب کی وجہ سے بہت اندر سے ہوتی ہیں
 کہ وہ میں تو کہیں یا کہ جہاں کہیں ہے وہ سب کے سب
 کہ وہ سب ہیں کہ وہ سب

کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب
 کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب
 کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب
 کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب
 کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب
 کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب

کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب
 کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب
 کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب
 کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب

کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب

کہ وہ سب کے سب ہیں کہ وہ سب کے سب

[ألا عسى في]

ألفقاعه انصية نشوة :

نفت لنن

[ألا عسى في]

أن هذا عهد من عهد

النشوة يكونه وقع حب

نفسه

[ألا عسى في]

أن ما دهره به نهد

و نهدى حب نشوة

و نهدى حب نشوة

[ألا عسى في]

نفت متفرد به نهد

نهدى حب نشوة

نهدى حب نشوة

نهدى حب نشوة

نهدى حب نشوة

نهدى حب نشوة

نهدى حب نشوة

نهدى حب نشوة

نهدى حب نشوة

[ألا عسى في]

نهدى حب نشوة

نهدى حب نشوة

تو زان مہر و کرم کے لئے شکر و سپاس

یہ تو ان کی نعمتوں کا ثمر ہے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

سے ان کی رحمت و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

وہ تو ان کی رحمت ہیں سے اس مہر و کرم کے لئے

رَحْمَةً مِنَ الْمَلِكِ
 لَمْ يَكُنْ يَحْتَرِهُ قَوْمُهُ
 يَوْمَئِذٍ سَكَرُوا
 فِيهِ نَفْسٌ قَتْلُهَا لَمْ يَكُنْ
 نَفْسًا وَرَحْمَةً
 نَعْبُدُكَ



وَتَمَّامُ الْبُيُوتِ بِمَا يَبْتَغُونَ
 وَتَمَّامُ الْبُيُوتِ بِمَا يَبْتَغُونَ
 وَتَمَّامُ الْبُيُوتِ بِمَا يَبْتَغُونَ





کتابخانه

کتابخانه عمومی شهر تهران

کتابخانه عمومی شهر تهران

[illegible]

۱- تا ۲۰ سالگی : در این دوره که به دوران کودکی و نوجوانی معروف است ، بدن انسان با سرعت زیاد در حال رشد و نمو است .

[illegible]

۱۔ جنتِ عقیقہ سے یہ دنیا و آخرت کے لئے بہت زیادہ نفع ہے۔
 ۲۔ جنتِ عقیقہ سے بہت زیادہ نفع ہے۔
 ۳۔ جنتِ عقیقہ سے بہت زیادہ نفع ہے۔
 ۴۔ جنتِ عقیقہ سے بہت زیادہ نفع ہے۔

مجلس اول در بیان احوال و حال

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

۱۔ تمام دنیا کے دیوانوں کی طرح ہے یہاں تک کہ
 ۲۔ کسی کیلئے یہ بات کہ وہ اس کے لئے
 ۳۔ بہت سے لوگوں کے لئے ہے یہاں تک کہ وہ
 ۴۔ ہر ایک کے لئے ہے یہاں تک کہ وہ
 ۵۔ ہر ایک کے لئے ہے یہاں تک کہ وہ

ذُبِّبَ فَخَصَرُوا سَبِيلَهُ فَدَخَلَ لَنَادٍ
وَقَالُوا لَسَ أَخْزَرُ قَرِيبٌ فَقَالَ مِمَّ
كُنْتُمْ لَأَقْتَرِبَ إِلَيْهِ شَيْئٌ قَالُوا
لَا نَدْرِي وَحَبِطَ الْغُلَامُ فَوَعَدْنَاهُ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُ

مِنْ آيَاتِ الْقُرْآنِ

تَفْسِيرُهُ صَلَاحٌ وَنُكْرٌ

الأول

تَفْسِيرُهُ فَصْلٌ لِرَبِّهِمْ وَنَحْوُ

الثاني

الْبَدَاءَةُ سَعْيُهُمْ مِنْ ذُبِّ

الثالث

لَفَيْرُهُ

لَعَنَ مَنْ لَعَنَ وَارْدِيهِ وَمَنْ

الرابع

أَنْ تَلْفَنَ وَتَلْفَنَ

الْمَوْجِدُ فَيَنْفَعُ وَتَنْفَعُ

نَفْسٌ مِنْ شَوْحٍ مُخْبِرَةٍ

الخامس

وَأَمَّا لِيُحِيلَ يُخْبِرُ شَيْئًا

يُجِبُّ فِيهِ حَقٌّ بِهِ فَيُخْبِرُ

بِأَنْ مَنْ يُخْبِرُهُ مِنْ دَيْتٍ

لَقَدْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ أَرْضِ

السادس

وَأَمَّا تَرْسِيهِ لَمْ تَقْرَأْ

بَيْنَ حَقِّهِ وَحَقِّ حَبِطٍ

میں نے بھی پڑھ چکا ہے اس حدیث میں ہے کہ جس نے اسے
 پڑھا اس کی قبر میں سے پھول نکلتے ہیں اور اسے
 اللہ تعالیٰ سے ملے گا اور اس کی قبر میں سے پھول
 نکلتے ہیں اور اس کی قبر میں سے پھول نکلتے ہیں
 اور اس کی قبر میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی

میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی

میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی

میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی

میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی

میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی
 میں سے پھول نکلتے ہیں اور اس کی

فقیهت و تقوی و تقوی و تقوی

تسبیح

تسبیح بین نعل و تسبیح

و تسبیح در تسبیح

سبیل تسبیح

تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح و تسبیح

تسبیح تسبیح

تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح

تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

تسبیح تسبیح تسبیح

وہ کہتا تھا کہ میں نے اس کو بہت سے
بہت سے

بہت سے بہت سے بہت سے

بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے
بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے

بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے
بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے
بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے
بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے

بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے
بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے

بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے
بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے
بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے
بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے بہت سے

مَدِينَةُ نَسْتِ عَمَلِ نَفْسِ
 هُوَ الْقَصْدُ الْغَنِي
 عَمَدَةُ الْأَوَّلِ



۱۲) در کیفیت کی مرآت عالم کرنا و در این سنه این کلمه عند خدا کی
 من مہبت سے بدست ۵ و رکن حقیقت و جان دین کی بقا کی سہولت
 کہ ہاں کی دل کی کیفیت بنی ہند و مشرب ہن



باب
الذی یخرج الی البرکات

تذبح فیما یقبل من

سبب یخرج من یقبل من

یا یخرج من یقبل من

یا یخرج من یقبل من

لَا تَقُمْ فِيهِ تُبَّهً لِّسَجْدَةٍ
 تُسَبِّحُ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أُولَىٰ هَؤُلَاءِ
 لَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رُجُوبٌ
 يَعْبُدُونَنِي أَتَقْرَأُونَ وَ لَمْ يَكُنْ
 أَنْقَضَ هَؤُلَاءِ أَلْفَ عَمَةٍ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَنْ يَنْجُوَ بِبَدَنِهِمْ بَشَرٌ إِلَّا بِرَأْسِهِ
 وَهُوَ شَيْءٌ كَالْحَبِّ فِيهِ رُجُوبٌ
 مَنْ أَوَّحَىٰ لِحَدِيثِهِ يُعْذَرُ لَوْ
 قُلَّ فَمَنْ كَانَ فِيهِ رُجُوبٌ
 تُبَّهً دَمَهُ فَإِنَّهُ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ
 إِلَّا وَهُوَ شَرٌّ مِنْهُ لَوْ
 لَمْ يَكُنْ فِي مَدِينَةٍ وَ لَوْ
 يَمُوتُ بَيْنَ يَدَيْهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَفْسِيرُ الْقُرْآنِ لَا تَقُمْ فِيهِ

الْقُرْآنِ

لَنْ يَنْجُوَ بِبَدَنِهِ بَشَرٌ إِلَّا بِرَأْسِهِ
 لَنْ يَنْجُوَ إِلَّا بِرَأْسِهِ

قرنوں میں اس کی خدمت میں پہنچنے والے ہر شخص کو اس کی
 قلمی اور لکھی ہوئی کتابوں سے بہت سی باتیں
 سیکھنے کے لئے دی گئیں۔

اس کی کتابوں میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے
 تیار کرنے والے ہیں۔

ان کی کتابوں میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے
 تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں میں جو باتیں
 درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں
 میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔

ان کی کتابوں میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے
 تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں میں جو باتیں
 درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں
 میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔

ان کی کتابوں میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے
 تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں میں جو باتیں
 درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں
 میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔

ان کی کتابوں میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے
 تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں میں جو باتیں
 درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں
 میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔

ان کی کتابوں میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے
 تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں میں جو باتیں
 درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں
 میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔

ان کی کتابوں میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے
 تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں میں جو باتیں
 درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔ ان کی کتابوں
 میں جو باتیں درج ہیں وہ ان کے تیار کرنے والے ہیں۔

[نالت] دد نشتة نشتکیر و نشتة

نشتة نشتول نشتکال

[نشت] نشتنشت نشتنشت د نشت

نشت دشت

[نشت] نشت نشتنشت نشتة نشت

نشت دشت نشت دشت

نشت

[نشت] نشت نشت دشت نشت

نشت نشت نشت نشت

نشت

[نشت] نشت نشت دشت نشت

نشت نشت نشت نشت

[نشت] نشت نشت نشت نشت

نشت نشت نشت نشت

نشت

[نشت] نشت نشت نشت نشت

نشت نشت نشت نشت

نشت نشت نشت نشت

[نشت] نشت نشت نشت نشت

نشت

۱) حق سجدہ و پرہیز و عبادت سے سمجھنے کی کوشش کرنا چاہیے
تاکہ کوئی شک نہ رہے۔

۲) اگر حق میں سب کچھ تو قیامت میں شہادت دینا کرنا چاہیے۔

۳) اگر کوئی شرعی رشتہ نہ ہو تو نہ کوہ رشتہ کے لئے نہ بھیجے
کہ غصہ میں نہ جاسکے۔

۴) جس مقام پر اور جو حیثیت کے شان میں سے کوئی شخص جو کسی
کی خدمت کرنا چاہتا ہو تو اس کی جگہ کو نظر کرنا چاہیے۔

۵) دشمن کی وجہ کی جگہ پر پرہیز کرنا چاہیے۔
اگرچہ دشمن سے غیہ نہ ہو۔

۶) اگر کسی سے عداوت ہو تو اس کی عداوت میں نہ جاسکے۔
چاہے یہ عداوت عیسیت کی نہ ہو۔

۷) اگر کسی کی عداوت ہو تو اس سے چونا چاہیے۔
تاکہ عداوت میں نہ جاسکے۔

۸) اگر کسی کی عداوت ہو تو اس سے چونا چاہیے۔

۹) اگر کسی کی عداوت ہو تو اس سے چونا چاہیے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

شك نشی

يَوْمَ يُؤْفَوْنَ بِذُرِّهِمْ يُؤْفَوْنَ

يَوْمَ كَانَتْ شَرُّهُ مُسْتَحْلِلَةً

لَهُمْ وَهُمْ لَمْ يَحْشَوْا

وَلَمْ يَنْذِرْهُمْ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ قَرْيَةٍ

يَعْلَمُونَ

وَقَدْ أَخَذَ نَحْنُ مِنْ قَبْلُ رَسُولًا

لَهُمْ نَذِيرًا قَالَ مَنْ نَذِرَ أَنْ يُخَيَّرَ

فِيهِمْ

وَمَنْ نَذِرَ أَنْ يُخَيَّرَ

فِيهِمْ

مَعْرِفَةُ

وَيُؤْفَوْنَ بِذُرِّهِمْ

قَوْلٌ

يَوْمَ كَانَتْ شَرُّهُ مُسْتَحْلِلَةً

الذِّمِيرُ

فِيهِمْ وَهُمْ لَمْ يَحْشَوْا

وَلَمْ يَنْذِرْهُمْ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ قَرْيَةٍ

قَوْلٌ



یہ نو نوک ہوں گے تو (دنیا میں) اندر پوری رتے میں وراساں سے اُتے
میں جس کی گنت نہ ہو تھی پھیلے ہوئے۔

تم نے جو کچھ بھی خیر کیا ہو، اور ہنوز بھی مافی ہوا اندر اس کا ثمر ہے۔

صحیح بخاری میں ہے: "مَنْ شَهِدَ تِلْكَ الْحَقِّقَاتِ سِتًّا رَدَّ إِلَيْهِ سِتُّ مِائَاتٍ مِنْ
مَنْ ذُنُوبِهِ فَرَّادٍ"۔

جو شخص یہ نذر مانے کہ وہ کسی میں سے مومن کا حق نہ لوے اور نہ
پیشہ نذر پرائی ہو۔

اور جو شخص یہ نذر مانے جو اس کی مافوقانی پر منتج ہو تو اس کو پورا کرے
مگر نہ نذر مانے نہ بیشہ۔

اگر بائیسویں مندرجہ ذیل مسائل متفرع ہوئے ہیں !

(۱) نذر کو پورا کرنا جب بیشہ۔

(۲) جب یہ بات یا یہ ثبوت کو پہنچے کہ نذر اس کی یہ بات ہے
تو اس کو ہر وقت وغیرہ سے نذر دینا نہ ہو۔

(۳) جو نذر مومن پر واجب ہے اسے پورا کرنا یا نہیں



الکتابخانه

پنجشنبه یکم بهمن ماه ۱۳۰۲

پنجشنبه یکم بهمن ماه ۱۳۰۲

... و أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مِنْ
 الْإِنْسَانِ يَعُودُونَ بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ
 فِرَادِيَهَ رَمَتْ ...
 عَنْ خَوْلَةَ بْنِ حَكَمٍ عَمْرٍو قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَزَلَّ مَسْزِلًا
 فَتَلَّ

يَعُودُ بِكُنْهَاتِ رَهْ لَشَامَتِ
 مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ -
 نَدَى يَمْسُرُهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْمَحَ
 مِنْ تَزَلٍّ ذَلِكَ -

مَعْرِفَةُ الْإِنْسَانِ

تَفْسِيرُ نِيَّةِ الْإِنْسَانِ	رَوَى
صُورَةُ الْمَنْ شَرِيفُ	بَابُ
تَلَفُظَاتُ عَنِ ذَلِكَ بِمَعْنَى	سَمِعْتُ
لَا تَنْتَ لَمْ تَسْمَعْ يَسْتَدُونَ	
عَنِ الْكُنْهَاتِ الْمَسْزِلَةِ	
مَحْذُوقَةٌ قَالُوا لِأَنَّ الْإِنْسَانَ	
بِالْحَقِّ سَرِيحٌ	

نہاں میں سے چوک جنوں میں بخش ہوئی نہاںات سے
نہاںات سے جنوں کا دور و زید و بڑیا

نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے
نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے
نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے
نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے
نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

(۱) نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

(۲) نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے نہاںات سے

[برای] فتنه‌ها که از دنیا می‌رفتند
 [و] که کون استی یحیی
 منعمه دنیا که من کف
 شد و جنب نفع از این
 حق که نیست من شایسته

و من شایسته که در دنیا

که من شایسته که در دنیا
 که من شایسته که در دنیا
 که من شایسته که در دنیا

باب
منقہ شریک از حقیقت غیرین
اور زور غیور

من باب میں اس بات کی وضاحت
کی گئی ہے کہ غیرین کو پہنچانا یا
اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے
فریاد کناں ہونا شرک
ہے

[قوله] وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلا يَضُرُّكَ فَإِنْ
 فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذْ مِنَ الْخَاسِرِينَ
 وَ إِنْ يَمَسُّكَ الْبُسُوقُ
 مِنَ الْغَاسِقِ أَفَ تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 يَدْعُ إِلَهُ سِوَا اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ
 الْمُشْرِكِينَ وَ إِنْ يَمَسُّكَ
 الْبُسُوقُ مِنَ الْبُيُوتِ أَفَ تَدْعُ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ يَدْعُ إِلَهُ سِوَا اللَّهِ
 لَعَنَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ وَ إِنْ يَمَسُّكَ
 الْبُسُوقُ مِنَ الْبُيُوتِ أَفَ تَدْعُ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ يَدْعُ إِلَهُ سِوَا اللَّهِ
 لَعَنَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ وَ إِنْ يَمَسُّكَ
 الْبُسُوقُ مِنَ الْبُيُوتِ أَفَ تَدْعُ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ يَدْعُ إِلَهُ سِوَا اللَّهِ
 لَعَنَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ

کتاب

مِنَ الْبُيُوتِ أَفَ تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 يَدْعُ إِلَهُ سِوَا اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ

و نہ کہ ان کو چھوڑ دینا میں مست کو ضرر پہنچا رہا جو مجھے نہ فائدہ پہنچا تو جہاں نہ
تھیں نہ شہر کا رستہ تو ان میں سے کوئی نہ تھا۔

میں نے ان کی صحبت میں اسے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو مصیبت
ان سے ہرگز ہوتی کہ تو میں کی بھائی کا وہ رستہ تو اس کے انھیں کو
پہنچنے کا ہی نہیں ہے۔

وہ اپنے بندوں میں سے ہیں جو یہ کہتا ہے اسنے انھیں سے فرما ہے وہ
ان کے رستہ پر رہا رہا ہے۔

انہیں کہتے ہیں کہ تو پرستی کرتے ہو وہ تمہیں کوئی حق بھی اپنے
ہاتھ پر نہیں رکھتے۔ مگر اسے رزق و ضرورت کی بند کر دیا اسے شکر
وہ ان کی طرف سے پناہ مانگا ہے۔

تو اس نے پناہ مانگا ہے۔ مگر وہ کوئی جگہ جو نہ کوئی چھوڑ دینا کو
اسے حقیقت میں اس سے جو سب نہیں کہتے جگہ اس سے بھی سب نہیں
میں نے اسے دیکھا ہے۔

میں نے تو اسے دیکھا ہے کہ اس وقت وہ اپنے اپنے رستے
پر سے انھیں کوئی عبادت کے نمبروں کے

میں نے سب کو سب کو اس کے ساتھ چھوڑ دینا چاہتا ہوں کہ
ان کے لئے سب کو اس کے ساتھ چھوڑ دینا چاہتا ہوں۔

خسنة الأرضة
قبيحة تذكر

و روى في نسخة
زمن الشجر
نحو منين
من استغوث برسول
منه لا يستغوث
منه لا يستغوث

البرهان

[نور] من عصف
البرهان من عصف
من عصف

[نور] تفسير قوله
من عصف
من عصف

[نور] من عصف
من عصف
من عصف

یہ خاکے ماقبولی، نقد مجلی یہ خاکے بہت خوش آمد

میں نے پڑھا

میں نے یہ خاکے پڑھا، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

میں نے اسے پڑھا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

— بہت خوبصورت ہیں

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

یہ خاکے بہت خوبصورت ہیں، کہ میں نے اسے بہت پسند کیا

تفسير الآية التي فيها

التي فيها

كوت ذلك لا يفسد في ذلك

التي فيها

مع كونه ككفرا

تفسير الآية الثالثة

التي فيها

التي فيها لا يفسد

التي فيها

لا من سبب في الجنة لا

سبب لا منه

تفسير الآية الرابعة

التي فيها

لا يفسد من ذلك غير

التي فيها

لا يفسد من ذلك غير

التي فيها

لا يفسد من ذلك غير

لا يفسد من ذلك غير

التي فيها

لا يفسد من ذلك غير

لا يفسد من ذلك غير

التي فيها

لا يفسد من ذلك غير

لا يفسد من ذلك غير

التي فيها

لا يفسد من ذلك غير

التي فيها

لا يفسد من ذلك غير

التي فيها

لا يفسد من ذلك غير

التي فيها

(۵) آیت "وَمِنْ رُوحِ رَبِّهِ" سے مراد ہے کہ جو اس آیت کی تفسیر

(۶) میں لکھتا ہے کہ یہ روک کر انہیں نہیں دیتا تو یہ

تفسیر آیت کی تفسیر

(۷) مومن کے لئے ہے، یہ حدیث ہے کہ انہیں دیا تو یہ بھی

اس کے لئے ہے کہ یہ حدیث نہیں ہے یہ ہے۔

(۸) چوتھی آیت کی تفسیر

(۹) جو اس میں ہے کہ یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے

(۱۰) حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے

اس حدیث ہے

(۱۱) یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے

پہلے حدیث ہے

(۱۲) یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے

(۱۳) یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے

(۱۴) یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے

(۱۵) یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے

(۱۶) یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے کہ یہ حدیث ہے

لَا تَوَثَّقْ لَهُ لَا يُجِيبُ الْمُصْطَفَى
إِلَّا اللَّهُ وَ لَا تُجِبُ هَذِهِ دَعْوَتُهُ
فِي الشَّهَادَةِ الْمُخْتَصِمِينَ
الدين -

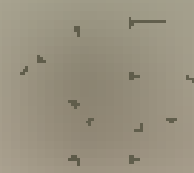
حبیبہ المصطفیٰ سیدہ حجاب
توحیدہ و شادب مع

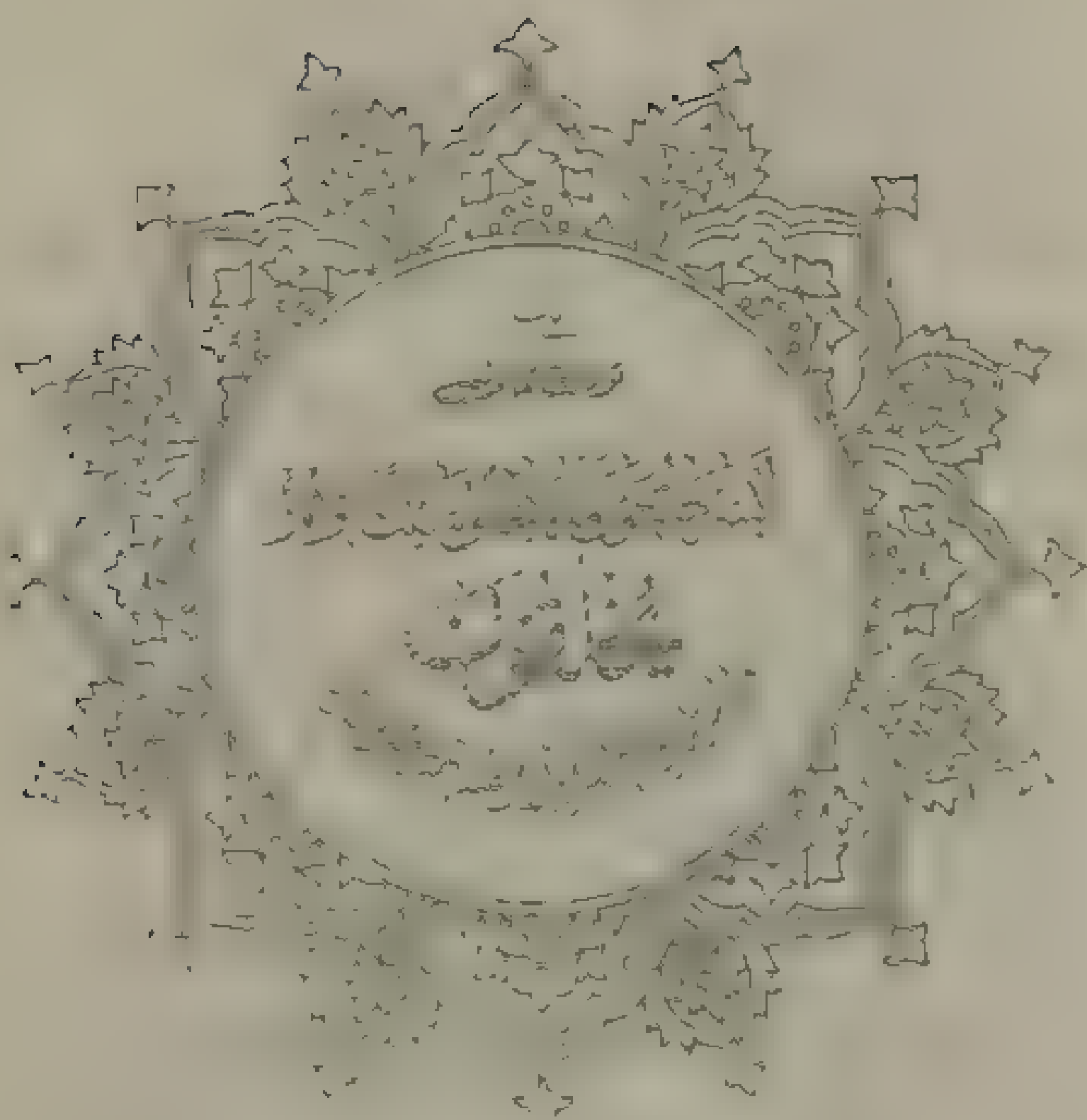
نام عسقر



بات کہ تو کرتی کہ نسبت سے بات ایسا کہ تو
سب سے پہلی بنا پر وہ نسبت سے وقت تو اس سے
کو پائے ہیں۔

قی بریں مہر سے کہ نسبت سے قیام پر
ہوئے اور اس سے کہ نسبت سے اب سے کہ ہیں





کتابخانه ملی ایران

تألیف: دکتر محمد علی...

مجله: فصلنامه...

شماره: ۱۰۰

تیراژ: ۱۰۰۰

يُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا

وَأَنَّهُمْ يُخْفَتُونَ وَلَا يُسْتَعِيذُونَ

لَهُمْ نَصْرًا وَ لَا تُفْلِكُ أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ

وَأَنَّهُمْ لَا يَذْكُرُونَ مَنْ دُونَهُ

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

أَنفُسَهُمْ دَسًّا وَهُمْ لَا يُسْمِعُونَ مَا

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

أَنفُسَهُمْ دَسًّا وَهُمْ لَا يُسْمِعُونَ مَا

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

أَنفُسَهُمْ دَسًّا وَهُمْ لَا يُسْمِعُونَ مَا

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

أَنفُسَهُمْ دَسًّا وَهُمْ لَا يُسْمِعُونَ مَا

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

أَنفُسَهُمْ دَسًّا وَهُمْ لَا يُسْمِعُونَ مَا

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

أَنفُسَهُمْ دَسًّا وَهُمْ لَا يُسْمِعُونَ مَا

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

أَنفُسَهُمْ دَسًّا وَهُمْ لَا يُسْمِعُونَ مَا

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

أَنفُسَهُمْ دَسًّا وَهُمْ لَا يُسْمِعُونَ مَا

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَتَّبِعُونَ

وفي رواية : يدعوا على حسن
 بن أمية وسهيل بن عمرو بن
 بن هشام فنزلت ليس بالناس
 لأمر شيء

أما ما ذكره في رواية أخرى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم
 أنما رخصتكم لأقربين
 يا معشر قريظة وأكله
 شجرة أنضجكم لا أغني عنكم
 من شيء يا حبس بن عبد
 لا تخاف من من من
 يا حنيفة بن رسول الله لا تخاف
 من من من من من من
 بنت قيس بن من من من
 ما نزل لا تخاف من من
 من من من

مختار

في رواية

یہ روایت میں ہے کہ آپ مصنف بن یسیر، عقیل بن عمرو اور حضرت
بن زید پر ہوا کرتے تھے۔ تب یہ روایت ناسخ ہوئی کہ ان کے پیغمبر، فیصلہ کے
تقریرات میں قصور نہ تھا۔

یہ نوجوانی میں سخت بصری کمزوری سے دوچار تھے۔
 ان کے امیر نے ان کو پر جب یہ حالت نظر آئی کہ اپنے مستحق
 رہے اس کے بعد غریب سے اپنے ترشہ کی خدمت سے کھسکا

نستائش در دست. بنی جانی در دست. بنی جانی در دست.

۱- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه و اولاد ائمه پرداخته شده است.
 ۲- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه و اولاد ائمه پرداخته شده است.
 ۳- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه و اولاد ائمه پرداخته شده است.

سید بن ابی طالب علیه السلام

[illegible]

قَتْلُهُ سَيِّدِ الْمَرْسِيَّةِ الْخَفِيفِ
سَادَتِ الْوَلِيَّةِ الْيَوْمَانِ فِي
الْمَلَّةِ

الثالثة

أَنْ نَمْدَحُو عَيْنَهُ حَتَّى
تُثْبِتَ قَعْلَهُ الْشَّيْءَ فِي
خَدَابِ الْكُفْرِ مِنْ شَيْءٍ سَيِّئَةٍ
وَحَرَضَتْ عَلَى قَتْلِهِ وَفِي
الْمَسِيرِ بِالْقَتْلِ مَعَ تِلْكَ
عَيْنِهِ

الرابعة

الخامسة

تَنْزِلُ فِي سَبِيهِ فِي دَلِيلِ
أَيْتِ مَنْ لَأَمَرِ شَيْءٍ

سادسة

قَوْلُهُ وَبِتَوَلَّى عَيْنَهُ الْوَلِيَّةَ
فَتَبَّ سَيِّئَةٍ تَأْمَنُ

السابعة

تَقْتُولُ فِي سَبِيلِ

الثامنة

تَسْمِيَةِ الْمَدِينَةِ حَيْثُ فِي الْمَدِينَةِ
بِأَسْمَاءِ بَنِيهِ وَتَسْمِيَةِ بَنِيهِ

التاسعة

تَقْتُولُ تَقْتُولُ فِي تَقْتُولُ

العاشر

قَضَيْتَهُ وَفِي سَبِيلِ
وَأَسْمَاءِ حَيْثُ فِي الشَّرِيحِ

الحادي عشر

حَيْثُ حَيْثُ فِي سَبِيلِ
بِسَبِيلِ فِي سَبِيلِ

الثاني عشر

(۱) سید بنیو حضرت علیؑ بقوت ناز پر خدا ارادے کے لیے
مقامت اولیہ میں مساجد کا کھینچنا۔

۱۔ ہم نے یہ بدلتے ہوئے وقت
 ۲۔ ان کے لئے کھنت کرنا شروع کیا جو ان کے
 ۳۔ نہیں کیا جیسے ان کے لئے کھنت کرنا
 ۴۔ جس کے لئے ان کے لئے کھنت کرنا
 ۵۔ ان کے لئے کھنت کرنا
 ۶۔ ان کے لئے کھنت کرنا

[illegible]

۱۔ ساری دنیا کے لوگوں کو یہ بتانا کہ
 اللہ تعالیٰ نے ان کو جو نعمتیں عطا
 فرمائی ہیں ان سے ان کا شکر ادا کرنا
 اور ان کو ان نعمتوں سے بے وفائی نہ
 کرنا۔

توڑت میں کسی نہ کسی شخص ہمارے گرفتار ہو گیا۔
 یہ سب یہ سب کہیں نہ کہیں توڑت میں رہے۔
 یہ سب یہ سب کہیں نہ کہیں توڑت میں رہے۔

از حبش و غیره که در آنجا است

لَوْ يَفْعَلُهُ مُنَادٍ فَالْآنَ
 قَوْلُهُ لِيَأْتِيَهُ وَ لِيَأْتِيَهُ لِيَأْتِيَهُ
 عَنْتَ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى
 قَدْ يَأْتِيَهُ مِنْ شَيْءٍ
 لِيَأْتِيَهُ عَنْتَ مِنْ شَيْءٍ
 فَبِذَلِكَ حَتَّى وَ لِيَأْتِيَهُ
 بِنْتُهُ لِيَأْتِيَهُ عَنْتَ مِنْ شَيْءٍ
 نَسَاءً لِيَأْتِيَهُ وَ لِيَأْتِيَهُ
 نَسَاءً لِيَأْتِيَهُ لِيَأْتِيَهُ
 نَسَاءً لِيَأْتِيَهُ وَ لِيَأْتِيَهُ
 نَسَاءً لِيَأْتِيَهُ وَ لِيَأْتِيَهُ
 نَسَاءً لِيَأْتِيَهُ وَ لِيَأْتِيَهُ

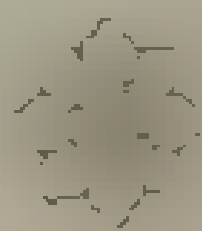
جیسے قیامت پر کاراجوہ۔

تو بھی اگر کوئی شخص دعوتِ توحید کے تو اس کو بھی ایسے ہی جواب
دے کر راجہ دے۔

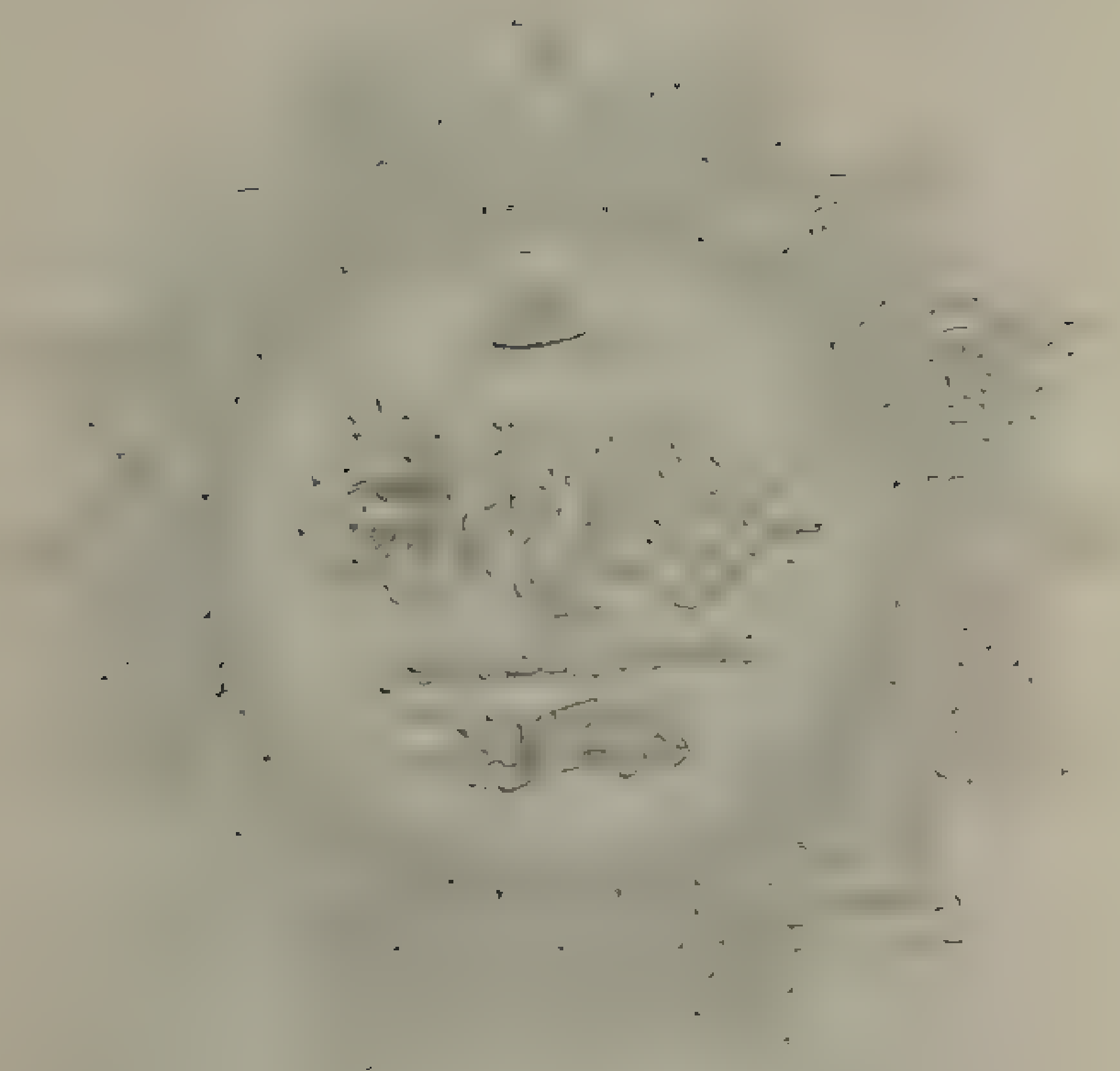
۵) سو کہ مہتممِ مہتمم کا تو یہی درغیہ تو یہی سب کو سب کے سامنے یہ زمانہ
کے ہیں کہ لوگوں کے حجابِ نہیں رہی سکتا۔ یہاں تک کہ اپنے اپنے
مذہب کی خدمت کے لئے کو بھی فریاد دیکھیں تو کو بھی مذہب ہی سے
مذہبوں کے۔ سید و سید کا سید و سید کا سید و سید کا سید و سید کا
سید و سید کا سید و سید کا سید و سید کا سید و سید کا سید و سید کا

مذہبوں کا۔ زمانہ کا یہ زمانہ درحقیقت کہ رہنوں مہتممِ مہتمم کی زبان
بزرگ سے سوسے حق کے دوسرے کی بات نہیں کی۔

مذہب پر وہ مذہب کی رشتہ کی سچ کے حجاب پر بھی غور کیجئے کہ
تو اس میں وہ مذہب نہیں کہہ سکتے تو اس میں وہ مذہب نہیں کہہ سکتے
مذہب کا مذہب پر مذہب کی رشتہ کی سچ کے حجاب پر بھی غور کیجئے کہ







بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

تو سب سے زیادہ سزا سننے پر مستحق ہے اور تو کو سزا سننے سے
بچانے کے لئے سزا سننے سے بچا دیا گیا ہے

[illegible][illegible]

۱- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۲- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۳- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۴- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه

کتابت در روز شنبه ۱۳۰۲
در شهر کابل

[illegible][illegible]

Chrysomelidae

لَنَا يَوْمَ حَكْمًا وَحَكْمًا وَحَكْمًا
فِي حَقِّكَ بِتِلْكَ الْعَشِيمَةِ لَقَدْ
سَمِعْتُ مِنْ لِسَانِ

عَنْ النَّوَسِ بْنِ سَمْعَانَ ~~رَضِيَ~~ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
إِذَا رَأَى اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُؤْتِيَ
بِأَمْرٍ تَحْتَهِ بِأَوَّلِ خَدَّتِ لَشَهْرٍ
مِنْ رِجْلِهِ أَوْ قَالَ رَعْدَةٌ خَوْفٌ مِنْ
لِسَانِ تَعَالَى

فِي سَمْعٍ دَائِمٍ أَفْضَلُ لَشَهْرٍ
صَلَاتِهِ وَخَيْرُوا بِهِ سَمْعًا فَيَكُونُ
قَوْلُ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ بِجَبْرِيْلَ فَيَكُونُ
لَهُ مِنْ وَجْهِهِ بِرَأْسِهِ رَأْسٌ

تَحْتَ سَمْعٍ جَبْرِيْلَ عَمَلُ شَيْءٍ
كَتَبَ مَرْبُوعًا بِرَأْسِهِ مَرْبُوعًا
مَدَّ قَوْلَ رَأْسِهِ جَبْرِيْلَ فَيَكُونُ
حُرِيْرٌ قَالَ لَقَدْ رَأَى لَقَدْ
لِكَبْرِيْلَ فَيَكُونُ مَرْبُوعًا
مَدَّ قَوْلَ جَبْرِيْلَ فَيَكُونُ جَبْرِيْلَ
بِأَوَّلِ رَأْسِهِ رَأْسٌ

بماند که به سحر و جادو سپردن و ایمان یکسورت که با حق سوختن
 و توبه و زاری باشد و به سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری

و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری

و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری

و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری
 و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری و سحر و جادو و ایمان و توبه و زاری

تفسير

تفسير ذيب []

من فيها من ثبوت عن []

بما يتبين من []

من []

لأنه []

تتبع []

من []

تفسير []

من []

سبب []

من []

تتبع []

دعوى []

من []

من []

من []

من []

من []

من []

اک ہیشیہ منہ جو ذیل مسائل متعلق ہوئے ہیں :

- (۱) تہت کریم حدی ہذا صحت کیسے
- (۲) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۳) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۴) تہت اصغر ہذا صحت کیسے

(۵) تہت اصغر ہذا صحت کیسے

- (۶) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۷) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۸) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۹) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۱۰) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۱۱) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۱۲) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۱۳) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۱۴) تہت اصغر ہذا صحت کیسے
- (۱۵) تہت اصغر ہذا صحت کیسے

رُتِجَافُ السَّمَوَاتِ بِكَذَرٍ ذِي	التاسعة
أَنْ جَبْرِيدٍ لَوْ تَدَاخَبَ يَنْتَهِي	الثامنة
بِأَوْخَيْبٍ إِلَى حَيْثُ قَدَرُهُ لَمْ	الخامسة عشر
ذَكَرَ سُبُورُ التَّصَنُّعِ	السادسة عشر
جَمْعُهُ رُحُوبٌ بَعْدَ رُحُوبٍ	السابعة عشر
بِرَّسَالٍ شَهَابٍ	الثامنة عشر
أَنْ تَرَى يَذْرُوعُهُ شَهَابٍ أَيْ	التاسعة عشر
أَنْ يَنْتَهِي وَ تَرَى يَنْتَهِي	
ذَنْبٍ وَلَيْتَ مَنْ لَيْسَ	
أَنْ يَذْرُوعُهُ	
حُكُولُ أَلَمٍ يَنْتَدِقُ بَيْنَ	الخامسة عشر
الْخَيْبِ	
حُكُولُ يَذْرُوعُهُ شَهَابٍ	السادسة عشر
تَكْدِيمُهُ	
أَنْ يَذْرُوعُهُ حُكُولُ	الثامنة عشر
تَكْدِيمُهُ شَهَابٍ	
قَبُولُ أَلَمٍ يَنْتَدِقُ بَيْنَ	التاسعة عشر
يَنْتَدِقُ أَلَمٍ	
حُكُولُ يَذْرُوعُهُ شَهَابٍ	الخامسة عشر
تَكْدِيمُهُ	
حُكُولُ يَذْرُوعُهُ شَهَابٍ	السادسة عشر
تَكْدِيمُهُ	

⑤ مہنگوں کے لئے آئیں ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے ہمارے مہنگوں کی وجہ سے

سب مہنگوں کے لئے آئیں ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے

نہ ہونے کی وجہ سے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے

استدلال بہ

[احمد] بہت خوب مراد لکھتے ہیں

نور علی

[مراد احمد] بہت خوب لکھتے ہیں

خوب مراد لکھتے ہیں

بہت خوب مراد لکھتے ہیں

بہت

بہت خوب مراد لکھتے ہیں

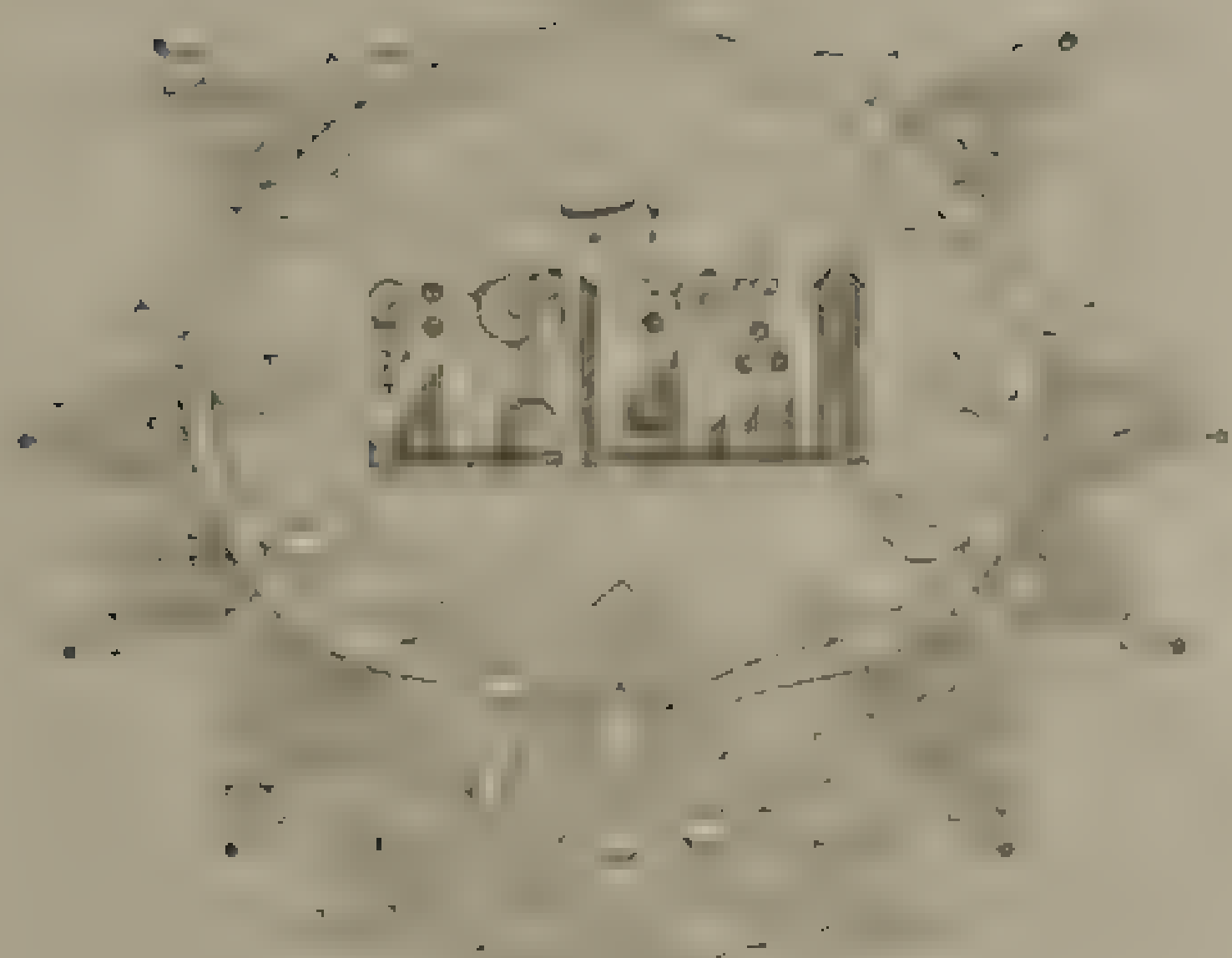
بہت خوب مراد لکھتے ہیں

بہت

بہت خوب مراد لکھتے ہیں

بہت خوب مراد لکھتے ہیں

بہت



کتابخانه

کتابخانه مجلس شورای ملی
کتابخانه مجلس شورای ملی
کتابخانه مجلس شورای ملی
کتابخانه مجلس شورای ملی

وَ أُنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخْفَوْنَ
 أَنْ يُنْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
 قِتْلٌ دُونَهُ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
 لَمَنْ شَرُّكُمْ يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ
 هُمُ الَّذِينَ سَأَلْنَا عَنْهُمْ
 قِتْلَهُمْ قُلْ تِلْكَ أَعْيُنُكُمْ
 أَلَمْ يُغْنِ عَنْكُمْ أَنْ تُبْصِرُوا
 بَشَرَهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ
 كَانُوا يَفْقَهُونَ

وَ أُنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخْفَوْنَ
 أَنْ يُنْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
 قِتْلٌ دُونَهُ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
 لَمَنْ شَرُّكُمْ يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ
 هُمُ الَّذِينَ سَأَلْنَا عَنْهُمْ
 قِتْلَهُمْ قُلْ تِلْكَ أَعْيُنُكُمْ
 أَلَمْ يُغْنِ عَنْكُمْ أَنْ تُبْصِرُوا
 بَشَرَهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ
 كَانُوا يَفْقَهُونَ

وَ أُنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخْفَوْنَ
 أَنْ يُنْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
 قِتْلٌ دُونَهُ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
 لَمَنْ شَرُّكُمْ يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ
 هُمُ الَّذِينَ سَأَلْنَا عَنْهُمْ
 قِتْلَهُمْ قُلْ تِلْكَ أَعْيُنُكُمْ
 أَلَمْ يُغْنِ عَنْكُمْ أَنْ تُبْصِرُوا
 بَشَرَهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ
 كَانُوا يَفْقَهُونَ

وَ أُنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخْفَوْنَ
 أَنْ يُنْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
 قِتْلٌ دُونَهُ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
 لَمَنْ شَرُّكُمْ يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ
 هُمُ الَّذِينَ سَأَلْنَا عَنْهُمْ
 قِتْلَهُمْ قُلْ تِلْكَ أَعْيُنُكُمْ
 أَلَمْ يُغْنِ عَنْكُمْ أَنْ تُبْصِرُوا
 بَشَرَهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ
 كَانُوا يَفْقَهُونَ

سے ٹھہر کر اس حدود کی ایک ذریعہ سے ان کو سمجھتے

کہ جو ان بات کا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے بھی اس میں
میں پیش کیا جائے گا اس کے سوا اور کوئی ذریعہ ان کو
جو ان کو ان کا اور خدا کی طرف کی سفارش کرے شاید اس
سیاست سے متنبہ ہو کر خود ترقی کی راہ اختیار کریں۔

کو شہادت ملت ساری کی ساری مدد سے اختیار میں ہے۔

کون سے بزرگساز کی جانب میں اس کی اجازت سے بغیر سفارش کر سکتے؟
تو اس میں کتنے ہی دوست موجود ہیں ان کی شہادت چاہی
نہیں اس کی جیت تک کہ یہ کسی شخص کے حق میں اس کی اجازت
نہ لے جس کے لیے وہ اس کے شہادت میں چاہتا ہے اور جس کو پسند ہے۔

سہیلی، ان شہادت کو جو پھر دیکھو ان میں سے کون سے
سے سے پہلے پہلے کے پیشے ہو دو نہ ان میں سے کسی کو بڑھاپہ
سے سے ان میں سے ہیں۔ دو سال ان کی شہادت میں شریک
ان میں سے ان میں سے کوئی مددگار نہیں ہے۔
یہ مددگار کوئی شہادت بھی نہیں ہے اس لیے ان میں سے کوئی
بڑا ان میں سے ہے اس لیے مددگار کی اجازت ان کو

تو یہ سب سہیلی کے دوست ہیں۔ ان میں سے کوئی شہادت
نہیں ہے ان میں سے کوئی شہادت نہیں ہے ان میں سے کوئی شہادت
نہیں ہے ان میں سے کوئی شہادت نہیں ہے ان میں سے کوئی شہادت
نہیں ہے ان میں سے کوئی شہادت نہیں ہے ان میں سے کوئی شہادت

تَعْرِوْلَهُ يَبْتَ إِلَّا الشَّفَاعَةُ فَبَيِّنْ أَنَّهَا
لَا تَنْفَعُ إِلَّا بِعَنْ أذنِ لَكَ الرَّبُّ حَكَمًا قَدْرًا
وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا بِعَنْ أَرْقَضِي الْمَسَاءَ
فَهَذِهِ الشَّفَاعَةُ الَّتِي رَزَقْنَاهَا لِمُتَسَرِّكُونَ
هِيَ مُسْتَقْبَلَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا نَفَسُ
النَّارِ

وَأَنْفِ لِقَائِي بِعَنْ : عَنْ يَدِي
فَيَسْجِدُ لِرَبِّهِ وَكَيْفَ يَسْجُدُ لَكَ يَسْجِدُ بِالْمَشْرِقَةِ
وَقَدْ تَعْرِفُ أَنَّ : رَفَعَ رَأْسَهُ وَ قَدْ
لَيْسَ رَسُلٌ شَرَفٌ وَ شَفَعَ تَسْلُفٌ
وَقَالَ وَهَذِهِ : مِنْ أَسْمَاءِ لَيْلٍ

بِسُفْهِ نَفْسِي يَا رَسُولَ اللَّهِ :
فَمَنْ مِنْ قَوْلِكَ : إِنَّ : مِنْ أَسْمَاءِ
مَنْ كَتَبَهُ : فَتَرَى شَفَاعَةَ لَيْلٍ بِعَنْ
بِأذنِ : وَ كَيْفَ تَكُونُ مِنْ شَرَفِ بَعْدِ
وَسَيِّمَتُهُ : شَرَفٌ شَرَفٌ : شَرَفٌ
بِأذنِ : يَتَحَدَّثُ : شَرَفٌ بِعَنْ
شَرَفٌ : بِعَنْ : شَرَفٌ : شَرَفٌ : شَرَفٌ

لَمْ يَشْفَعْ لِحَبْلِهِ وَ يَنْفَلْ لِحَبْلِهِ
لَهُمْ مَوَدَّةٌ

فَالشَّعْنَانَةُ الْقَبِيحَةُ ذَلِكَ مَا لَقَرْنَا
مَا دَعَاكَ فِيهَا شَرُّهُ وَ لِهَذَا الْقَبِيحَةِ
شُعْنَانَةٌ بِإِذْنِهِ فِي مَوَاضِعَ
وَقَدْ بَيَّنَّ الشَّيْءَ فِيهَا أَنَّهُ لَمْ تَكُنْ
إِلَّا لِقَابِ الشَّعْنَانَةِ وَ الْإِشْرَافِ

فِي مَوَاضِعَ

الزَّوَالِ	تَنْوِيرُ الْأَيْدِ
الزَّوَالِ	مَنْفَعَةُ الشَّعْنَانَةِ لِحَبْلِهِ
الزَّوَالِ	مَنْفَعَةُ الشَّعْنَانَةِ لِحَبْلِهِ
الزَّوَالِ	ذِكْرُ الشَّعْنَانَةِ لِحَبْلِهِ وَ
الزَّوَالِ	نَمَتْ لِحَبْلِهِ
الزَّوَالِ	مَنْفَعَةُ مَنِ يَنْفَعُهُ مَنِ يَنْفَعُهُ
الزَّوَالِ	يَنْفَعُهُ بِشُعْنَانَةِ مَنِ يَنْفَعُهُ وَ
الزَّوَالِ	ذَلِكَ لِحَبْلِهِ
الزَّوَالِ	مَنِ يَنْفَعُهُ مَنِ يَنْفَعُهُ

نہ ہونے کی بات تو یہ تو روایتیں حریف تو ہیں۔

پہلے تو یہ کہیں کہیں نہ ہوتی تھی یہاں سے تو یہاں تک کہ
تین تین شریک تھے اور جو سب سے پہلے کہیں نہ ہوتی تھی
تو نہ ہوتی تھی ہرگز نہ ہوتی تھی درحقیقت یہ سب۔

اور یہ کہ نہ ہوتی تھی نہ ہوتی تھی نہ ہوتی تھی نہ ہوتی تھی
نہ ہوتی تھی نہ ہوتی تھی نہ ہوتی تھی نہ ہوتی تھی۔

اس باب میں مذکور مسائل متفرع ہوئے ہیں !

- (۱) کیا تو یہ کہیں تھے۔
- (۲) کیا تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے۔
- (۳) کیا تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے۔
- (۴) کیا تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے۔

و رہا تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے
کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے
کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے
کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے۔

کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے
کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے کہ تو یہ کہیں تھے۔

أَلَيْسَ لَكَ تَكْوِينُ لِعَيْنٍ تُشْرِكُ

السادس

بِسْمِ

بِسْمِ حَقِيقَتِهِا

السامع



① یه شفا هست پس شفا که شفا نه برور پس شفا نه شفا نه شفا نه
شفا نه شفا نه

② شفا نه شفا نه شفا نه شفا نه شفا نه شفا نه





پنجاب

کتاب خانہ

پنجاب

باب

ان کی حیثیت کی وضاحت کی گئی ہے کہ وہ
ہر ایک کی توفیق اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہے
بس کو چاہیے ہر ایک کی تمیز بہر منزلتوں کی
توفیق کے اور جس پر چاہیے وہاں توفیق

تاریخ تہذیب و تمدن

و مکتبہ پندرہ منہ پشاور و شہر

بسم الله الرحمن الرحيم

وَقَدْ صَدَّقَ خَشْيَ الْوَسْوَاسِ الْكَافِرِ

حضرته أبا ضائب - أئوف د حياء د رسول

سید محمد تقی میرزا

و بوجہ اس فقرہ کے

قد تم في سنة ١٢٠٤

باب فی بیان

فَتَدْعُوهُ تَدْعَاةَ غَيْبٍ مُتَعَلِّقَةٍ

١٢٢

فقد غلبت عليه شغفه بالعلم

فَكَرُّهُ جُرْمٌ قَاتِلٌ

موسى - مرة - شمس - شمس

نَیْسَتُونِ دَیْمُ دَیْمُ دَیْمُ دَیْمُ دَیْمُ

کتابخانه

[illegible]

$\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

سبب تو جہ پوئے دیت نہیں کہ کئے طر مذہب پو جہ سبب
 دیت دیت سبب و دین و دین کو خوب پو جہ سبب جو ہر دیت سببوں کو نہ
 اسے دین۔

دین بھاری دین میں دیت سبب سبب پو جہ سبب دین سبب
 دین سبب دیت سبب دین کہ سبب پو جہ سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین

دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین

دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین

دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین

دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین
 دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین سبب دین

نُشْرِكِينَ وَاَوْ كَانُوا اُولٰٓئِكَ قُرْبٰى
لَّيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ

وَنَزَلَ عَلَيْهِ ذِكْرُكَ اِنَّكَ لَآتِيهِمْ
مِّنْ حُبِّكَ وَاَنَّكَ لَآتِيهِمْ
مِّنْ نَّشْرِكَ وَاَنَّكَ لَآتِيهِمْ

فصل في تفسير قوله

نُشْرِكِينَ وَاَوْ كَانُوا اُولٰٓئِكَ قُرْبٰى
لَّيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ
مِّنْ حُبِّكَ

تفسير قوله لَّيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ
لَّيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ
نُشْرِكِينَ وَاَوْ كَانُوا اُولٰٓئِكَ قُرْبٰى

وهو تفسير كبير تفسير
قوله لَّيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ
بِحُضْرَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تفسير قوله لَّيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ مِّنْ شَيْءٍ
بِحُضْرَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بہت سے لوگ اس سے بہت زیادہ سزا دیتے ہیں کہ
 کہیں تو جب پہلے ہی دیتے ہیں کہ فرما دیتے ہیں کہ دیتے ہیں
 کہ وہ لوگ اس سے بہت زیادہ سزا دیتے ہیں کہ

کے بہت سے لوگ اس سے بہت زیادہ سزا دیتے ہیں !

بہت سے لوگ اس سے بہت زیادہ سزا دیتے ہیں !

بہت سے لوگ اس سے بہت زیادہ سزا دیتے ہیں !

بہت سے لوگ اس سے بہت زیادہ سزا دیتے ہیں !

کہ بہت سے لوگ اس سے بہت زیادہ سزا دیتے ہیں !

کہ بہت سے لوگ اس سے بہت زیادہ سزا دیتے ہیں !

صَدْرُهُ ^{وَقَدْ} ذُقَالَ لِلرَّجُلِ قُرْ لَ
إِنَّ لَ اللَّهِ فَقِيحٌ سَ مِنْ
أَبُو جَهْلٍ أَعَدَّ مِنْهُ بِصَرٍ
فِي سَدِّ

حَبَّةٌ مَرَّةً وَ مَبَاغِتُهُ فِي

الْمَرْسَر

إِسْدَرُهُ عَصِيَّةً -

لَرَدُّ حَتَّى مَرَّتْ رَحْمَةُ سَدِّ

الْمَرْسَر

عَبْدُهُ لَمْ يَلْبَسْ وَ أَسْلَافُهُ

كُونُهُ ^{بِهِ} يَسْتَفْزِلُهُ فَمَدَّ

الْمَرْسَر

يُفَكِّرُ لَهُ بَيْنَ نَفْسٍ عَنْ ذِمَّتِ

مَوْسِرُهُ قَدَمَاتِ لَشَوْبَةٍ عَنِ الْأَسَدِ

الْمَرْسَر

مَوْسِرُهُ تَقْزِيلِيهِمْ الْأَسْلَافِ وَ الْأَسَدِ

الْمَرْسَر

إِسْمُهُ لَالٌ نَبْ هَلِيَّةً وَ ذِمَّتِ

الْمَرْسَر

نَسَبُهُ نَكُونُ الْأَسَدِ

الْمَرْسَر

بِالْخَوَاتِيمِ لَذَاتِ لَوْ قَاتِلُهُ لَنْفَسِ

لَذَاتِ مَشْرِفٍ كَبِيرٍ

الْمَرْسَر

لَشَبَابُهُ فِي مَسُودٍ خَشْيَتِ

لَذَاتِ فِي لَشَبَابُهُ لَذَاتِ

رَجَبٍ دُونَ لَذَاتِ مَعَ مَبَاغِتِ

لَذَاتِ وَ تَاكْرِيدُهُ فَالْجَنِّ عَضِيدِ

لَذَاتِ وَ عَضِيدِ سَنَةِ شَمْسٍ وَ تَاكْرِيدِ

تھے دین تو انہوں نے بدنامی کا عید منسوب کے غریب پرست
 سنبھال کر غریبوں کی کئی ٹال کٹے ہی جو ہیں میں تھن کو سستی ہوس
 کہ سے جن کے پوتوں کے ساتھ کے غریبوں کا یہ وہ بوقت تھا۔

انہیں پہنچے ہیں سب کے قبیلے سب سے پہلے انہوں نے یہ سنا کہ
 شہزادی بدو بدو اور بدو بدو کی شہزادی

جو بدو بدو اور بدو بدو کے بڑوں کو سنبھال کر لے کر آیا

یہ کہ انہوں کو سنبھال کر لے کر آیا اور بدو بدو کی شہزادی
 انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی
 یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی
 یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی
 یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی
 یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی
 یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

یہ کہ انہوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کے بڑوں نے یہ سنا کہ بدو بدو کی

باب

اَنْ دَسْبَبُ كَرْمَلَم
وَقَتْرُ كَمَلَم دَسْبَبُ
مَوَافَقَتُ
الْمَوَافَقَتُ

اَنْ دَسْبَبُ

مَعْنَى كَرْمَلَم كَرْمَلَم كَرْمَلَم

مَعْنَى كَرْمَلَم كَرْمَلَم كَرْمَلَم

مَعْنَى كَرْمَلَم كَرْمَلَم كَرْمَلَم

تَسَعُ يَأْمُرُ لِكَيْ لَا تَقْنُو
فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقْنُوْا عَلَى شَيْءٍ
وَلَا الْحَقَّ مَسَّةً

وقد تصحيح عن ابن عباس ~~ثلاثة~~ ~~ثلاثة~~ ~~ثلاثة~~
وَقَالُوا لَا تَذَرُوا بَيْنَكُمْ
وَدَّ وَلَا سُوءَ ظَنٍّ وَلَا يَفُوتَ وَيَقُولُ
وَلَسْتُ بِرَجُلٍ سَدِّ قُلُوبٍ

هذه أسماؤه رجل صاحب الدنيا من
قوله نوح حيث يسكنه نوحى يستعين
بنا قوميه أنت أنصبيون
من أسماؤه أنت صكأنوا يعجبون
حيث أنصبيون وسموهم باسمهم
فمنعهم ونهتهم عن ذلك
ونعتهم وسموهم نعتهم

وقد ~~تسعة~~ تسعة
من ~~تسعة~~ تسعة تسعة
من ~~تسعة~~ تسعة تسعة
من ~~تسعة~~ تسعة تسعة

سے ملے گا۔ پھر پتہ ایسے ہی ہو گا کہ اس کے لئے جو
بات ضروری ہے۔

نہایت ہی کم ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے
وہ بات اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے
وہ بات اس کے لئے ہے۔

اس کے لئے جو بات ضروری ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے
وہ بات اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے
وہ بات اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے
وہ بات اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے
وہ بات اس کے لئے ہے۔

اس کے لئے جو بات ضروری ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے
وہ بات اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے

اس کے لئے جو بات ضروری ہے۔ اس کے لئے جو بات ضروری ہے

ثُمَّ طَالَ عَيْنُهُمْ لَأَمَّهُمْ فَعَبَّرُوا

وَعَنْ عَصْرٍ ^{بَنِي} أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ مُرِيدٌ

فَقَالَ لَا تُفْهَرُوا فِي كَمَا كُنْتُمْ تَفْهَرُونَ
أَبْنَى مَرِيضَةٍ

فَمَا أَتَى شَيْئًا فَتَقَوُّوا عَيْنَهُمْ

وَرَسُولُهُ

وَقَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مُرِيدٌ

وَالْعُسُوفُ فِيكُمْ أَهْلُكُمْ فَتَحَسَّرُوا
فَبَكَوْا لِقَائِهِمْ

وَلَمَّا سَمِعَ عَصْرٌ مَسْعُودٍ قَبْلَهُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ

مُرِيدٌ قَالَ لَمَّا سَمِعَ تَقَوُّوا فَتَلَبَّسَ

شَارِثٌ

وَمِنْ أَمْرِ

فَقَالَ قَبْلَهُ هَذَا نَبِيٌّ

وَبَيْنَ يَدَيْهِ نَقْدٌ تَبَيَّنَ غَرَبُهُ

لِجَمْدِهِ رَأَتْ مِنْ قُدْرَةِ

مَنْ تَقَبَّلَهُ دُونَ نَبِيٍّ

فَعَبَّرُوا عَيْنَهُمْ لَأَمَّهُمْ شَرِيفٌ

عجبت کر کے سٹار

منہ بست ہو کر سے روز تہجد اور سحر میں کہ
 رُخس منہ مٹا دیتا سنا فرمایا کہ میری تحریر میں مبالغہ نہ کرنا بہترین
 حکم بنو اور بعد اس کے ان تحریر میں نصیر کی سے مبالغہ کیا کرتا۔

تیرا ایک بندہ بول، میں سبک سے چاہتا ہوں اور کس کے رُخس کو چاہتی ہوں
 منہ بست ہو کر سے کہ میں رُخس منہ مٹا دیتا سنا فرمایا کہ منہ بست
 سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں
 کہ سبک سے چاہتا ہوں

میں نے کہ میں منہ بست ہو کر سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں
 کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں

اگر کسی میں منہ بست ہو کر سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں

میں نے کہ میں منہ بست ہو کر سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں
 کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں
 کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں

میں نے کہ میں منہ بست ہو کر سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں کہ سبک سے چاہتا ہوں

فِي تَرْفَعُ أَلْفَ مِائَةِ
أَلْفَ مِائَةِ

شاه

أَوْ تَنْفِخُ صَوْرًا مِنْ
الْأَنْبِيَاءِ وَ تَنْفِخُ
مَعَ مِائَةِ مِائَةِ
رُفْعَةٍ

شاه

تَنْفِخُ صَوْرًا مِنْ
الْأَنْبِيَاءِ وَ تَنْفِخُ

شاه

أَوْ تَنْفِخُ صَوْرًا مِنْ
الْأَنْبِيَاءِ وَ تَنْفِخُ
مَعَ مِائَةِ مِائَةِ
رُفْعَةٍ
شَيْءٌ زِدْ بِهِ خَيْرَ
مِنْ بِنْدَةِ الْإِنْسَانِ
خَيْرٌ

شاه

تَنْفِخُ صَوْرًا مِنْ
الْأَنْبِيَاءِ وَ تَنْفِخُ

شاه

تَنْفِخُ صَوْرًا مِنْ
الْأَنْبِيَاءِ وَ تَنْفِخُ
مَعَ مِائَةِ مِائَةِ
رُفْعَةٍ

جس کو وہ دیکھتا ہے۔

اس آئینہ میں سب سے پہلے جس میں تغیر و تبدل واقع ہوا وہ انبیاء کرام
 علیہم السلام ہیں۔ ان کے سبب ان دنیا کی وضاحت۔ اور اس حقیقت
 کا اظہار کہ اس آئینہ و خوبصورتی کا یہ نہیں بلکہ واسطہ تماس ہے جس
 سے جو کچھ دنیا ہے، ہمیں اس پر بھی دوسرے اگلے پر و غور ملتا ہے۔

اس کو دوسرے بدعت کو بہت جلد قبول کرنا۔ غرض کہ شریعت اسلامی اور
 مذہبِ محمدی کے ساتھ تکرار یہ کرنا ہے۔

تاکہ شریعتِ محمدی کے ساتھ ایک و برحق ہو یہ کہ حق اور بات کر
 پس میں غور کر دیا کہ اس کے دو سبب و شے ہوئے ہیں۔

پہلی شے یہ ہے کہ دنیا اور فرد و مبالغہ

اس کو دیکھنا۔ ایسے غور کرنا کہ اس میں دنیا کی حقیقتیں
 لیکن ہمیں اس کو دیکھنا کہ اس کا سبب اس کے ہر شے کو
 سبق ملے کہ وہ جو اس میں ہے اس میں نہ تھا۔

دوسری شے یہ ہے کہ اس کی حقیقت دیکھنا۔

اس کو دیکھنا کہ اس میں اس کی حقیقتیں ہیں۔ اس کے سبب یہ
 اس کی حقیقتیں دیکھنا کہ اس کی حقیقتیں ہیں۔ اس کے سبب یہ
 جو پہلی شے ہے۔

التاميز

فِيهِ شَامِدٌ لِمَا نَقِيلُ
عَنِ السَّكْفِ أَنَّ إِلَهُ سَبَبُ
الْكُفْرِ -

التاسعة

مَعْرِفَةُ الشَّيْطَانِ بِمَا تَوَوَّنُ
إِلَيْهِ ابْدَعَهُ وَ لَوْ مَحْسُورٌ
قَصْدُ الْمُنَاعِلِ -

العاشر

مَعْرِفَةُ الْقَاعِدَةِ الْمَكْنُونَةِ وَ
حَيْثُ التَّأَمُّلُ عَنِ الْقُدْرَةِ وَ
مَعْرِفَةُ مَا يَتَوَوَّنُ إِلَيْهِ

الحادية عشر

مَعْرِفَةُ الْكَوْفِ عَلَى

الْقَبْرِ لِأَجْلِ عَمْرِ مَالِ

الثانية عشر

مَعْرِفَةُ الثَّانِي عَنِ الشَّيْءِ

وَالْحِكْمَةِ فِي زَاوِيَةٍ

الثالثة عشر

مَعْرِفَةُ شَأْنِ هَذِهِ نَفْسَةٍ

وَشِدَّةِ الْحَاجَةِ إِلَيْهَا مَعَ الْغَنَةِ

عَنْهَا

الرابعة عشر

وَحَيْثُ عَجَبٌ وَ عَجَبٌ

قِيَمَةُ تِلْكَ بَيْتِ فِي

كُتُبِ التَّفْسِيرِ وَ التَّحْقِيقِ

کہ میں بائیں سمت منت کے قریب سے یہ بات ثابت کر لوں
 سب سے پہلے میں دیکھتا ہوں کہ سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ

ہر انسان کو بدلتے ہوئے میں پہلیک دیتی ہے ہر انسان کو
 پہلیک دیتی ہے کہ یہ بات کو نیت پہلیک دیتی ہے کہ یہ

ہر انسان کو بدلتے ہوئے میں پہلیک دیتی ہے ہر انسان کو
 پہلیک دیتی ہے کہ یہ بات کو نیت پہلیک دیتی ہے کہ یہ

ہر انسان کو بدلتے ہوئے میں پہلیک دیتی ہے ہر انسان کو
 پہلیک دیتی ہے کہ یہ بات کو نیت پہلیک دیتی ہے کہ یہ

ہر انسان کو بدلتے ہوئے میں پہلیک دیتی ہے ہر انسان کو
 پہلیک دیتی ہے کہ یہ بات کو نیت پہلیک دیتی ہے کہ یہ

ہر انسان کو بدلتے ہوئے میں پہلیک دیتی ہے ہر انسان کو
 پہلیک دیتی ہے کہ یہ بات کو نیت پہلیک دیتی ہے کہ یہ

ہر انسان کو بدلتے ہوئے میں پہلیک دیتی ہے ہر انسان کو
 پہلیک دیتی ہے کہ یہ بات کو نیت پہلیک دیتی ہے کہ یہ

وَمَعْرِفَتُهُ بِمَعْنَى الْمَعْرِفَةِ
 وَكَوْنُ اللَّهِ هَالًا بَيْنَهُمْ
 وَبَيْنَ قُلُوبِهِمْ مَعْنَى
 اعْتَقَدُوا أَنَّكَ فِعْلٌ قَوْلُهُ
 نُوْحٍ أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ
 فَاعْتَقَدُوا أَنَّكَ مَا نَعْمَى
 أَنَّهُ وَرَسُولُهُ عَنْهُ فَبِهِمْ لِيُكْفِرُوا
 الْمُبِينُ لَمْ يَكُنْ وَ لَمْ يَكُنْ

أَتَشْرِيحُ بِأَنَّهُمْ لَمْ يَكُنُوا
 إِلَهُ الشَّافِعِينَ

لَمْ يَكُنْ

ظَنُّوا أَنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ
 صَوْرُهُمْ نَحْوُ أَرْدُوا ذَاتُ

الْمَعْرِفَةِ

أَلْبَيَاتُ لَقَبُهُ فِي قَوْلِهِ
 لَمْ تَحْضُرْ كَمَا حَضَرَتْ

لَمْ يَكُنْ

لَقَدْ رَأَى مِنْ مَرْيَدٍ فَضْلُوتُ
 سَمِ وَ سَمِ مِنْ سَمِ
 لَبَدَغُ تَبِينُ

لَمْ يَكُنْ

مَعْرِفَتُهُ

مذہبوں میں فرق نہ کر کے دوسرے کے ایمان میں خلل نہ پڑے
 اس کے باوجود یہ حقیقت رکھتی ہے کہ قوموں نے جو مذہب اپنا
 اور بہتر سمجھا اور جس پر اسے مذہب اور کس سے اس کے نفع و فائدہ ہے
 اسے مستحب قرار دیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ

۱۔ ان کے ایمان میں اتنی اختلافات ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک
 تمام قوموں کے لیے درست نہیں ہے۔

۲۔ ان کے ایمان میں یہ فرق ہے کہ ان میں سے کوئی ایک
 ان کے لیے درست نہیں ہے اور ان میں سے کوئی ایک

۳۔ ان کے ایمان میں یہ فرق ہے کہ ان میں سے کوئی ایک
 ان کے لیے درست نہیں ہے اور ان میں سے کوئی ایک
 ان کے لیے درست نہیں ہے اور ان میں سے کوئی ایک
 ان کے لیے درست نہیں ہے اور ان میں سے کوئی ایک

۴۔ ان کے ایمان میں یہ فرق ہے کہ ان میں سے کوئی ایک
 ان کے لیے درست نہیں ہے اور ان میں سے کوئی ایک

لَا تَعْتَرِضُ [التَّصْرِیحُ بِأَنَّهَا لَمْ تَعْبَسْ
حَتَّىٰ لَيْسَ الْعِلْمُ فَنَیْبُ
بَيَانُ مَعْرِفَةِ قَدْرِ وَجُودِهِ
وَمَنْعَةِ فَتْدِهِ -

لَا تَعْتَرِضُ [أَنَّ سَبَبَ فَتْدِ
الْعِلْمِ مَوْتُ لِقَائِهِ



① اس باب میں اس امر کی تصریح ہے کہ سبب علم نہ پیدا ہو گیا تو پھر
ن کی عبادت شروع نہ ہو گئی تھی اس سے علم کے وجود کی قدر و قیمت اور
اس کے ثمر ہو جانے کے نقصانات کا پتا چلتا ہے۔

② یہ بھی پتا چلتا ہے کہ فقدان علم کا سبب بڑا سبب یہ تھا کہ تمہارے دل دنیا
سے رنجست ہو گئے تھے۔



بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
باب اول

في التخليط فيمن

عبد الله عند قبي

رجل صالح فكيف

اذا عبيد

البايعين

بينك يا بايع من بينك يا بايع
بينك يا بايع من بينك يا بايع
بينك يا بايع من بينك يا بايع
بينك يا بايع من بينك يا بايع

فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا رَأَتْ
 رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَنِيْسَةً رَأَتْهَا
 بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ وَ مَا فِيهَا مِنَ الْحُشُودِ
 فَقَالَ أُولَئِكَ إِذَا مَاتَ فِيهِمْ الرَّجُلُ
 الصَّالِحُ أَوْ الْعَبْدُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ
 مَسْجِدًا وَ هَوَّوْا فِيهِ ثَمَّ الْأَشْوَارَ
 وَلَئِكَ شَرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ
 فَبُذِلُوا جَمْعُوا بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ فَتَنَةُ الْقَبْرِ
 وَ فِتْنَةُ الْمَسْجِدِ

وَ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 صَفِيقُ بَطْرَحٍ خَمِيْصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَذَرَفَ
 اخْتَمَهُ بِهَا كَتَبَهَا فَقَالَ وَ هُوَ كَذِبٌ
 نَفْسُهُ عَلَى يَهُودٍ وَ نَصَبٍ يَتَخَذُونَ
 قَبْرَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ مَسْجِدًا يُحْدِثُونَ فِيهِ
 وَ لَوْ لَا ذَلِكَ لَبَدَأَ قَبْرُهُ خَيْرٌ لَّكَ
 خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا
 وَ تَسْمَعُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ
 اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَمُوتُ بِخَمْسٍ وَ هُوَ يَمُوتُ

إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ أَن تَكُونَ مِنِّي
مِنْكُمْ خَلِيلٌ

فَإِنْ أَسَاءَ قَدْ أَخَذْتُ خِيَرَةً
وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْهُمُ
خَلِيلًا لَأَتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا

لَا وَ إِنْ كَانَ قَبْرُكُمْ
كَأَنَّهُ يَتَّخِذُونَ مِنْ قُبُورِ أَنْبِيَائِهِمْ
مَسْجِدًا أَوْ فِرًّا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسْجِدًا

فَالَمْ يَنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ
فَقَدْ نَسِيَ عَنْهُ فِي بَحْرِ حَبَشَةٍ

ثُمَّ أَتَاهُ لَقْنٌ وَ هُوَ فِي لَيْسَاقٍ مِنْ
فَعْلَةٍ وَ نُصْرَةٍ عِنْدَهُ مِنْ ذَلِكَ
وَبِئْسَ ثَمَرٌ لِبَيْتٍ مَسْجِدٍ وَ هُوَ مَعْنَى

تَوَاتَبَ : اخشى أَنْ يَتَّخِذَ مَسْجِدَ

غَيْرِ نَصْرَةٍ لَهُ لَكُونُوا لِيْبَيْنُو حِينَ
قَتَلَهُ مَسْجِدٌ وَ كُنْتُ مَوْضِعَ قَصْدِ
نُصْرَةٍ لَهُ فَقَدْ شُيْخَ مَسْجِدَ

كُنْتُ مَوْضِعَ لَيْسَاقٍ لَيْسَاقٍ مَسْجِدَ

یہ فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے اور ہمیں اپنی مستحق سے دے
 نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔

خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے اور ہمیں اپنی مستحق سے دے
 نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔

یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔ خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے
 اور ہمیں اپنی مستحق سے دے نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔
 خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے اور ہمیں اپنی مستحق سے دے
 نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔ خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے
 اور ہمیں اپنی مستحق سے دے نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔
 خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے اور ہمیں اپنی مستحق سے دے
 نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔ خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے
 اور ہمیں اپنی مستحق سے دے نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔
 خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے اور ہمیں اپنی مستحق سے دے
 نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔ خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے
 اور ہمیں اپنی مستحق سے دے نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔

خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے اور ہمیں اپنی مستحق سے دے
 نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔ خود کے فخر سے کہیں گے کہ ہمارے پاس ہے
 اور ہمیں اپنی مستحق سے دے نہیں دیتے۔ یہ سب بڑے سچے اور سچے ہیں۔

كَتَبَ قَالَ لَسِيَّ تَوَلَّيْتُ جَعَلْتُ لِي
الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَ قُلُوبًا

و لَعَنَهُ - بسند صحيح عن ابن مسعود رَضِيَ عَنْهُ مَرْفُوعٌ عَنْ رِثْمَانَ

شَرَارِ الثَّانِي مَنْ تَذَرَكَهُمْ لَسَعَهُ
و لَعَنَهُ أَهْلُ بَيْتِهِ

ورده أبو حمزة في صحيحه و الذين يتخلفون

الخبير مسند صحيح

باب

مَنْ ذَكَرَ لِسِيَّ تَوَلَّيْتُ جَعَلْتُ لِي
الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَ قُلُوبًا
وَمَنْ تَذَرَكَهُمْ لَسَعَهُ
و لَعَنَهُ أَهْلُ بَيْتِهِ

الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَ قُلُوبًا
وَمَنْ تَذَرَكَهُمْ لَسَعَهُ
و لَعَنَهُ أَهْلُ بَيْتِهِ

الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَ قُلُوبًا
وَمَنْ تَذَرَكَهُمْ لَسَعَهُ
و لَعَنَهُ أَهْلُ بَيْتِهِ
وَمَنْ تَذَرَكَهُمْ لَسَعَهُ
و لَعَنَهُ أَهْلُ بَيْتِهِ

مستند و محققین بر حدیث حضرت بن سعید و دیگران سے روایت فرماتے ہیں
 کہ ان کے بارے میں حدیث کے ذریعہ بہترین و تکریر و تواتر سے
 ان کے بارے میں بہت سے شراکت و اشتراک سے
 بہت سے روایتیں ہیں اور یہاں پر یہاں سے
 بہت سے روایتیں ہیں اور یہاں سے

کتاب میں مندرجہ بالا تمام روایتیں ہیں۔

① جو بھی روایت ہے اور اس کے ذریعہ بہت سے روایتیں
 ہیں اور یہاں سے بہت سے روایتیں ہیں اور یہاں سے

اور یہاں سے بہت سے روایتیں ہیں اور یہاں سے

اور یہاں سے بہت سے روایتیں ہیں اور یہاں سے
 اور یہاں سے بہت سے روایتیں ہیں اور یہاں سے
 اور یہاں سے بہت سے روایتیں ہیں اور یہاں سے
 اور یہاں سے بہت سے روایتیں ہیں اور یہاں سے

هَكَذَا هِيَ تَقْدِيرُهُ
بِمَقَامِهِ

[بَابُ] فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ

[بَابُ] فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ

[بَابُ] فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ

[بَابُ] فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ

[بَابُ] فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ

[بَابُ] فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ

[بَابُ] فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ
فِي تَقْدِيرِ الْفِعْلِ فِي حَالِ الْقِيَمَةِ

۱۰) رُفوس کرم در اندام است پس قیو قیو قیو بدستش نوید بدار
 سبک کرمش در وقت بودا نه قیو

۱۱) قیو کرم بدینا در این میان بهات باره اندامش در وقت

۱۲) قیو کرم در اندامش در این میان بهات باره اندامش در وقت

۱۳) رُفوس اندامش در این میان بهات باره اندامش در وقت
 یقیناً کرمش در وقت بودا نه قیو

۱۴) رُفوس اندامش در این میان بهات باره اندامش در وقت

۱۵) قیو کرم بدینا در این میان بهات باره اندامش در وقت
 رُفوس اندامش در این میان بهات باره اندامش در وقت
 قیو کرم بدینا در این میان بهات باره اندامش در وقت
 رُفوس اندامش در این میان بهات باره اندامش در وقت

۱۶) رُفوس اندامش در این میان بهات باره اندامش در وقت
 قیو کرم بدینا در این میان بهات باره اندامش در وقت
 رُفوس اندامش در این میان بهات باره اندامش در وقت
 قیو کرم بدینا در این میان بهات باره اندامش در وقت

و السَّعَیْنِ فَرْقَهُ وَ هُمَا نَزْفُضَةٌ

وَ تَجْمِیْعَةٌ وَ بِسَبَبِ نَزْفُضَةٍ

حَدَّثَ لَشَرُّهُ وَ عِبَادَةُ لَشَرِّهِ

وَ هُمَا أَوَّلُ مَنْ نَبَى عَنِهَا مُسَجِّدٌ

مَنْ جَلَّى بِهِ مِنْ شِدَّةِ لَشَرِّهِ

مَنْ كُفِّرَ بِهِ مِنْ نَفْسِهِ

لَشَرِّهِ بِأَنَّهُ نَفْسٌ مِنْ نَفْسِهِ

لَشَرِّهِ بِأَنَّهُ لَشَرِّهِ

نَفْسُهُ

لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

فَنَفْسُهُ لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

فَنَفْسُهُ لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ لَشَرِّهِ

لَشَرِّهِ

انف الفاتوف قبره

بصيردما او ثانا تفسر

منه دون الله

بينا بيننا وبينك سبيل

كنا بيننا وبينك سبيل

كنا بيننا وبينك سبيل

كنا بيننا وبينك سبيل

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ أَمْثِلَ رَسُولِ اللَّهِ
 قُلْ أَتَيْتُكُمْ لَا تَحْمِلُ قَبْرِي وَثَقْتُ بِثِقَلِي
 تَسْتَعِذُّونَ بِأَعْيُنِكُمْ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ كُفْرًا
 تَتَّخِذُونَ أَهْلَ بَيْتِكُمْ مَسَاجِدَ
 لَا يَخْلُقُ مِنْهُمْ شَيْئًا سُبْحَانَ اللَّهِ عَنِ حُبِّ الْمُشْرِكِينَ

فَمَنْ يَكْفُرْ أَفَكُنْ لَهُ مِثْلُ مَا يَخْلُقُ
 أَفَكُنْ لَهُ مِثْلُ مَا يَخْلُقُ أَفَكُنْ لَهُ مِثْلُ مَا يَخْلُقُ
 أَفَكُنْ لَهُ مِثْلُ مَا يَخْلُقُ أَفَكُنْ لَهُ مِثْلُ مَا يَخْلُقُ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ أَمْثِلَ رَسُولِ اللَّهِ
 قُلْ أَتَيْتُكُمْ لَا تَحْمِلُ قَبْرِي وَثَقْتُ بِثِقَلِي
 تَسْتَعِذُّونَ بِأَعْيُنِكُمْ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ كُفْرًا
 تَتَّخِذُونَ أَهْلَ بَيْتِكُمْ مَسَاجِدَ
 لَا يَخْلُقُ مِنْهُمْ شَيْئًا سُبْحَانَ اللَّهِ عَنِ حُبِّ الْمُشْرِكِينَ

مَسَاجِدَ

تَسْتَعِذُّونَ بِأَعْيُنِكُمْ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ كُفْرًا

تَسْتَعِذُّونَ بِأَعْيُنِكُمْ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ كُفْرًا

تَسْتَعِذُّونَ بِأَعْيُنِكُمْ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ كُفْرًا

تَسْتَعِذُّونَ بِأَعْيُنِكُمْ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ كُفْرًا

تحت نام صاحب دینی کتاب موجود در بیت است
 و نام صاحب دینی کتاب موجود در بیت است
 و نام صاحب دینی کتاب موجود در بیت است

میں نے جو یہ کہ "بت کریمہ" ہے اس پر بہت دلچسپی لی
میں نے اس بات سے بہت سی چیزیں سیکھیں جو کہ ان کے کتب خانوں میں
میں نہیں مل سکتی تھیں۔

تاریخ و سیرت حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام

بن جگر خداوند بن خورشید بن مونس خورشید بن خورشید
تغیبات در قوت و کرم و پادشاهی

نہایت میں عجبوں کے ساتھ فریت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہاں سے
میں نے ان کو ملنے اور دیکھنا جو قبیلہ کی نسبت کرتی ہیں۔
وہاں لوگ بھی محض قرار دیئے ہوئے ہیں جیسے ہاتھ و رقبہ

پیش کش کا دستخط

اندر کتب معتبره

کتابخانه مرکزی و اسناد خطی

()

② طب و دستاویز قلمی و کتبی -

[illegible]

— 10 —

[نوعه] قرب به به ریح و قُبور

لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

[مترجمه] در آخر سوره انشعاب من

[سوره] وَ قُلْ مَنْ مِثْلُ شَرِّ صَفَاءِ

مَعْدِنَةٍ سَبَّحَهُ لَعَنَتْ

مُسْتَعْبِرٌ لَأَوْشَارِ

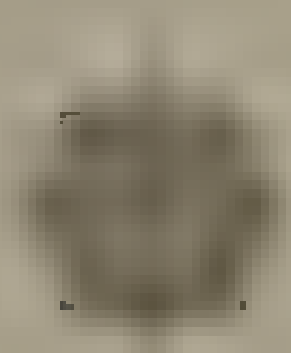
[مترجمه] در سوره نوح قُبور ریح و صَفَاءِ

[نوعه] نَبِيٍّ سَبَّحَهُ لَعَنَتْ

فِي مَكَّنٍّ مِّنْ السَّعْبَةِ

[نوعه] لَعَنَتْ زُورٍ سَبَّحَهُ قُبور

[نوعه] لَعَنَتْ مَنْ سَبَّحَهُ



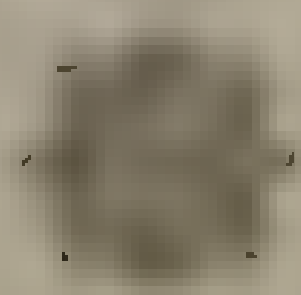
۱۔ گنجت و گنجت کے قبروں پر چو غل کرنے میں
 مسدود قیام کرنے و ایک ایک موقوفہ پر ایسا ہے۔
 ۲۔ ایسا ہے کہ اگر موقوفہ کے شیعہ غیبی باشندے کا قبر جو قبروں پر
 پر غل کرتے ہیں۔

۳۔ ایسا ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے جو یہ ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے
 کہ عجب بہت بڑا بہت ہے۔

۴۔ ایسا ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے
 کہ بہت ہی اہمیت ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے۔

۵۔ ایسا ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے
 کہ بہت ہی اہمیت ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے۔

۶۔ ایسا ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے
 کہ بہت ہی اہمیت ہے کہ بہت ہی اہمیت ہے۔
 پر غل کرتے ہیں۔



باب الجاء

١٠

مأية النجاة

حكمة الفروخ

وغيره طرق الشريعة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا

الذي كنا لنهتدي لهن

لو لم يكن بيننا من يبين

لنا ما كنا لنبين

تو که این مپا که رسد
 قوت نسکه عزیز تقیه مپا
 سرین سینه با مومنین رد و
 زحمت

فایده کوه را فتنه حسرت نه
 که این را در عین تودکست
 و در رست اندیش نه
 هر چه در دل قار رسد

که در مپا بیرون کشد فتنه و نه
 که در سینه و حسرت
 در مپا مپا مپا

در مپا مپا مپا
 مپا مپا مپا مپا
 مپا مپا مپا مپا

مپا مپا مپا مپا
 مپا مپا مپا مپا
 مپا مپا مپا مپا
 مپا مپا مپا مپا

۱- در صورتیکه یک زن یا یک مرد در میان
 دو نفر از این دو جنس باشد و در میان
 آن دو نفر یکی از این دو جنس باشد

[illegible]

۱- در صورتی که در یک سال دو بار باران
 ۲- در صورتی که در یک سال دو بار باران
 ۳- در صورتی که در یک سال دو بار باران
 ۴- در صورتی که در یک سال دو بار باران

۱- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۲- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۳- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۴- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۵- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۶- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۷- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۸- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۹- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه
 ۱۰- در صورتیکه در صورتیکه در صورتیکه

وَمَلَأَ عَيْنَ فَرْقِ كَسِيمَاءَ يَنْفِقِ
يُنْ كُنْ

رَوْدُ فَرْقِ كَسِيمَاءَ يَنْفِقِ

محرمانه

تَنْسِيْرُ اِيْرَ بَرْوَدُ

يُنْ كُنْ اَمْتَهْ ثَنْ شَد

لَحْمِ عَدِيْةَ اَبْعَدُ

ذَكَرَ مَرْوَمَ شَيْتَ وَ رَأَتْ

و رَضَتْ

نُيْسَ عَيْنَ رِبْرَةِ قُرْدُ

عَيْنَ رِبْرَةِ قُرْدُ
نُيْسَ عَيْنَ رِبْرَةِ قُرْدُ

نُيْسَ عَيْنَ رِبْرَةِ قُرْدُ

نُيْسَ

نُيْسَ عَيْنَ رِبْرَةِ قُرْدُ

نُيْسَ عَيْنَ رِبْرَةِ قُرْدُ

نُيْسَ عَيْنَ رِبْرَةِ قُرْدُ

نُيْسَ عَيْنَ رِبْرَةِ قُرْدُ

ترجمہ: "وہ لوگوں کی باتوں کو سمجھنے والے ہیں اور ان کے لیے ایک نیا راستہ دکھاتے ہیں۔"

[illegible]

کے شب میں مندرجہ ذیل مسائل متفکر ہوئے ہیں !

[illegible]

۲) یہ دیکھ کر کہ یہ نیکو شخص کی بیوی کو سے ہے۔

1880

(۳) رسول خدا صلی الله علیه و آله و سلم استخوابت بنیت قبی و زاری

تاریخ و جغرافیہ

۵) منبر و خطبه های مذهبی و علمی

سید فتح علی محمد خاں بہار و قبا لکھنؤ شریف

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

[illegible][illegible][illegible]

Journal of Management Studies, 19(6), 701-718.

[illegible]

و سَمَّاهُ عَيْنُ يَسْمَاءَ وَ بَنِي

نَعْمَ فَنَدَّ حَاجَةً بِأَنْ مَبِيتُوهَا

مَنْتَ رَدُّ الْقُرْبِ

تَكُونُ بَيْنَ فِئْتِ تَزِيحِ تَقْوِي

تَعْمَلُ تَمَنُّ فِئْتِ تَعْمَلُ

و سَمَّاهُ عَيْنُ

تَكُونُ بَيْنَ فِئْتِ تَزِيحِ تَقْوِي

تَعْمَلُ تَمَنُّ فِئْتِ تَعْمَلُ

و سَمَّاهُ عَيْنُ

تَكُونُ بَيْنَ فِئْتِ تَزِيحِ تَقْوِي

تَعْمَلُ تَمَنُّ فِئْتِ تَعْمَلُ



اس باب میں

یہ بیان کیا گیا ہے کہ امت محمدیہ کے

مخبر اور ان کے لئے ہونے والے

فَقَالَ لَهُمْ تَقْرَأُونَ لَكَ الَّذِينَ أَوْتُوا
 أَهْلِيًا قَوْمًا لَكَيْتَ يُؤْمِنُونَ
 بِالْغَيْبِ وَأَنَّكَ غُفْرَتُكَ

وَيَقُولُونَ لَكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 قَوْلًا كَذِبًا كَذِبًا الَّذِينَ كَفَرُوا
 سَبِيحًا

وَيَقُولُونَ لَكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 قَوْمًا ذَاتَ مَشَاوِي جَنَّةٍ
 هِيَ لَكُمْ لَكُمْ وَشَجَرَةٍ

وَجَعَلَ مِنْهُمْ أَشْجَارًا وَشَجَرًا وَشَجَرًا
 لَكَ مِنْكُمْ

فَقَالَ لَكَ الَّذِينَ غَابُوا عَنْ
 قَوْمِهِمْ لَكَ الَّذِينَ غَابُوا عَنْ قَوْمِهِمْ
 لَكَ الَّذِينَ غَابُوا عَنْ قَوْمِهِمْ

فَقَالَ لَكَ الَّذِينَ غَابُوا عَنْ قَوْمِهِمْ
 لَكَ الَّذِينَ غَابُوا عَنْ قَوْمِهِمْ
 لَكَ الَّذِينَ غَابُوا عَنْ قَوْمِهِمْ

فَقَالَ لَكَ الَّذِينَ غَابُوا عَنْ قَوْمِهِمْ
 لَكَ الَّذِينَ غَابُوا عَنْ قَوْمِهِمْ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کے حرم میں سے پرہیز
نہ تھا یہ سبہ اور ان کا حال یہ سبہ کہ جیت ورنہ فوت کو مانتے ہیں۔

وہ بھڑوں کے متعلق کہتے ہیں کہ یہاں مانے والوں سے تو یہی زیادہ
بڑا ہے کہ پڑھیں

یہ تو یہاں کے لوگوں کی رسم ہے کہ ان کو بڑا سمجھا جاتا ہے
وہ تو اس کے بڑا ہے جی بہتر ہے

وہاں پر اس نے سنت کی جی پر سنیں وہ منسوب ہوا
کہ وہاں سے بندر اور سورہ بنے کے چھوٹے سے غوث کی بندوں

وہاں کے غوث کی بات پر ثابت ہے کہ وہاں کے بڑے بڑے
عبادت گاہ بنائیں گے

عبادت گاہ عید گاہ کی بات ہے کہ یہاں سے
نے دیا ہے کہ یہاں کے غوثوں کی پیرائی میں

یہاں سے اس کے حرم میں سے ہے کہ یہاں سے
یہاں سے اس کے حرم میں سے ہے کہ یہاں سے
یہاں سے اس کے حرم میں سے ہے کہ یہاں سے

والمسلم عن توبن ~~سنة~~ : أن رسول الله

~~صلى الله عليه وسلم~~ قال إني من زوكر

الأرض فرأيت مشرقها ومغربها

وإن أقميت سبيل منكم

من زوكر لب منها : وأعطيت

لكنين : ~~لكنين~~ و ~~لكنين~~

وإني سألت ربي أن يوتي

الناس ما يشاءون بسنة يومئذ

وأن لا يسألني شيء من

يومئذ أنفهم فيستحيين بيضتهم

وإن ربي قال : يا محمد

ذ قمت في بناء فبذره لا يردني

أعطيتكم لأمتي أن لا تملككم

بسنة عمة و سن لا تسأل

عبارت سنة من سنة سوى

فبستبح بيضتهم و لو جتمع

بأقمار

حتى يمشون بهم في يومئذ

و نسي بهم في يومئذ

میں کر میں نہت و بن کر ہوتا ہے اور یہ ہے کہ نہت
 نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید
 نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید

میں کر میں نہت و بن کر ہوتا ہے اور یہ ہے کہ نہت
 نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید
 نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید

میں کر میں نہت و بن کر ہوتا ہے اور یہ ہے کہ نہت
 نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید
 نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید

میں کر میں نہت و بن کر ہوتا ہے اور یہ ہے کہ نہت
 نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید
 نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید نہت کے فواید

میں کر میں نہت و بن کر ہوتا ہے اور یہ ہے کہ نہت

و ده شرف به في صحيحه و زرد

و بت خوف على اُمي لاسه نفسان
و زرد وقع عيني شريف به شرفه
فب يوم لاسه و لا نفوسه شرفه
مفت يفتح حب من نفس
لشرفه

و مفت به فند فند مفت
لشرفه

و به شرفه فب اُمي
شرفه شرفه شرفه
به شرفه و به شرفه
مفت

و لا شرفه فب مفت
مفت مفت مفت مفت مفت
مفت مفت مفت مفت مفت
مفت مفت مفت مفت مفت
مفت مفت مفت مفت مفت

مفت مفت مفت مفت مفت

مفت مفت مفت مفت مفت

نفاذ برقی کے لئے ایک مشترکہ سرکاری کمیشن بنائے جائے۔

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

من پند انجمن بزرگوار میسر است

عجیب و غریب چرخ و بازیگر است این عالم

نہایت سادگی و سادگی پر پائیداری و سادگی کو سادگی پر سادگی

جنتی شہزادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

1. What is the main purpose of the document?
 2. What are the key findings of the study?
 3. What are the implications of the findings?
 4. What are the limitations of the study?
 5. What are the conclusions of the study?

— ۱۰۰ —

[illegible]

Handwritten: The first part of the book

— 100 —

Journal of Management Inquiry 16(4)

[illegible]

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 2. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 3. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 4. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 5. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 6. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 7. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 8. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 9. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.
 10. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

التانية تَفْسِيرُ آيَةِ الْمَايِدَةِ -

الثالثة تَفْسِيرُ آيَةِ الْكَهْفِ -

الرابعة و هِيَ أَهْمُهَا مَا مَعْنَى الْإِيمَانِ

بِالْحَقِيقَةِ وَ الْقَائِلُ بِهَا ، مَنْ

هُوَ بِإِعْتِقَادِ قَلْبِهِ ؛ وَ هُوَ

مُؤَافَقَةُ أَصْحَابِهَا - مَعَ بَعْضِهِمْ

وَ مَعْرِفَةُ بَعْضِهَا ؛

الخامسة قَوْلُهُمْ : نَحْنُ نَكْفَرُ الَّذِينَ

يَعْرِفُونَنَا كَفَرَهُمْ أَهْمُهَا

سَكِينَةُ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْهُمْ -

السادسة و هِيَ مَقْصُودَةُ بِالْأَرْجَاءِ : نَحْنُ

شِدَائِدُهَا نَحْنُ يُؤْخَرُ

فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَا تَقَرَّرَ

فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ

الرابعة تَفْسِيرُ بَرْقُوعِهِمْ : تَعْنِي عَمْدَهُ

لَا وَثَقْنُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ

فِي خُرُوجِ كَثِيرَةٍ

الخامسة تَعْنِي تَعْجِيبُ : خُرُوجُ مَنْ

(۱) مہمانوں کی یہ آیتیں تھیں

(۲) سوئے گئے اور یہ آیتیں و احکامات

(۳) جب تک کہ یہ لوگ نہ ہوئے ، یہ آیتیں و احکامات
مطلب انہی کی یہ

یہ آیتیں و احکامات تھیں ، یہ آیتیں و احکامات

یہ آیتیں و احکامات تھیں ، یہ آیتیں و احکامات
یہ آیتیں و احکامات

یہ آیتیں و احکامات تھیں ، یہ آیتیں و احکامات
یہ آیتیں و احکامات

یہ آیتیں و احکامات تھیں ، یہ آیتیں و احکامات
یہ آیتیں و احکامات

یہ آیتیں و احکامات تھیں ، یہ آیتیں و احکامات
یہ آیتیں و احکامات

یہ آیتیں و احکامات تھیں ، یہ آیتیں و احکامات
یہ آیتیں و احکامات

يَدْعَمُ ثَبُوتَهُ مِثْلَ ثَبُوتِهِ
مَعَ تَكْلِيمِهِ لِسَبِّ دَقِيقٍ وَ تَصْرِيفِهِ
بِأَنَّهُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَمَةِ
وَ أَنْتَ الرَّسُولُ حَقٌّ
وَ أَنْتَ الْفَرْدُ حَقٌّ
وَ فِيهِ . أَنْتَ مُنْتَهَى
مَخْلُوقَاتِ الْخَلْقِ . وَ مَعَ هَذَا
يُصَدِّقُ فِي مَا كُنْتَ
مَعَ لِقَائِهِ لَوَاحِدٌ . وَ قَدْ
خَرَجَ الْخَطَرُ فِي خَيْرِ عَصَرِ
الْمُتَحَدِّثِينَ وَ تَبِعَهُ فَتَاهُ كَثِيرَةٌ
[تاسعة] أَلْبَشَرَةُ دُنَى الْخَلْقِ لَا يَزُولُ
بِالْمُسْكِنَةِ هَكَذَا زَلَّ فِيهِمْ
مَعْنَى بَرٍّ لَا تَزُولُ عَيْنُهُ حَتَّى
[عاشرة] تَلْبَسَ تَلْبَسَ : تَلْبَسَ مَعَ قَمِيصِهِ
لَا يَخْضَرُكُمْ قَمِيصُ خَدَّيْهِ
وَ لَا مِنْ حَالَتِهِ

میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ میں اس اُمت کے فرائض میں
 واجب ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور قرآن و حدیث کے
 مخصوص احکامات سے پیروی کرے اور اس کے خلاف ورزیوں سے
 احتیاط کرے۔ جو دعویٰ جس میں اس حدیث کے درجہ کی بات ہے۔
 کہ اگر کسی نے اس حدیث سے بڑھ کر کوئی دعویٰ کیا تو اسے
 بدعت قرار دیا جائے گا۔ اس حدیث کا قرآن

قرآن میں بات ہے کہ حق، سب سے زیادہ شہید ہے کہ
 جو کچھ میں نے کہا ہے اس کے خلاف کوئی دعویٰ نہ کرے کہ یہ
 حق و سب سے زیادہ شہید ہے۔

جو حزب سید کی سب سے بڑی سب سے زیادہ شہید ہے کہ
 ان کی بات کے خلاف جو دعویٰ کیا جائے گا وہ غلط ہے۔
 جس کے خلاف دعویٰ کیا جائے گا وہ غلط ہے۔

الحادي عشر في
أَنَّ ذَلِكَ الشَّرُّ بِأَمْرِ
قِيَامِ السَّاعَةِ .

الثاني عشر في
مَا فِيهِمْ مِنْ لُغِيَّةٍ
الْعَظِيمَةِ .

مِنْهُ إِخْبَارُهُ بِأَنَّ سَهْ زَوْجَ
لَهُ شَرِيكٌ وَ أَصْفَرُ رَسَبِ
وَ أَخْبَرَهُ بِأَنَّ
فَوْقَ كَتَمِ أَخْبَرَهُ بِخَدَائِهِ
أَخْبَرَهُ بِأَنَّ
وَ إِخْبَارُهُ بِأَنَّ
لَهُ كَتَمٌ

وَ إِخْبَارُهُ بِأَنَّ
فِيهِ

وَ إِخْبَارُهُ بِأَنَّ
وَ إِخْبَارُهُ بِأَنَّ
وَ إِخْبَارُهُ بِأَنَّ
وَ إِخْبَارُهُ بِأَنَّ
فِيهِ

○ حزب نمک و جود کی شہرہ قیامت تک کے لیے ت

○ نیریز پٹ حادیش میں سے مندرجہ ذیل مہرہ کی رعایت
ہوئی ہے:

میں سے مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
سے مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
تحت مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ

میں سے مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
کی ہے:

تحت مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
تحت مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ

تحت مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ

تحت مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
تحت مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ

تحت مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
تحت مندرجہ ذیل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ

وَإِخْبَارُهُ بِمَقَامِ الْكَافِرِ
الْمَنْصُورَةِ -

وَكُلُّ هَذَا وَفَعَلَ كَمَا أَخْبَرَ
مَعَهُ أَنَّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْ
مِنْ أَقْبَدَ مَا يَكُونُ
فِي الْعُقُولِ -

حَصَرَ لَخُوفٍ عَلَى قَمَتِهِ مِنْ

الثالث عشر

الْأَيْمَنُ لُحْظَتَيْنِ -

أَشْجَبِيَّةٌ عَلَى مَعْنَى عِبَادَةٍ

الرابع عشر

لَا وَثَاقَ سَبَبٍ -

خ

۱۔ سبب کا یہ بھی فرمان ہے کہ کوئی حق و انصاف کی حمایت کرتا ہے کہ

میں جیسا کہ انہوں نے کہا ہے جو ان کے لیے ہیں انہیں رسولوں سے لڑنا ہے۔

۲۔ وہ خوف بڑھاتا ہے کہ بت کر رہا ہے۔

۳۔ رسول کریم ﷺ کی اُمت کے لئے ہر ہوشیاری سے

محسوس فرمان ہے کہ اس بات کو حصر اور مقید کر دینا کہ حضرت زکریا سے
یہی خبر ہے۔

۴۔ اٹھان کی عبادت کی خبر شیعہ فرمان ہے۔



اس باب میں
چارو
کا بیان ہے :

فَسَبِّحْهُ وَابْتَغِ الْوَعْدَ الْمَعْلُومَ لَكَ شَهَادَةٌ

مَنْ فِي الْأَخْصَرِ مِنْ حَقِّهِ

وَقَوْلُهُ : يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَالْعَاجِزِينَ

قَالَ عَمْرٍو : الْغَيْبُ الْغَيْبُ الشَّخَرُ

وَالْعَاجِزُونَ الْغَائِبُونَ

وَقَالَ جَدْرٌ : " الْغَائِبُونَ الْغَائِبُونَ كَمَا أَنَّ

كَانَ بَيْنَهُمَا تِلْكَ الْغَائِبَةُ

كَانَ كَمَا أَنَّ

كَانَ كَمَا أَنَّ

قَالَ بَدْرُ بْنُ سَعْدٍ : كَمَا أَنَّ

قَالَ بَدْرُ بْنُ سَعْدٍ : كَمَا أَنَّ

قَالَ بَدْرُ بْنُ سَعْدٍ : كَمَا أَنَّ

وَالْغَائِبُونَ

وَقَالَ بَدْرُ بْنُ سَعْدٍ : كَمَا أَنَّ

وَالْغَائِبُونَ

وَالْغَائِبُونَ

وَالْغَائِبُونَ

وَالْغَائِبُونَ

وہ نہیں ناب معذور تھے۔ جو اس چیز کو نوید بنائیں کہ یہ انکس
میں وہی نشانی ہیں۔

نہ اس سے بہت کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت چاہا اور نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔
نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔
نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔
نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

نہت کرنا نہ وہی کہ بہت و نہ فوت کرنا ہے۔

و قد فُتِحَتْ لِمُؤْمِنَاتٍ لِمَنَافِرُهُنَّ

لِمُؤْمِنَاتٍ لِمَنَافِرُهُنَّ

و عن جندب مروي: حَدَّثَنَا أَبُو سَرِيحَةَ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ

عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ

و فِي صَحِيحِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ

يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ

عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ

عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ

و صَحَّحَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ

بِقُتَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ

و كَذَلِكَ صَحَّحَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ

يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ

مَعَالِمُ

[تفسير] تفسيرية تفسيرية

[تفسير] تفسيرية تفسيرية

[تفسير] تفسيرية تفسيرية

و تفسيرية تفسيرية

پاک و محرم مومن کو کون پرستگرت

نست بنو پادشاه است در سار و رستخیزه در آن مدد خواران
نه در پادشاه و نه در پادشاه است که کورست قتل کور و جاب

نست در آن میں پادشاه است در رستخیزه در آن مدد خواران
نست در بنو پادشاه است که کورست قتل کور و جاب

در پادشاه و رستخیزه در آن مدد خواران
نست در بنو پادشاه است که کورست قتل کور و جاب

نست در آن میں پادشاه است در رستخیزه در آن مدد خواران
نست در بنو پادشاه است که کورست قتل کور و جاب
نست در بنو پادشاه است که کورست قتل کور و جاب

نست در آن میں پادشاه است در رستخیزه در آن مدد خواران
نست در بنو پادشاه است که کورست قتل کور و جاب
نست در بنو پادشاه است که کورست قتل کور و جاب

نست در آن میں پادشاه است در رستخیزه در آن مدد خواران

نست در آن میں پادشاه است در رستخیزه در آن مدد خواران

نست در آن میں پادشاه است در رستخیزه در آن مدد خواران

نست در آن میں پادشاه است در رستخیزه در آن مدد خواران

الرابع لَا تَلْمِزُوا أَهْلَ الْبَيْتِ وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

الخامس مَقْرُونَةٌ تَسْبِيحُ التَّوْبَاتِ

أَمَّا مَقْرُونَةٌ تَسْبِيحُ التَّوْبَاتِ

السادس أَنَّ تَسَاجِدَ يُحْكَمُونَ

السابع أَنَّهُ يُقْتَلُ وَلَا يُسْتَبَدُّ

الثامن وَجُودٌ فِي تَسْبِيحِ

تَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

فَكَيْفَ بَعْدَهُ

ثُمَّ تَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

بَعْدَهُ تَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ

وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَتَعْلَمُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ



کتاب

باب

کچھ قدر قلمی و کلامی

قال احمد حدث محمد بن جعفر حدث عوف بن حبان

ابن لعل، حدثنا قطن بن قبيصة عن ابيه أنه سمع

النَّبِيِّ ~~صلى الله عليه وسلم~~ قَالَ : إِيَّاكَ لَيْبَانَةٌ

وَالطَّرِيقَ وَالطَّيْرَةَ مِنْ الْجَبِينِ

قَالَ عَوْفٌ : أَلَيْبَانَةٌ زَجَرُ الطَّيْرِ

وَالطَّرِيقَ : الْخَطُّ يُخَفَّضُ بِالْأَرْدَنِ

وَالْجَبِينِ : قَالَ أَحْمَدُ رِثَةً

الشَّيْطَانِ . (اسد الخلد)

ولاي داره والنساء و ابن حبان في صحيحه ~~السنن~~ ~~مسند~~

وعن ابن عباس ~~رضي الله عنه~~ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ~~صلى الله عليه وسلم~~ :

مَنْ اقْتَبَرَ شُعْبَةً مِنْ شَجْوَرَةٍ

فَقَدْ اقْتَبَرَ شُعْبَةً مِنْ شَجْوَرَةٍ

زَادَ مَا زَادَ - (روضة بودا : اسد الخلد)

و لنسب من حديث أبي هريرة ~~رضي الله عنه~~ عَنْ عَمْرِو

عُقْدَةَ ثُمَّ نَسَبَ فِيهَا شُعْبَةً سَحَرًا

وَمِنْ سَحَرٍ فَقَدْ أَشْرَكَ

وَمِنْ تَعَلَّقَتْ شَيْئًا وَهِيَ لَيْبَانَةٌ

وعن مسعود ~~رضي الله عنه~~ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ~~صلى الله عليه وسلم~~ قَالَ :

قَالَ لِأَهْلِ نِسْبَتِكُمْ مِنَ الْعَنْصَةِ

هِيَ لَيْبَانَةٌ أَلْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ

(روضة مسعود)

در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم

در وقتیکه من در آن وقت بودم

در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم

در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم
در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم
در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم

در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم
در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم
در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم

در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم
در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم
در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم

در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم
در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم
در وقتیکه من در آن وقت بودم که در آن وقت بودم

و لہم عن ابن عمر رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذْ ذَاكَ صَرَفَ

قَالَ بَنِي مِثْ نَبِيْلَ سَخَرِ

مِثْلُ

الْأَوَّلِ أَنْتَ الْبَيْفَةُ وَالْقُرْقُ وَ

الْعَلِيَّةُ مِنْ الْحَبِيبِ

الثَّانِي تَفْسِيرُ الْبَيْفَةِ وَالْقُرْقِ

الثَّلَاثِ أَنْتَ عَلِيٌّ الْمَجْمُوعُ نَزَعًا مِّنْ سَمِ

الرَّابِعِ أَلْفَقَهُ مَعَ شَيْبٍ مِنْ ذَلِكَ

خَامِسِ أَنْتَ سَيِّمَةٌ مِنْ دِي

السادس أَنْتَ مِنْ ذَلِكَ بِمَنْصِبِ

نَفْسِكَ

میں بخاری و مسلم میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کہ یہ حدیث وہاں سے ہے جہاں توڑ پھوٹ ہے

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل متفرع ہوئے ہیں !

① عیادہ، بیاق اور شیعہ جاذبات کی قیادہ ہیں۔

② عیادہ اور طاق کی مکمل وحدت اور غشیہ بیان کی ہے۔

③ عر بنجر بھی بن ابی ایک آرت ہے۔

④ پھونک مار کر رہا تھیں یا ذرت ہے۔

⑤ ٹپٹل کسا یا ہوئی یا کسا شعل ہے۔

⑥ بخش حقیت فصاحت و بلاغت سے بات کرنا بھی ہو سکتا ہے۔

باب دوم



کتابخانه مؤرخان

کتابخانه مؤرخان

کتابخانه مؤرخان

کتابخانه مؤرخان

وَنَزَلَ فِيهَا مِنْهَا نَارٌ مِّنْ لَّهِ يَظُنُّ كَذِبًا
مِّنْ رَّبِّهِ يُوقِنُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ

مِنْ قَبْلِ هَٰذَا هُوَ قَدْ كَفَرٌ بِرَبِّهِ
يَعْلَمُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ
يَعْلَمُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ

عَلَىٰ رَأْسِهِ نَارٌ مِّنْ لَّهِ يَظُنُّ كَذِبًا
مِّنْ رَّبِّهِ يُوقِنُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ
يَعْلَمُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ

وَنَزَلَ فِيهَا مِنْهَا نَارٌ مِّنْ لَّهِ يَظُنُّ كَذِبًا
مِّنْ رَّبِّهِ يُوقِنُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ
يَعْلَمُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ

عَلَىٰ رَأْسِهِ نَارٌ مِّنْ لَّهِ يَظُنُّ كَذِبًا
مِّنْ رَّبِّهِ يُوقِنُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ
يَعْلَمُ أَنَّ هَٰذَا لَإِلهٌ غَيْرُ اللَّهِ

میں طریقی میں سے پہلے کی ہفت روزہ سے پہلے
 بہت سے لوگوں نے لکھا ہے۔
 ان میں سے کئی نے کہا ہے کہ یہ سب سب سے پہلے
 لکھا گیا ہے۔

بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ یہ سب سب سے پہلے
 لکھا گیا ہے۔ ان میں سے کئی نے کہا ہے کہ یہ سب
 سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔

یہاں تک کہ میں نے یہ سب سب سے پہلے لکھا ہے
 ان میں سے کئی نے کہا ہے کہ یہ سب سب سے پہلے
 لکھا گیا ہے۔ یہ سب سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔
 یہ سب سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔

بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ یہ سب سب سے پہلے
 لکھا گیا ہے۔ ان میں سے کئی نے کہا ہے کہ یہ سب
 سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔ یہ سب سب سے پہلے
 لکھا گیا ہے۔ یہ سب سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔
 یہ سب سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔

وروه الطرقي في الاوسط به مسدود حسن من حديث من علمت من

دور قوله " و من اقر برأيه " من شعوب : تُحَرِّقُ

لَذَنِي يَدَّعِي مَصْرِفَةً لُذْمُور بِمَقْدَمَات

يُسْتَدَل بِهِ عَلَى تُسْرُوق وَ مَكْن

الضَّائِقَةُ وَ نَحْوِ ذَلِكَ

و قيل : هُوَ لَكَ هُنَّ . وَ لَكَ هُنَّ

هُوَ لَذَنِي يُخْبِرُ عَنِ لُغَيْبَات

فِي لُتَقَرَّر وَ قِيَم : لَذَنِي

يُخْبِرُ عَمَّا فِي لُتَقَرَّر

و قوله : لَذَنِي لُتَقَرَّر لُتَقَرَّر

لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر

وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر

لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر

و قوله : لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر

لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر

لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر

لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر . وَ لُتَقَرَّر

ظہرانی سے اظہر نہیں اندیشہ میں حدیقہ ذات بن ہواں
 سے دریتان سے متشکل میں دما و کھٹک سے کھٹک
 کے اندر نہیں ہیں

یہ بھی ہے کہ وقت و شمس میں دینا یہ ہے جو شخص پوچھ
 بقیہ کے مراد سے پتہ اور پتہ کے نشان میں کون کون
 میں ان کے ہیں

بعض میں ناگوار ہے جو شخص اندر سے دواں نہیں ہوتا
 یہ بات ہے

بیشکی کے سبب جو شخص کی کس کس کے ساتھ ہے وہ نہیں

شخص کے ہر ہر میں تعبیر ہوتا ہے کہ جو شخص کہتے ہیں
 عمر میں کیا ہے وہ نہیں نہیں کہ اس میں کیا ہے

تو کہتا ہے کہ اس میں وہ ہے کہ اس میں جو ہے
 انہی کے ہر ہر میں وہ ہے کہ اس میں وہ ہے
 اس کے ہر ہر میں وہ ہے کہ اس میں وہ ہے

مختصر

الأول لا يجمع تصديق كسر

مع كسر بانقلاب

الباب التصريح بأنه كسر

الثاني ذكر من تكبیر

الرابع ذكر من تصیر

الخامس ذكر من ضم

السادس ذكر من آفة كسر

السابع ذكر انفرد كسر

و آخره

هذا المختصر منه خبر في مسائل متفرقة في النحو

① قوله يرد في بيان أن كسر كسر كسر كسر

② أن كسر كسر كسر كسر كسر كسر

③ أن كسر كسر كسر كسر كسر كسر

④ أن كسر كسر كسر كسر كسر كسر

⑤ أن كسر كسر كسر كسر كسر كسر

⑥ أن كسر كسر كسر كسر كسر كسر

⑦ أن كسر كسر كسر كسر كسر كسر

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

كتاب التفسير

كتاب التفسير

كتاب التفسير

كتاب التفسير

عن حابر رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ سئل

عن النُّشْرَةِ؟ فَقَالَ هِيَ مِنْ مَمَسِّ

الشَّيْطَانِ - رواه أحمد بن محمد و غيره

وَقَالَ سُبَيْلُ حَمْدِهَا فَقَالَ بَنُ مَسْمُودٍ

يَحْكُمُهُ هَذَا كَلَّةٌ -

روى البخاري عن قتادة رضي الله عنه : قَتَلَ ابْنُ سُبَيْبٍ

رَجُلًا بِهَ طَبَّيْكَ أَوْ يُؤَخِّدُهُ عَنْ مَرَدٍّ

أَيَحِلُّ عَنْهُ أَوْ يُنَشَّرُ؟ قَالَ لَا بَأْسَ

بِهِ ثَمَّ يُرِيدُونَ بِهِ الْإِصْرَ وَهُوَ

مَنْ يَنْفَعُ نَفْسًا يَنْتَفِعُ مِنْهَا

وَأَمَّا رَجُلٌ عَنْ أَحْسَنَ مِنْهُ قَدْ

لَا يَحِلُّ لِمَنْ لَا سَبَبَ بَيْنَهُ

قَالَ بَنُ سُبَيْبٍ رضي الله عنه طَسَّيْتُ حُلَّ سَدْرِي

عَنِ الْمَسْمُودِ وَهُوَ نَوَسٌ

منه : حَلَّ بِسَخْرِ مَشْرِ وَهُوَ

لَذِي مِنْ عَمَلِ شَيْئَيْنِ وَحَدِيدٍ

يُحْمَرُ قَوْلُ أَحْسَنَ رَجُلٌ فَيَسْتَقْرِبُ مِنْ شَرِّ

وَأَنْتَشِرُ فِي شَيْئَيْنِ بَنُ يَأْمَنُ

نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نے نہ نہ تھکنے پر پڑتا ہے کہ وہیں چھپ چھپ کر

وہ وہاں سے ہٹتا ہے وہ وہاں سے ہٹتا ہے وہاں سے ہٹتا ہے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے

نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے

نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے

نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے

نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے

نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے
نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے

نہایت چہرہ بہ چہرہ سے دیت سے انوکھتے میں انوکھتے

ویندوزی نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

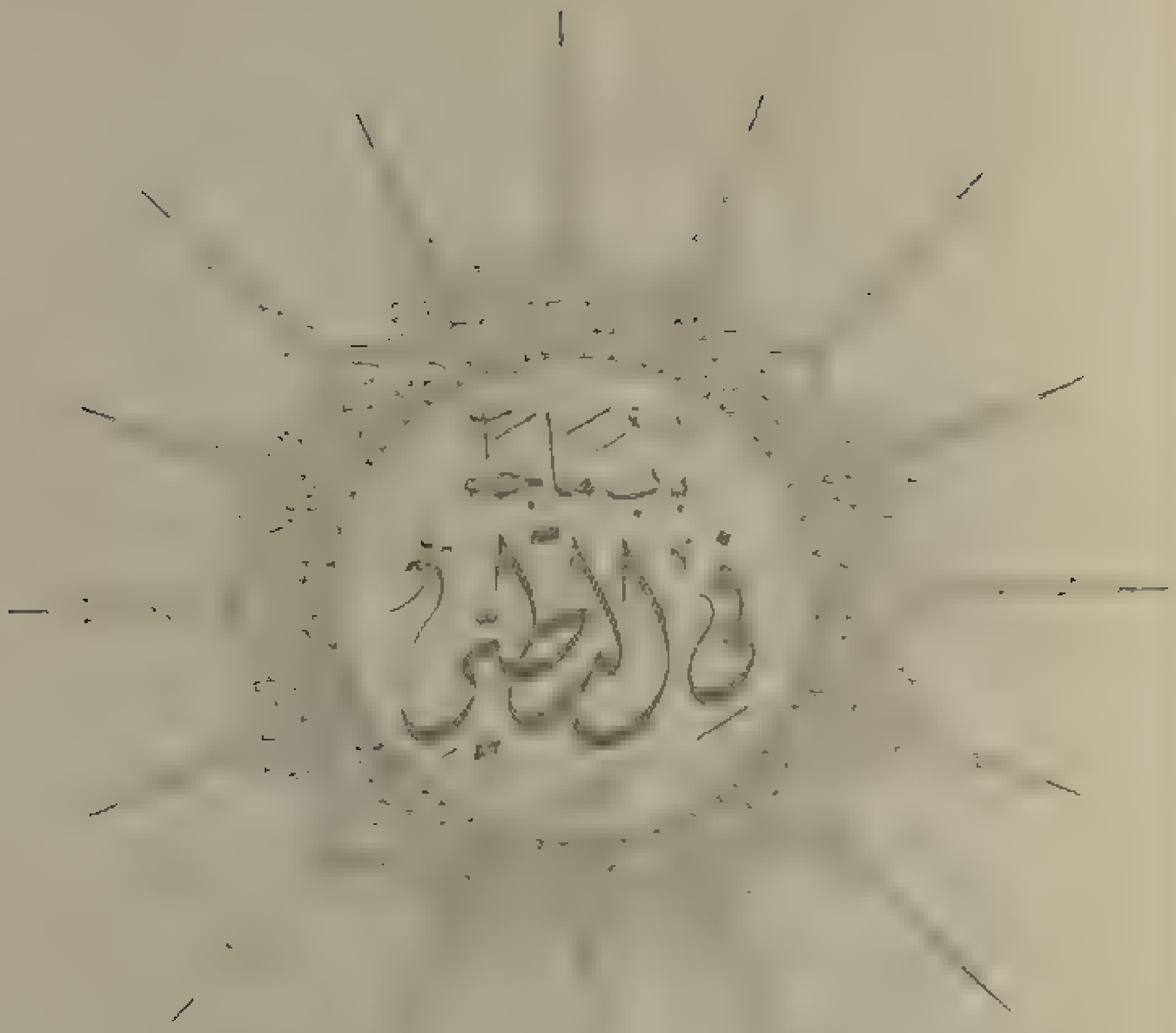
و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است

و این نیکو است



در بیان نعمت و انوار سبب و اثر
تأثیر و سبب و سبب و اثر
در بیان سبب و اثر

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ عَذَابٌ أَلِيمٌ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعْصِيَةُ رَبِّكُمْ

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّشْرِقُونَ

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

قَالَ لَا عَذْوَى

وَلَا طَيْرَةٌ

وَلَا هَمَّةٌ وَلَا حُفْرَةٌ

وَرَدَّ مُسْلِمٌ : وَلَا نَوَاءٌ وَلَا غَوَاةٌ

وَهُمْ عَرَّاسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

لَا عَذْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَلَا يُعْجِبُنِي نَسْرٌ

قَالُوا وَمَا لَكَ لِنَاسٍ قَالُوا

نُصَيْبَةٌ

وَلَا وَدَّ لِسِيهِ صَحِيحٌ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ذُكِرَتْ

لَطَائِرَةٌ عِنْدَ رَسُولٍ سَمِعَ مِنْهَا نَسْرًا

الْقَوْمُ

وَلَا تَرُدُّ مِنْهَا شَيْءٌ رَأَى

حَدَّثَهُ مِنْ يَكْرٍ فَيَقُولُ

لَا بَأْسَ بِالْحَسَنِاتِ لَا أَنْتَ وَلَا

حقیقت نکند کہ در آموختن کسب و تحصیل در این است
بسیار است۔

انسان سے جو سب سے زیادہ قوی اور بڑا قوت مند ہے وہ تو انسانی ہستی
یہ بات کہ انسان اپنے رستہ پر کہ قوتیں نصیب کی ہیں ان سے بہت سی باتیں
ہر سے کہہ سکتا ہے۔

حضرت بوہار نے فرمایا ہے کہ انسان نے جو کچھ دیکھا ہے وہ
انسانی قوتوں کی قوتوں کی قوت ہے
انسان جو ان چیزوں سے

نہ کوئی چیز ان کی قوت سے نہیں دیکھ سکتا
یہ بات کہ انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہ انسانی قوتوں کی قوت ہے
انسانی قوتوں کی قوت سے انسان نے جو کچھ دیکھا ہے وہ
انسانی قوتوں کی قوتوں کی قوت ہے۔

انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہ انسانی قوتوں کی قوت ہے
انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہ انسانی قوتوں کی قوت ہے۔

انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہ انسانی قوتوں کی قوت ہے
انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہ انسانی قوتوں کی قوت ہے۔

انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہ انسانی قوتوں کی قوت ہے
انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہ انسانی قوتوں کی قوت ہے۔

نَدَوْنِ سَيِّئَاتِ كَذِبْتُمْ وَ كَذَبْتُمْ
قُوَّةً كَذِبْتُمْ

وَمِنْ رِجَالِهِمْ مَوْلَاكُمْ : الْقَوَّةُ سَيِّئَاتِ
لَقَدْ كَذَبْتُمْ سَيِّئَاتِ

وَمِنْ مَوْلَاكُمْ : كَذِبْتُمْ سَيِّئَاتِ
بِالشَّوْكَ

وَمِنْ رِجَالِهِمْ مَوْلَاكُمْ : الْقَوَّةُ سَيِّئَاتِ
مِنْ قَوْلِهِمْ : كَذِبْتُمْ سَيِّئَاتِ

وَمِنْ رِجَالِهِمْ مَوْلَاكُمْ : الْقَوَّةُ سَيِّئَاتِ
مِنْ رِجَالِهِمْ : الْقَوَّةُ سَيِّئَاتِ
سَيِّئَاتِ قَوْلِهِمْ : كَذِبْتُمْ سَيِّئَاتِ

قَالَ كَذِبْتُمْ سَيِّئَاتِ
كَذِبْتُمْ سَيِّئَاتِ : كَذِبْتُمْ سَيِّئَاتِ
عِيَّةً

وَمِنْ رِجَالِهِمْ مَوْلَاكُمْ : الْقَوَّةُ سَيِّئَاتِ
مِنْ رِجَالِهِمْ : الْقَوَّةُ سَيِّئَاتِ

فهرست

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ كَمَا تَعْلَمُ

وَمَا تَرْكُهُ سَهْلٌ وَمَا تَرْكُهُ قَوْلُهُ
مَا تَرْكُهُ قَوْلُهُ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ
مَنْ تَرْكُهُ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

تَرْكُ شَيْءٍ عَنْ قَوْلِهِ

اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے

[illegible]

Journal of Management Education 30(6)

[illegible]

[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

— 100 —

Journal of Management Studies, 19(1), 67-80.

— 100 —

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

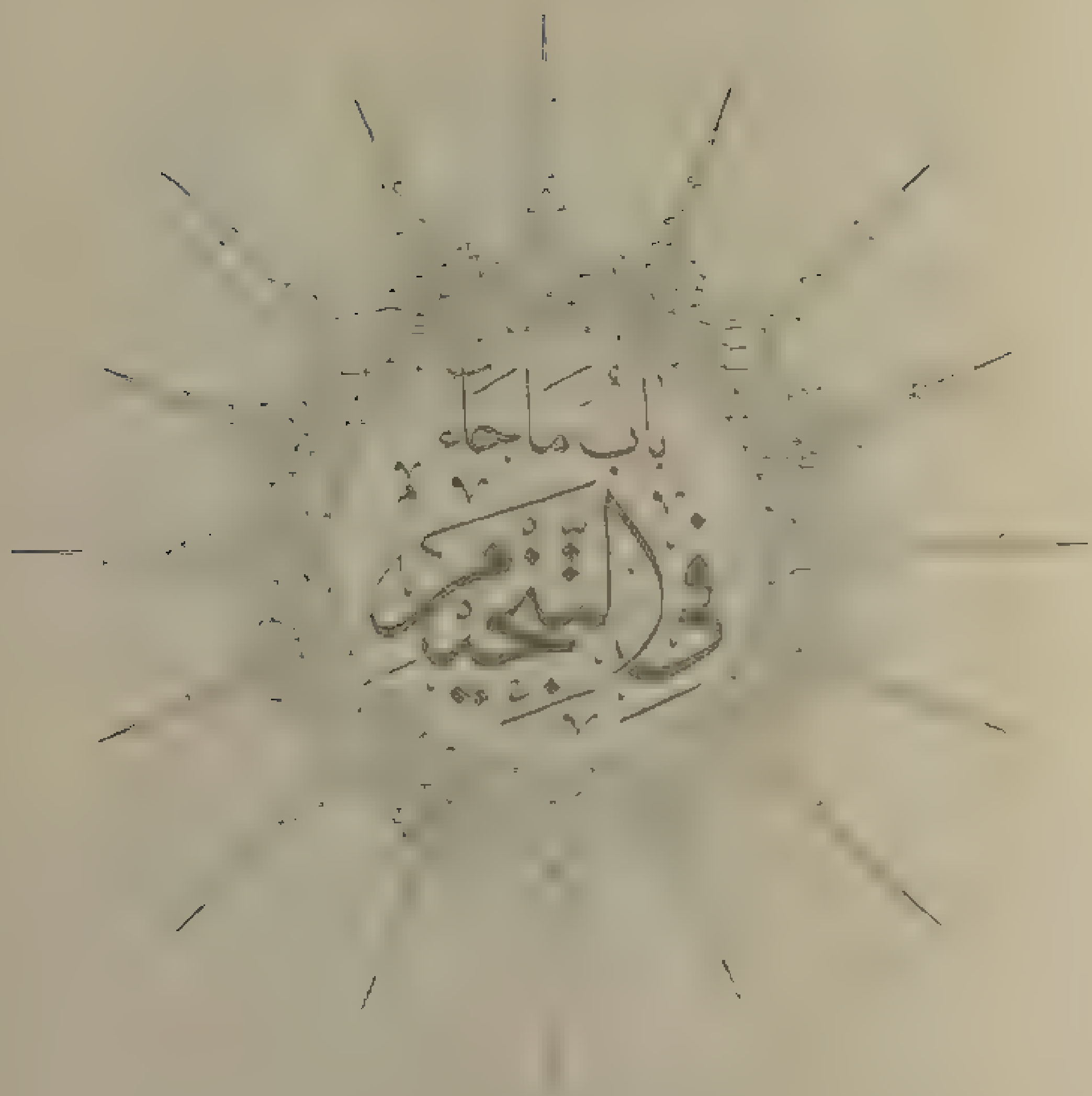
| Age Group | Percentage of Respondents |
|-----------|---------------------------|
| 18-29 | 85% |
| 30-49 | 80% |
| 50-69 | 75% |
| 70+ | 70% |

— 100 —

[illegible]

— *Chrysomelidae* (1000) — *Chrysomelidae* (1000)





در بیان
تاریخ و سیرت
امیر کبیر

قَالَ الْبُخَارِيُّ هَذَا فِي صَحِيحِهِ : قَالَ قَتَادَةُ : خَلَقَ

اللَّهُ هَذَا وَالْجَنَّةَ لِشَرِّ النَّاسِ

زَيْنَةُ لَيْسَ بِهِ وَارْجُوهُمَا لِشَيْئَيْنِ وَارْجُوهُمَا
يُحِبُّهُمَا

فَقَالَ قَتَادَةُ فِيهِ شَيْءٌ ذَرَفَ عَنْهُ
وَأَكْثَرَ نَسِيْبَهُ وَكَثُرَتْ مِنْهُ الْكَلِمَاتُ

نَسِيْبَهُ

وَكَثُرَتْ قَتَادَةُ لَمْ يَكُنْ مِنْهُ زَيْنَةُ

وَأَكْثَرَ نَسِيْبَهُ الْكَلِمَاتُ

أَكْثَرَ نَسِيْبَهُ

قَالَ قَتَادَةُ فِي تَعْلِيلِهِ أَنَّ زَيْنَةَ

وَأَكْثَرَ نَسِيْبَهُ

لَمْ يَكُنْ مِنْهُ زَيْنَةُ

أَكْثَرَ نَسِيْبَهُ الْكَلِمَاتُ

الْجَنَّةَ لَمْ يَكُنْ مِنْهُ زَيْنَةُ

بِالنَّسَبِ وَقَالَ قَتَادَةُ

لَمْ يَكُنْ مِنْهُ

مہربانی سے اپنی بھینس کی ہوتے ہیں کہ فطرت آقاؤں کے
نے لایا کہ وہ تمام نے سنا تھا کہ میں نے اپنی بھینس لایا ہے۔

آقاؤں نے فرمایا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے اپنی بھینس لایا ہے۔
میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے اپنی بھینس لایا ہے۔

جہاں میں سے وہ کوئی اور سبب ہوتا ہے وہاں وہ سبب نہیں
نے اپنا قصہ شریعت کے خلاف کر دیا اور خود کو حق تعالیٰ میں سے لایا ہے۔
کوئی اور نہیں۔

پہلے ہی میں نے سنا تھا کہ وہ کوئی اور سبب ہوتا ہے کہ وہ سبب
ہے۔ اپنا قصہ شریعت کے خلاف کر دیا اور خود کو حق تعالیٰ میں سے لایا ہے۔

جہاں میں سے وہ کوئی اور سبب ہوتا ہے وہاں وہ سبب نہیں
ہے۔ اپنا قصہ شریعت کے خلاف کر دیا اور خود کو حق تعالیٰ میں سے لایا ہے۔

نہایت میں سے وہ کوئی اور سبب ہوتا ہے وہاں وہ سبب نہیں
ہے۔ اپنا قصہ شریعت کے خلاف کر دیا اور خود کو حق تعالیٰ میں سے لایا ہے۔
نہایت میں سے وہ کوئی اور سبب ہوتا ہے وہاں وہ سبب نہیں
ہے۔ اپنا قصہ شریعت کے خلاف کر دیا اور خود کو حق تعالیٰ میں سے لایا ہے۔

مکملہ

الاولیٰ الْحِكْمَةُ فِي خَلْقِ النَّجْمِ

الدسیر الزُّدُّ عَلَى مَنْ زَعَمَ

غیر ذیل

الثالث فِي كُرِّ الْخَلَائِفِ

تَقْلِيمِ الْمَنَازِلِ

الرابع الْوَعْدُ فِيمَنْ صَدَّقَ

بَشَى مِنَ السَّحَرِ وَالسُّرِّ

خَرَفَ أَسَنَ بَابِلَ

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل متفقہ ہوتے ہیں :

① ستاروں کے پیدا کرنے میں کون کون کی باتیں ہیں ؟

ن کا بیس

② ہوتے ہیں بیان کی ہیں ان کے بارے میں کیا روایت ہے ؟

③ منازقہ کا ترجمہ کرنے کے لئے کیا باتیں ہیں ؟

④ سحر و سحر کے بارے میں کیا باتیں ہیں ؟



کتابخانه بایبلیو و کتابخانه
کتابخانه بایبلیو و کتابخانه
کتابخانه بایبلیو و کتابخانه
کتابخانه بایبلیو و کتابخانه
کتابخانه بایبلیو و کتابخانه

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ رِزْقًا

تُكَذِّبُونَ

انوافه ١٢

وعن أبي مسعود الأشعري رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال أَرْبَعٌ فِي نَفْسٍ مِنْ أَمْرِ

الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتَرَكُونَهَا

الْفَخْرُ بِالْأَنْسَابِ

وَالنَّكْرُ فِي الْأَنْسَابِ

وَالِاسْتِغْنَاءُ بِالْأَمْوَالِ

وَالنِّيَاحَةُ

وقال: أَلَمْ يَجْعَلْ ذَاكَ تَشْبِ

قَبْلَ مَوْتِهِ تَقْدِيرَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حَيَاتُكَ بِرَبِّكَ قَدْ تَشْرَبُ

دُرَّةً قَدْ تَجَرَّبُ

ونبه عن زيد بن خالد رضي الله عنه قال سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يا أيها الناس

عَلَيْكُمْ بِشَرِّ سِمَةٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَنْهَى

عَنْهَا أَنْ تُعْرَفَ قَبْلَ أَنْ تُنْفَكَ

فَقَالَ مَنْ تَذَرُونَهَا مَنْ ذَكَرَ

مستطیل و مستطیل

نات به دست خودی
نات به دست خودی

مجلس ششمین در روز شنبه ۱۳۰۲

تاریخ و تمدن ایران

[illegible]

Phyllanthus

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

چند روز بعد از آنکه از کربلا آمد

تاریخ طبرستان

1880

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

[Faint, illegible handwriting]

1. *Pharmaceutical industry*—United States—History. I. Title. II. Series.

... ..

[illegible]

رَبِّكُمْ : قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ
 قُلْ : قُلْ : أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنِينَ
 بَنِي وَكَافِرِينَ

فَأَمَّا مِنْ قُلْ مُطَهَّرُونَ بِفَضْلِ اللَّهِ
 وَرَحْمَتِهِ فَنَذَابٌ مُؤْمِنِينَ بَنِي وَكَافِرِينَ
 بِأَنَّهُمْ كُفِرُوا

وَأَمَّا مِنْ قُلْ : مُطَهَّرُونَ بِفَضْلِ اللَّهِ
 وَرَحْمَتِهِ فَنَذَابٌ مُؤْمِنِينَ بَنِي وَكَافِرِينَ
 بِأَنَّهُمْ كُفِرُوا

وَأَمَّا مِنْ قُلْ : مُطَهَّرُونَ بِفَضْلِ اللَّهِ
 وَرَحْمَتِهِ فَنَذَابٌ مُؤْمِنِينَ بَنِي وَكَافِرِينَ
 بِأَنَّهُمْ كُفِرُوا

وَأَمَّا مِنْ قُلْ : مُطَهَّرُونَ بِفَضْلِ اللَّهِ
 وَرَحْمَتِهِ فَنَذَابٌ مُؤْمِنِينَ بَنِي وَكَافِرِينَ
 بِأَنَّهُمْ كُفِرُوا

میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

سب سے پہلے یہ کہیں ہو گا کہ یہ ہو جائے کہ یہ ہو جائے
میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

پس میں سے یہ ہو گا کہ یہ ہو جائے کہ یہ ہو جائے
میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

وہ جس نے یہ ہو گا کہ یہ ہو جائے کہ یہ ہو جائے
میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے
میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے
میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے
میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

میں سے کہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہو جائے

أَفِيهِذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مَذْهَبُونَ
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ
تُكَذِّبُونَ

من مائة

تَفْسِيرُ آيَةِ الْوَاقِعَةِ
ذِكْرُ كَرِّ رَجُلٍ لَمَّا مَرَّ مِنْ أَهْلِ

الْحَبَابَةِ

ذِكْرُ الْكُفْرِ فِي بَعْضِهِ

إِنْ مِنْ لُكْنٍ مَا لَا يُخَرِّجُ

مِنْ لُكْنٍ

قَوْلُهُ أَفَسَبَّحَ مِنْ تَبَدُّدِ
مُؤْمِنٍ فِي وَجْهِ شَرِّ سَبَبِ زَوَالِ
الْبَعْدَةِ

أَشْفَقَ عَلَى رَجُلٍ فِي بَعْضِ

الْمَوْضِعِ

أَشْفَقَ عَلَى رَجُلٍ فِي بَعْضِ

الْمَوْضِعِ

یہ سب کچھ کہہ کر وہ قریب قریب بھاگتا ہوا
 دھڑکتے ہوئے اپنے گھر پہنچا اور وہاں پہنچ کر

اس کی بیٹی کی زندگی میں اس کی زندگی میں !

(۱) سوچو، قریب قریب قریب قریب

(۲) ان کی زندگی میں وہی زندگی میں

یہ سب کچھ کہہ کر وہ قریب قریب

یہ سب کچھ کہہ کر وہ قریب قریب

یہ سب کچھ کہہ کر وہ قریب قریب

یہ سب کچھ کہہ کر وہ قریب قریب

یہ سب کچھ کہہ کر وہ قریب قریب

[الشمس] تَشْفَعُ لِقَوْلِهِ تَقْدِيرُ

قَوْلُهُ كَذِبٌ وَ كَذ

[الشمس] اِخْرَجَ اَنْعَامُ لِمَعْنَى

لِمَعْنَى بِاِسْتِغْنَاءِ وَ حَب

لِمَعْنَى تَدْرُونَ هَذَا فَاِنْ
رَبُّكُمْ :

[الشمس] وَ عِيْدُ نَبِيٍّ



(۱) بَابُ اَنْشَاءِ تَقْدِيرِ تَقْدِيرِ

(۲) بَابُ اَنْشَاءِ تَقْدِيرِ تَقْدِيرِ

كُلُّ شَيْءٍ خَلْقٌ وَ تَقْدِيرٌ

بَابُ اَنْشَاءِ تَقْدِيرِ تَقْدِيرِ

بَابُ اَنْشَاءِ تَقْدِيرِ

بَابُ اَنْشَاءِ تَقْدِيرِ



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على

الأنبياء والمرسلين

وآلهم الصالحين

والمؤمنين

والعالمين

والصالحين

والعالمين

والصالحين

لَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ بِمَا كَانَ مِنْ قَبْلِهِ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْتَ ذَا الْجَبَرُوتِ
 كَحُبِّ اللَّهِ

فَقُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ
 وَ أَبْنَاؤُكُمْ وَ إِخْوَانُكُمْ وَ زُجَجَاكُمْ
 وَ غَشِيرَتُكُمْ وَ أَمْوَالُكُمْ
 وَ بَنَاتُكُمْ وَ بَنَاتُكُمْ وَ مَسْكَنُكُمْ
 وَ مَسْكَنُكُمْ

فَلْيَكُفُّوا عَنْهُ وَ رَسُولُكُمْ
 وَ عَمَلُكُمْ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَرْكُوا مَا
 يَأْخُذُكُمْ بِأَمْوَالِهِمْ وَ بَنَاتِهِمْ
 لِقَوْمٍ مُسْتَقِيمِينَ

عَنْ نَسْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَتَكُونَ
 حُدُودُكُمْ حَتَّى تَكُونَ حُدُودَ اللَّهِ
 مِنْ وَلَدِهِ وَ وَلَدِهِ وَ بَنَاتِهِ

وَبَعَثَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 مَنْ كَانَ فِيهِ وَجَعٌ بَيْنَ حُدُودِهِ
 يُدِيمَانِ

بجای آنکه در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب

أَنْ يَكُونُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ
مِمَّا سِوَاهُمَا - وَأَنْ يُتَيَسَّرَ لِمَنْ
لَمْ يُحِبَّهُ إِلَّا لِلَّهِ -

وَأَنْ يَكْفُرَهُ أَنْ يَتَوَدَّ فِي الْكُفْرِ
بِمَنْ هُوَ إِذْ أَتَاهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْفُرُ
أَنْ يَتَوَدَّ فِي الْإِسْلَامِ -

وَأَنْ يَدْرِي لَمْ يَجِبْ أَحَدٌ حُدُودَ الْيَمِينِ
حَتَّى يَحِبَّ لِمَنْ لَمْ يَحِبَّهُ إِلَّا لِلَّهِ
وَمَنْ سَمِعَ قَوْلَ مَنْ أَحَبَّ فِي
لَهُ وَابْتَدَأَ فِي سِوَاهُ -

وَأَنْ يَدْرِي لَمْ يَكُنْ فِي سِوَاهُ
أَنْ يَكُنْ وَلِيًّا لَهُ بِذَلِكَ
وَأَنْ يَجِبَ عَلَيْهِ طَهْرُهُ الْيَمِينِ
وَأَنْ يَكُنْ حَتَّى يَكُونَ حَتَّى يَكُونَ
مَنْ يَكُونُ كَمَا يَكُونُ

وَقَدْ حُدِّثَ أَنَّ مَنْ تَوَدَّ مَنْ
عَنِ الْمَسْرُومِ وَالْمَسْرُومِ
عَنِ الْمَسْرُومِ -

وَمَنْ تَوَدَّ مَنْ تَوَدَّ مَنْ

میں جو وہ کہتا ہے اس سے نہیں کہتا کہ اس سے زیادہ ہے

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے

تیسری یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے

چوتھی یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے

پہلی یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے
 دوسری یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے
 تیسری یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے

چوتھی یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے
 پانچویں یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے
 چھٹی یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے
 ساتویں یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے

آٹھویں یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے
 نوٹی یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے

دسویں یہ کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے
 اسی کی وجہ یہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے کہ اس سے زیادہ ہے

قوله تعالى : و تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ
 قل : مؤودة

مما يشبه

- [رَفَعُوا] تَفْسِيرُ آيَةِ بُكَرَةِ
- [نَسَبَ] تَفْسِيرُ نَبِيٍّ بِرَأْسِهِ
- [أَنْدَابَ] وَجُوبِ شَيْءٍ هَذَا هَذَا
- [الزَّجْرَ] نَفْسٌ وَ الْأَمْرُ وَ الْمَلْ
- نَفْسٌ لَيْسَ لَهَا سَبَبٌ
- عَنْ الْخُرُوجِ مِنَ الْأَسْبَابِ
- [مُزْمَنًا] أَنْ يُرْسِلَ حَذْوَةً قَدْ يَنْبَغِي
- لِأَنْسَابِ وَ هَذَا لَا يَنْبَغِي
- [السَّيِّئَ] أَعْمَلُ نَفْسٍ كَذِبٍ لَيْسَ
- لَهُ تَنْبَلٌ وَ هَذَا لَا يَنْبَغِي
- وَأَنْ يَحْدُثَ حَقٌّ لَيْسَ
- بِأَنْ يَنْبَغِي
- [لَمْ يَحْدُثْ] فَهَذَا يُضْحِكُ لَمْ يَحْدُثْ
- عَدَدٌ لَمْ يَحْدُثْ عَدَدٌ
- لَمْ يَحْدُثْ

و در این حدیث آمده که تائید و سبب استغفار و پشیمانی
توبه است.

و این باب نیز مندرج در مرقا است.

(۱) توبه در این حدیث.

(۲) توبه در حدیث دیگر.

(۳) پس از این حدیث که توبه در حدیث دیگر
توبه است و این حدیث که توبه در حدیث دیگر
توبه است و این حدیث که توبه در حدیث دیگر

توبه در حدیث دیگر.

توبه در حدیث دیگر.

توبه در حدیث دیگر.

توبه در حدیث دیگر.

الثامن: تَقْسِيرُ: "وَقَدْ تَقَسَّيْتُ بِهِمُ الْأَسْبَابَ"

التاسع: أَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يُحِبُّ

اللَّهِ حُبًّا شَدِيدًا -

العاشر: الْوَعِيدُ عَلَى مَنْ كَانَ لِدِينِهِ

أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ دِينِهِ -

الحادي عشر: أَنَّ مَنِ اتَّخَذَ نِدًّا نِسَاوًا

مَحَبَّتُهُ مَحَبَّةَ اللَّهِ فَهُوَ الشِّرْكُ الْأَكْبَرُ



① آیت "وَقَدْ تَقَسَّيْتُ بِهِمُ الْأَسْبَابَ" کی تفسیر

② جنس مشرک بھی یہ کہتا ہے کہ تم تمہارے سے جو شے چاہتے

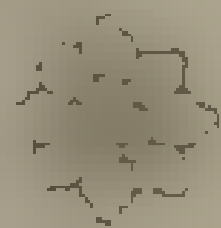
کرتے ہو۔

③ مندرجہ سب شیا جس کو دین سے زیادہ پیاری ہوں اس کو کہتے

دعویٰ دروغہ اسناد

④ کسی شے میں کہ اپنے دین سے زیادہ عزیز ہے اس کو کہتے ہیں کہ

ہو شکر ابراہیم علیہ السلام





شربت سحرآمیز در وقت بی خوابی و سحرآمیز
در وقت سحرآمیز در وقت بی خوابی و سحرآمیز
در وقت سحرآمیز در وقت بی خوابی و سحرآمیز
در وقت سحرآمیز در وقت بی خوابی و سحرآمیز

يَسْتَدِينُ لَكُمْ الشَّيْطَانُ يَخُوفُ وَلَهُ
فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

وَقَدْ يَكْفُرُ مَسْجِدًا مِنْ
أَمْنًا بِهِ وَ لَيْسَ بِهِ
مَقْلُوبَةٌ وَ لَيْسَ بِهِ
يَكْفُرُ بِهِ فَكَيْفَ يُؤْتِيهِ
مَنْ نَهَىٰ عَنْهُ

وَمَنْ يَكْفُرْ
أَمَّا بِهِ فَكَيْفَ يُؤْتِيهِ
حَسْبُ فِتْنَةٍ لَكُمْ كَذِبٌ

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَكَيْفَ يُؤْتِيهِ
لَيْسَ بِهِ أَنْ يُؤْتِيَهُ

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَكَيْفَ يُؤْتِيهِ
وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَكَيْفَ يُؤْتِيهِ
وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَكَيْفَ يُؤْتِيهِ

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَكَيْفَ يُؤْتِيهِ

سب تہیں معلوم ہو گیا اور اصل ٹیپن کی جو پینٹ اس قسم سے
 نوٹ ہوئی، اور یہ تہیں۔ ہندوینہ تو اس سے زیادہ انجان ہے اور
 قرآنیت میں مناسب بیان ہو

مذکورہ بالا و بالا کے لئے ان کو ہو سکتی ہیں جو کہ ان کے لئے
 انہیں درجہ دیا کریں اور ان کے لئے کہ ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
 قَالَ مَنْ لَتَمَسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَخَطِ
 النَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَارْتَضَى
 عَنْهُ لَتَمَسَ
 وَمَنْ لَتَمَسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 بِسَخَطِ اللَّهِ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَاسْتَحَقَّ عَلَيْهِ لَتَمَسَ

مَعْنَى الْبَابِ

- | | |
|----------|---------------------|
| [الاول] | تفسير آية آل عمران |
| [الثاني] | تفسير آية براءة |
| [الثالث] | تفسير آية لئن كنونن |
| [الرابع] | عن يونس يمشق و يمشق |
| [الخامس] | عذرة ضحفة و من ذرات |
| | هذه لثابت |
| [السادس] | أن خاضع لثوب |
| | لثوب |

۱۔ مؤنث غنیمت و شکر و تحسین و فرائض و عبادت و غیرہ
۲۔ مؤنث غنیمت و شکر و تحسین و فرائض و عبادت و غیرہ
۳۔ مؤنث غنیمت و شکر و تحسین و فرائض و عبادت و غیرہ

[illegible]

کتابت فی شهر ربیع الثانی سنه ۱۲۸۵

— ۱۲۸ —

۱۲۸۰

Journal of Management Education 30(6)

[illegible]

Phyllanthus

— ۱۸۰ —

— 100 —

[لننامه] ذکر عذاب من توبه

[السعه] ذکر توب من توبه



بیشتر از آن که در این دنیا و آخرت است

و

بیشتر از آن که در این دنیا و آخرت است

و



باب

قبولِ ستغفار

وَبِشْرَةِ الْغُفْرِ

لِلْمُؤْمِنِينَ

باب

تَرْكِ الْغَفْرِ

بِشْرَةِ الْغُفْرِ

فَمَنْ يَكُنِ الْيَوْمَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ذَكَرَ
 اللَّهُ وَجَلَّتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ
 عَلَيْهِمْ آيَاتُ زَاوِيهِمْ إِسْمَاتُ الَّذِينَ
 رَأَوْهُمْ يَتَوَكَّلُونَ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ مَسَّيْتَ اللَّهُ وَمَنْ
 أَشَدَّ مِنْكَ الْغُرُوبِينَ

فَمَنْ يَكُنِ الْيَوْمَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ذَكَرَ
 اللَّهُ وَجَلَّتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ

عَلَيْهِمْ آيَاتُ زَاوِيهِمْ إِسْمَاتُ الَّذِينَ
 رَأَوْهُمْ يَتَوَكَّلُونَ

حِينَ السَّيِّئِ فِي الْبَارِ
 وَتِلْكَ آيَاتُ الْكُفْرِ الَّتِي تَجْعَلُ الْوَقْرَ
 لِقَوْمٍ لَا يَعْلَمُونَ لَقَدْ كُنَّا أَهْلَ الْبَرِّ
 فَرَادَ اللَّهُ إِلَيْنَا وَهَلْ نُرِيدُ إِلَّا
 أَنْ نَكُونَ الْوَارِثِينَ

مِنْهُمْ

فَمَنْ يَكُنِ الْيَوْمَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ذَكَرَ

بہارِ یوسف و زلیخا میں جس کی کہانیاں ذکر میں آئے ہیں وہ بہت ہی
عجیب و غریب ہیں۔ ان کے ساتھ بہت سے عجیب و غریب واقعات
آئے ہیں۔ یہ سب کچھ کہہ کر کہیں کہیں

Phragmites australis

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

[Faint handwritten notes]

1. The first part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, both incoming and outgoing, to ensure transparency and accountability. It emphasizes the need for regular audits and the use of reliable accounting software to track financial performance over time.

2. The second section focuses on budgeting and financial planning. It outlines how to set realistic goals, allocate resources effectively, and monitor progress against the budget. This involves identifying key areas of expenditure and ensuring that funds are used efficiently to achieve organizational objectives.

3. The third part addresses risk management and contingency planning. It highlights the potential risks associated with various business activities and provides strategies to mitigate these risks. This includes establishing emergency funds, diversifying investments, and having backup plans in place for unforeseen circumstances.

4. Finally, the document concludes by stressing the importance of communication and collaboration among all stakeholders involved in the financial process. Regular meetings and reports are essential for keeping everyone informed and aligned with the organization's financial strategy.

[illegible]

... ..



کتابخانه

کتابخانه عمومی شهر تهران
پس از کتابخانه عمومی شهر تهران

فَلَا يَسْتَكْبِرُ عَنْكُمْ شَيْءٌ
فَقَوْمُوا مَعَكُمْ أَنْتُمْ

إِلَّا أَنْتُمْ وَالْغُلَامُ سِرُّوْنَ

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

رَبِّهِ إِنَّهُ يَتْلُو كُتُوبًا

وَعَلَىٰ مِنْ حَتَّىٰ يَخْرُجَ مِنْهَا بِرُزْقٍ وَكَانَ فِي السِّلَاحِ

مُسْلِمًا وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

وَنُيَّاؤُ مِنْ رِزْقٍ وَكَانَ فِي السِّلَاحِ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

وَعَلَىٰ مِنْ حَتَّىٰ يَخْرُجَ مِنْهَا بِرُزْقٍ وَكَانَ فِي السِّلَاحِ

مُسْلِمًا وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

وَنُيَّاؤُ مِنْ رِزْقٍ وَكَانَ فِي السِّلَاحِ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

وَعَلَىٰ مِنْ حَتَّىٰ يَخْرُجَ مِنْهَا بِرُزْقٍ وَكَانَ فِي السِّلَاحِ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

وَنُيَّاؤُ مِنْ رِزْقٍ وَكَانَ فِي السِّلَاحِ

کریه آمدند و چون سینه خفت بر - حوا نرا صدی چنانست و بی
 قریب خفت مرئی سینه چو آید بر سینه و بی

خفت بر سینه و سینه بر سینه خفت بر سینه و سینه
 و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه

خفت بر سینه و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه
 و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه
 و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه
 و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه

خفت بر سینه و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه
 و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه
 و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه
 و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه بر سینه و سینه

کتابخانه مشرقیہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

① دیوبند دارالعلوم دیوبند

② دیوبند دارالعلوم دیوبند

ثالثاً شِدَّةُ الْوَجْدِ فِيمَنْ مِنْ
مَكْرُورٍ

رابعاً شِدَّةُ الْوَجْدِ فِي تَقْوَاهُ



(۳۴) اِس شُغْلِ دُستِ عجمی ، دُستِ جِبرِ دُنی برفت سے

بہ ثروتِ زدنِ زرِ دُنی

(۳۵) اِس شُغْلِ کوئی تہدیدِ جبرِ ندائی کی رحمت سے بے خبر ہے

جہانگیر



مجلس

مجلس

مجلس

مجلس

مجلس

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قال علقمه بن ربيعة : لا اله الا الله محمد رسول الله

فِيهِ الْغَايَةُ الْمُنْتَهَى

وَيْسَعُ

والله اعلم بالصواب

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

کتاب الفرائض

10

و انچه بدین اسامی مشهور است : تیمیس هین هین دسترب

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

— 10 —

[illegible]

مجلسه اول در بیان احوال و حال

تاریخ و جغرافیہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده
وبعد فقد حضر في هذا المجلس
العلماء والفاضلين

والذين هم على قدر من العلم والفضل
والذين هم على قدر من العلم والفضل
والذين هم على قدر من العلم والفضل

والذين هم على قدر من العلم والفضل
والذين هم على قدر من العلم والفضل
والذين هم على قدر من العلم والفضل

والذين هم على قدر من العلم والفضل
والذين هم على قدر من العلم والفضل
والذين هم على قدر من العلم والفضل

والذين هم على قدر من العلم والفضل
والذين هم على قدر من العلم والفضل
والذين هم على قدر من العلم والفضل

عَفْوُ الْمَرْءِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَعَالَى ذَا الْحَبَرِ

قوت استدلال

فَسَبِّحْ رَحْمَتِي فَدَلَّ الْغَوْضُ وَفَتَى مَسْجِدُ

فصل في الشك

تفسير ابن كثير

— 10 —

فلسفه

تیسرا باب

[illegible]

در دست به نظر می آید

مجلس علمیه عالی

— 100 —



— 10 —

— — — — —

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بَابُ مَبَاهِجِ

فَكَالَمَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بَابُ مَبَاهِجِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقُلْ اللَّهُ تَعَالَى : قُلْ نَمَّ أَنَا بِشَرِّ مَشَلِكَةٍ

يُوحَى إِلَى أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ .

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا (الكهف .

وعن ابن مسريرة ^{رحمته} مرفوع - قُلْ مَا تَعْبُدُونَ

أَنَا أَشْغَفٌ أَشْرَكَكُمْ شَيْئًا لَيْسَ

بِمِنْ عَيْنِ صِدْقٍ أَشْرَكَكُمْ شَيْئًا

فِيهِ غَيْرَ حَقٍّ شَرَكْتُهُ وَشَرَكْتُهُ

وَعَنْ ابْنِ سَعِيدٍ ^{رحمته} مرفوع - قُلْ مَا أَشْرَكَكُمْ

بِشَيْءٍ لَمْ أَخْلُقْ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ شَيْءٍ

مِنْ الْمَسِيحِ لَدَّ بَدَلٍ ؟ قُلْ لَوْ

بَدَلٌ يَأْزِمُكَ الْقَوْلُ لَنَفَعْنَاكَ

قُلْ أَشْرَكَكُمْ الشَّيْءُ يُشْرِكُ

نَرَجِسُ فَيُشْرِكُ قُلْ لَيْسَ بِشَيْءٍ

تَسْمُوهُ لَقَدْ لِمَا يَشْرِكُ مِنْ لَقْدَرٍ رَجَبٍ .

مجلد اول

تفسير آية التوحيد

الزور

الآية التوحيدية

التوحيد

الحق التوحيد

الحق التوحيد

الحق التوحيد

التوحيد

الحق التوحيد

الحق التوحيد

التوحيد

الحق التوحيد

الحق التوحيد

التوحيد

الحق التوحيد

الحق التوحيد

التوحيد

الحق التوحيد

الحق التوحيد

التوحيد

الحق التوحيد

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل متفرق ہوئے ہیں !

① سورۃ کاف کی آیت کی تشریح۔

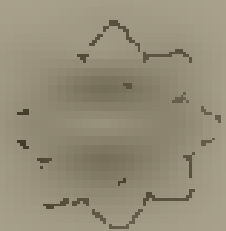
② عمل صالح میں حب غمیشتہ اللہ کی نفی کا اثر اور حبشہ تو اس کے
نہایت ہونے میں کافی شک نہیں رہتا۔

③ غیر اللہ کی انعام کے اعمال کے نہایت ہونے کی نسبت بڑے سبب سے
کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑی مستغنی اور سبب پرالشیہ۔

④ اس کے نہایت ہونے کے اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے کہ اللہ
تعالیٰ تمام شے کے ارفع و اعلیٰ ہے۔

⑤ کسی نہایت ذاتی ہونے سے ہر بہ کرام ہونے کے باوجود
میں خود مسوکی فرمایا کہ کہیں اس کے قریب میں کیا ہوگی کہ یہ شرم نہ پسند
ہو جائے۔

⑥ ربیبہ کی تفسیر اس نہایت ذاتی ہونے سے خود یہ رشاد فرمائی کہ
انسان نماز کو نہایت اہم سمجھتا ہے اور اپنے منہ سے اس سے (اکھڑے) کہ
کوئی سے دیکھ سکتا ہے۔





الْحَمْدُ لِلَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
الْقَدِيرِ الْكَرِيمِ
الْمَنَّانِ الْوَهَّابِ
الْمُجِيبِ الْغَنِيِّ

وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةَ نُوَفِّ بِأَعْمَالِهِمْ فِيهَا
وَفِيهَا لَا يُخْضَلُونَ

وَلَيْسَ لَكَ أَهْلٌ فِي
الْآخِرَةِ إِلَّا الْمَنَارُ وَحَبِطَ مَا حَبَّطُ
فِيهَا وَهِيَ مَكَانٌ بِمَعْنَى

وَالصَّاحِبُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
رَبِّي ﷺ لَيْسَ عِبَادِي بِمَنْشَرٍ لَيْسَ عِبَادِي بِمَنْشَرٍ
لَيْسَ عِبَادِي بِمَنْشَرٍ لَيْسَ عِبَادِي بِمَنْشَرٍ
بِأَنْ تَكُونَ رَحِيمًا وَبِأَنْ تَكُونَ

مُتَّقِيًا وَبِأَنْ تَكُونَ
فِي أَهْلِ الدُّنْيَا وَبِأَنْ تَكُونَ
بِأَنْ تَكُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَبِأَنْ تَكُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَبِأَنْ تَكُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَبِأَنْ تَكُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَبِأَنْ تَكُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ہو گیا جس میں دنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمائیوں کے ساتھ رہنا ہے
 ان کی فکر نہ رہی کہ اس میں ہم ہیں ان کو کچھ دیکھنا ہے اور ان میں ان
 کے ساتھ رہنے کی بات ہے۔

مگر انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے
 (وہیں معلوم ہو جائے گا کہ) جو کچھ انہوں نے دنیا میں دیکھا وہ سب ہی ایک ہی ہے
 اور بس ان کا سر ہی اس پر نہیں رہتا ہے۔

مگر انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے
 کہ انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے
 بندہ سب سے وہ بد بخت ہے۔

انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے
 انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے
 انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے۔

انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے
 انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے۔

انہیں میں سے وہ کہیں کہیں سے کچھ دیکھنا ہے۔

مجلد

الکتاب فی الفقه

فی

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

الکتاب فی الفقه

کتابهای مندرجہ ذیل مراد از متن است

۱. آثار و آثار سیّد

۲. آثار و آثار

۳. آثار و آثار

۴. آثار و آثار

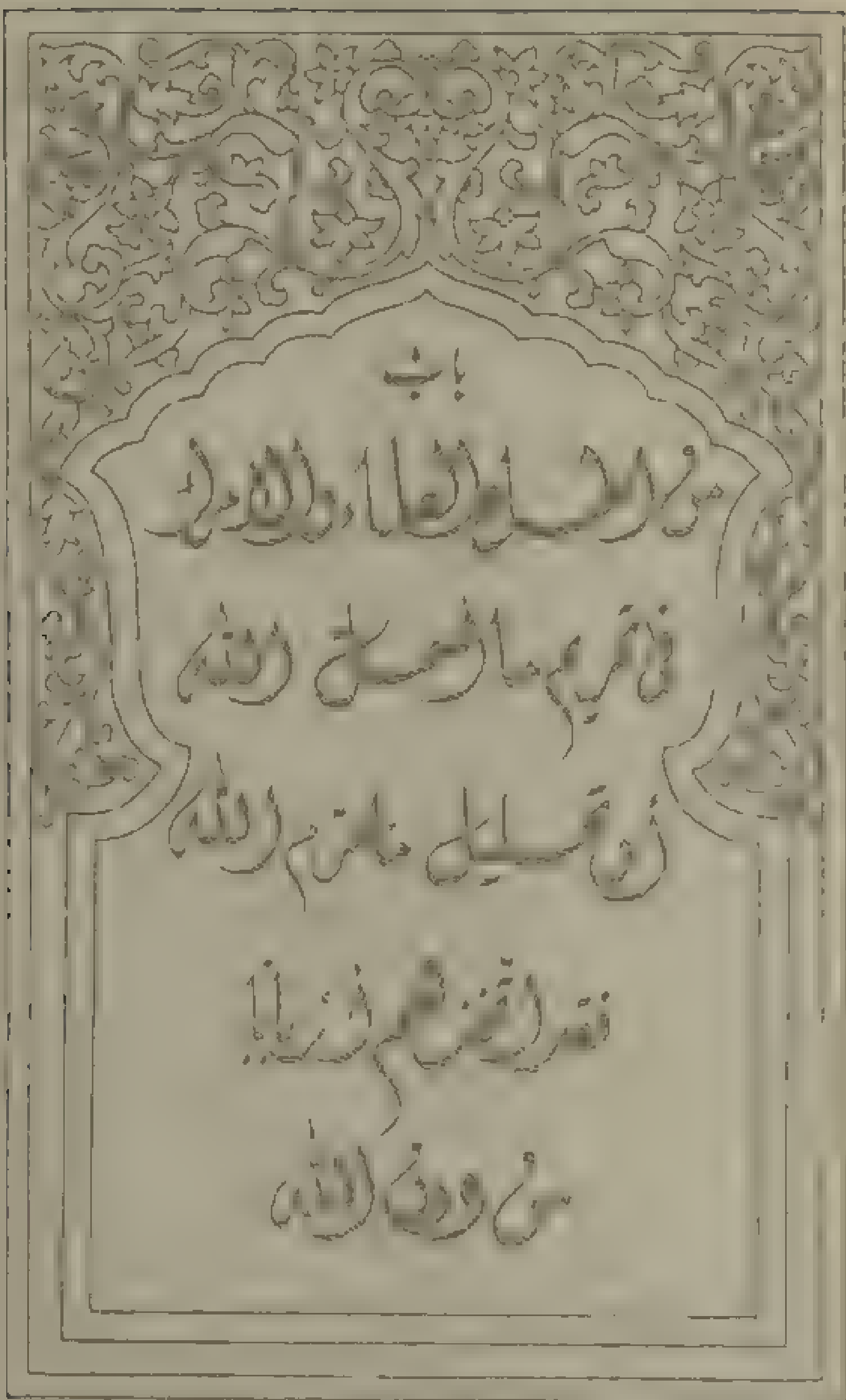
۵. آثار و آثار

۶. آثار و آثار

۷. آثار و آثار

۸. آثار و آثار

۹. آثار و آثار



بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

و در این کتاب که در این کتاب
 نشان می دهد که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

و در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

و در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

و در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

و در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

حضرت مولانا صاحب "تذکرہ" نے ایک دفعہ فرمایا تو کہ "قریب سے
 لاکھوں روپے کی مالیت تھی۔"

یہ بات سن کر مولانا صاحب نے فرمایا کہ "میرے ہاتھ میں تو
 کچھ بھی نہیں ہے۔"

یہ بات سن کر مولانا صاحب نے فرمایا کہ "میرے ہاتھ میں تو
 کچھ بھی نہیں ہے۔"

یہ بات سن کر مولانا صاحب نے فرمایا کہ "میرے ہاتھ میں تو
 کچھ بھی نہیں ہے۔"

یہ بات سن کر مولانا صاحب نے فرمایا کہ "میرے ہاتھ میں تو
 کچھ بھی نہیں ہے۔"

یہ بات سن کر مولانا صاحب نے فرمایا کہ "میرے ہاتھ میں تو
 کچھ بھی نہیں ہے۔"

یہ بات سن کر مولانا صاحب نے فرمایا کہ "میرے ہاتھ میں تو
 کچھ بھی نہیں ہے۔"

یہ بات سن کر مولانا صاحب نے فرمایا کہ "میرے ہاتھ میں تو
 کچھ بھی نہیں ہے۔"

یہ بات سن کر مولانا صاحب نے فرمایا کہ "میرے ہاتھ میں تو
 کچھ بھی نہیں ہے۔"

قَالَ : أَلَيْسَ يُحَرِّمُونَ مَا
 أَحْنَلَهُ اللَّهُ فَتُحَرِّمُونَهُ ، وَ يُشْرِكُونَ
 مَا حَزَّهَ اللَّهُ فَتُحِلُّونَهُ ؟ فَتَلَامَسُ
 بِلَالٌ . قَالَ : فَتِلْكَ عِبَادَتُهُمْ .

١٤٠٠

مَعْرِفَةُ

- | | |
|--|--------|
| تَفْسِيرُ آيَةِ النُّورِ . | الأول |
| تَفْسِيرُ آيَةِ بَرَاءَةِ . | الثاني |
| التَّحْقِيقُ عَلَى مَعْنَى تَسْبِيحِ | الثالث |
| الْبَقَرَةِ فَتَحَرَّرَ عَنْهَا | |
| تَمْثِيلُ بَنِي سَبْتٍ بِبَنِي | الرابع |
| وَأَعْمَرٍ . وَ تَمْثِيلُ نَحْمَسِ | |
| بِسُفْيَانَ | |
| تَفْخِيرُ الْمُتَحَوِّلِ بِمَا شَاءَ | الخامس |
| حَقِّقَ حَقَّ حَقِّهِ الْإِسْلَامَ | |
| عَبْدَهُ لَتَرْجُمَانِ فِي تَفْسِيرِ | |
| الْأَعْمَالِ وَ تَسْبِيحِ الْإِسْلَامِ | |
| وَعَبْدَهُ الْخَبِيرَ فِي تَفْسِيرِ | |

سے روپا سے حدیٰ اضرقتا۔ اس قدر کہ حرکہ کردہ شیا کو جس در
جہ کردہ شیا کو حرکہ و برکت دقت زمان و بہت و تیسرے نہیں کرتے تھے؟
حدیٰ اضرقتا۔ ہونے یہ تو درست ہے۔ چنانچہ اس حدیٰ میں ہے کہ
یہی کمال بہت ہے۔

کتاب میں مندرجہ ذیل مسائل متفق ہوئے ہیں :

(۱) سورہ نور کی آیت کی تفسیر۔

(۲) سورہ ہود کی آیت کی تفسیر۔

(۳) عبادت کے پس منظر پر حدیث کی حدیث کے ایاہت
پس پر غور و فکر۔

(۴) حدیث کی حدیث کے پس منظر پر حدیث کے ایاہت
پس پر غور و فکر۔

۵۔ عبادت کے پس منظر پر حدیث کے ایاہت
پس پر غور و فکر۔

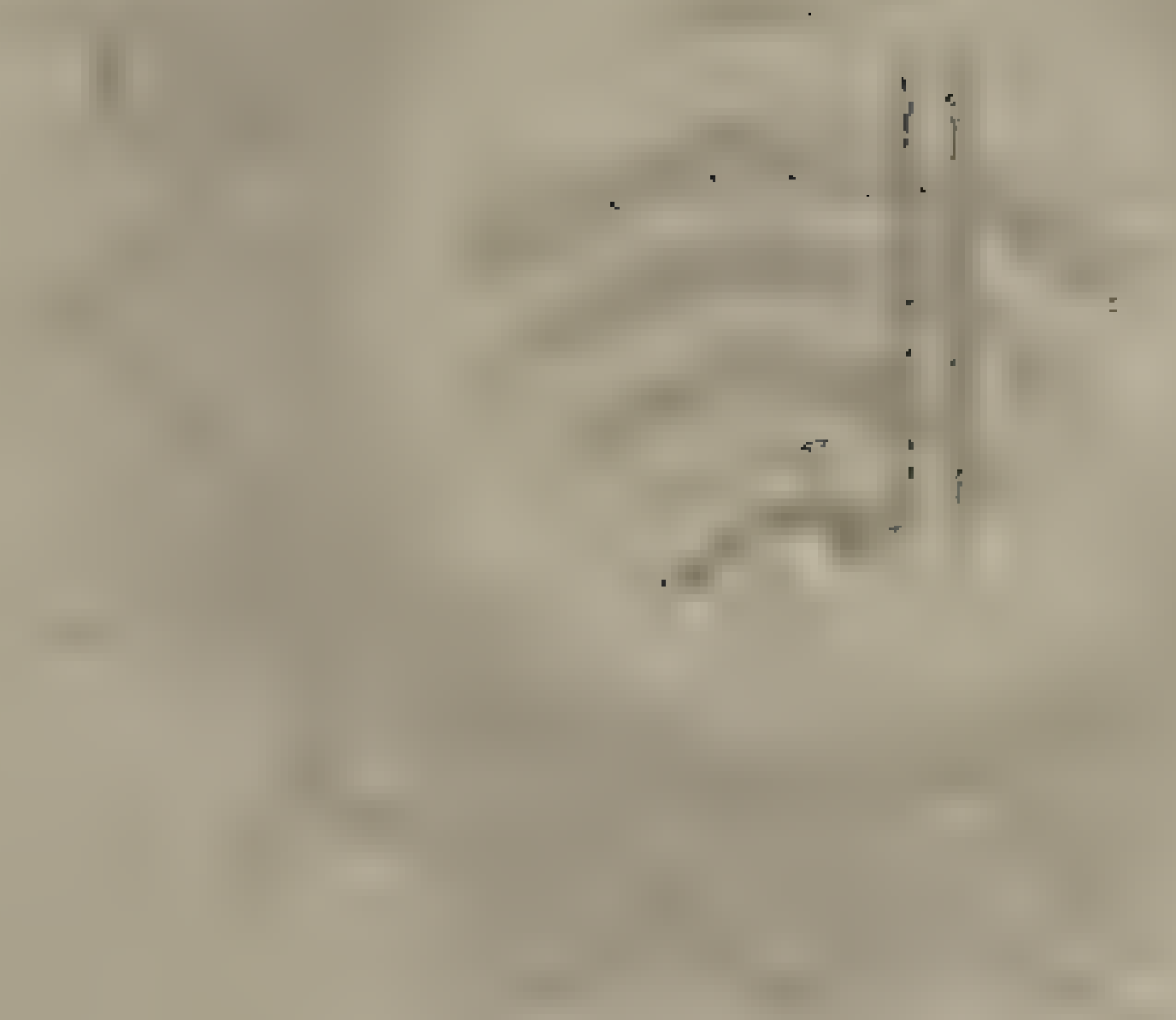
وَالْإِنْفِقَ . ثُمَّ تَقَارِبُ نَحْمَهُ
إِلَى أَنْ تُجِبَهُ مِنْ دُرْسِ
مَنْ مِنْ يَتَّبِعُ مَنْ نَسَبَ
وَجِبَهُ بِالْحَقِّ لَشَفِيفٍ
هُوَ مِنْ الْغَبَائِثِ

میں سے
میں سے
میں سے
میں سے

اور مودوں کی عبادت مرقی سب اس کا بڑا عذر دیتے ہیں

تبدیل ہو کر ان کو بھی پوجا جا کر ایک نہایت بڑا عذر
ہوئی جو باطل سمجھتے ہیں

میں سے
میں سے
میں سے
میں سے



UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY
130 St. George Street
Toronto, Ontario
M5S 1A5
Canada
416 978 2811
www.library.utoronto.ca

وَيُرْسِلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَى الَّذِينَ يُرْسِلُونَ
أَنَّهُمْ آمِنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا
أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكِ -

يُرْسِلُونَ أَنْ يَتَنَادَوْا إِلَى
الظَّالِمِينَ وَ قَدْ آمَنُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ
وَيُرْسِلُ الشَّيَاطِينَ أَنْ يَغْوِيَهُمْ فَأُولَئِكَ
يُرْسِلُونَ (نساء: ٦٠)

وَ إِذَا رُسِلَ لَهُمْ تَحَايَرُوا فَمَا
أُنْزِلَ إِلَهُ وَ رَحِمَ رَسُولٍ رَأَيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ
يُرْسِلُونَ مِنْكُمْ مُنَادُوا أَنْ يَنْصَرِفُوا
فَسَكَتَ إِذَا نَادَوْا فَتَبَسَّوْا فَمِنْهُمْ
مُتَكَبِّرٌ لَا يَسْمَعُ لِحُكْمِ اللَّهِ فَتَوَلَّى
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءُوكُمْ لِنُبَشِّرَكُمْ
بِأَنَّكُمْ أُرْسِلْنَا إِلَى صُفَىٰ (نساء: ٦١)

وَيُرْسِلُ وَ إِذَا رُسِلَ لَهُمْ تَحَايَرُوا
فَمَا أُنْزِلَ إِلَهُ فَمِنْهُمْ مُتَكَبِّرٌ لَا يَسْمَعُ
لِحُكْمِ اللَّهِ فَتَوَلَّى (نساء: ٦٢)

سبب سے کہہ سکتے ہیں ان نووں کو جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان سے
 ہیں مگر کتاب جو تشریحِ طرفِ نازک کی سند اور کتاب جو یہ جو کہتے ہیں
 کہ حق ہیں۔

مگر پابندی یہ ہیں کہ اپنے معصیت کا فیصلہ کرنے کے لیے دوست
 کی طرف رجوع کریں، جو انہیں حق سے غلطی سے گمراہ کرنے کا حکم دیا ہے یہ تم

تین فیصلے کر دو راست سے بہت دُور ہے پناہ ہے

جب ان کے ساتھ رہا ہے اس لیے چھوٹی بات ہو رہی ہے ان کے ساتھ
 اور ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ
 ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ
 ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ
 ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ
 ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ

جب ان کے ساتھ رہا ہے اس لیے چھوٹی بات ہو رہی ہے ان کے ساتھ
 ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ تو ان کے ساتھ

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
بِعَدْلٍ إِنْهَادِ جَهَنَّمَ وَأَذْهَبُوا خَوْفَهُ
وَأَطِيعُوا

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ (الأعراف ١٥٧)

قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
وَمِنَ الْمُتَّقِينَ إِنَّ اللَّهَ حَكِيمٌ لِّمَن
يُرِيدُ شَيْئًا (سورة النور ١٠١)

عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ
قَالَ لَهُ يُرِيدُ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ
مَعَكُمْ قَبِيضًا لِّمَا جِئْتُمْ بِهِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَمَا لَكُمْ بِهِ؟

وَقَالَ نَسْتَعِينُكَ فِي بَيْنِ رَجُلَيْنِ
الْمُتَّقِينَ وَرَجُلٍ مِّنَ الْيَهُودِ حُصُونَةٍ
مِّنَ الْيَهُودِ: نَسْتَعِينُكَ فِي شَيْءٍ لِّئَلَّا
مَعْرِفَ أَلَّا لَا يَأْخُذَ لِرِشْوَةٍ
وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَسْتَعِينُكَ فِي الْيَهُودِ لِمَا
لَهُمْ يَأْخُذُونَ لِرِشْوَةٍ

زمن میں فراہم نہ ہو رہا ہے اور اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدائی کو پکارو
 اللہ کے ساتھ رہو اور اللہ کے ساتھ رہو۔

یہ کہ میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ

میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ
 میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ
 میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ

میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ
 میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ
 میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ

میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ
 میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ
 میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ

میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ
 میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ
 میں نے تم سے کہا ہے کہ تم لوگ جو کہ

ف تفتنا ن ت يأتيا ك ا م ن ف
 ج ه ي نة ي ت ح ا ك ا ل ي ه ف ن ر ل ت ن
 ت ر ا ل ل ذ ي ن ي ز ع م و ن
 و ق ي ر ن ز ل ت ف ي ر ح ب ي ن ف ت
 ف ت ا ن ح د ه م ا ن ت ر ا ف ع ي ن ش ي م
 و ق ت ا ل ا خ ر ي ك ي ب ي ن ا ش ر ف
 ث ر ت ر ف ع ا ا ل ع م ر ف ن ذ ك ر ل ه
 ح د ه م ا ل ق ص ص ف ت ا ل ل ل ذ ي ن ي ر
 ي ر س و ن ا ل ل ل ذ ي ن ا ك د ي ت
 ت ا ل ل ل ذ ي ن ف ن ر ب ه ا ل ل ل ذ ي ن

تفسير

| | |
|----------------|----------------|
| تفسير | تفسير |
| لا ع نة على من | لا ع نة على من |
| تفسير | تفسير |
| قيس | قيس |
| لا ع نة | لا ع نة |
| تفسير | تفسير |
| ولا تفسد | ولا تفسد |
| بفسد | بفسد |

و نہ ہی اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے

اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے

اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے

اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے

اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے
 کہ اس کی طرف سے کوئی سبب دیا گیا ہے

[الزحمر] تفسیر فخرکے فی سیر
یقفون

[یوسف] ہرق لہ شعبی فی سبب منہ
لایہ زؤوف

[تفسیر] لا ییدن نعمدہ
والسک ذب

[السحر] قمنہ سحر مع من فقرب

[الزحمر] صکون لا ییدن لا یخمسہ

ذمیر حات یکرز
شورہ شہد لہ جہا سہ
سرسورہ مروتہ



سورہ مدثر بیت ذہک لہ ہر ہر

و تقایہ

بیت ریدہ سعیدہ

کے شان نزول احب بقول شہن

بیت دہوئے میان شہن

بیت ذہک و من لہ سعیدہ

موتہ

بیت ریدہ سعیدہ

بیت ذہک و من لہ سعیدہ

موتہ



بَابُ

مَنْ بَعْدَ شَيْءٍ قَرِ

الْأَسْبَدِ وَالصِّمْفَانِي

اَلْاِبَانِي

اَلْاِبَانِي اَلْاِبَانِي اَلْاِبَانِي

اَلْاِبَانِي اَلْاِبَانِي اَلْاِبَانِي

وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِعُ

و فِي صَحِيحِ نَحْذَرِي قَالَ عَلِيٌّ : حَدَّثَنَا ابْنُ

بِهْمَا يَعْرِفُونِ ، أَتُرِيدُونَ أَنْ يُكَذِّبَ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ ؟

و رَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ بِيهْمٍ عَنْ ابْنِ

بِهْمٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا رَجَبًا إِنْشَفَضَ

سَمْعَهُ مَدِيدًا سَمِعَ الشَّيْءَ فِي الْبَيْتِ

إِسْتَنْكَرَ لِذَلِكَ -

فَقَالَ مَا فَارَقَ شُرَكَاءَ يَجِدُونَ

رَحْمَةً وَمَنْ مَوْلَاكُمْ وَ يَتَّبِعُونَ

مُتَشَابِهًا -

وَأَمَّا سَمِعْتُ شَرِيحَ رَسُولِ اللَّهِ

يَذْكُرُ "الرَّحْمَنِ" أَنْتُمْ ذَلِكُمْ

فَنَزَلَ إِلَهُ فِيهِمْ : وَ هُوَ يَكْفُرُونَ

بِالرَّحْمَنِ -

در یہ وہ رحمان کو نہیں مانتے۔ ان سے کہو کہ وہی میرا رب ہے اس
 سے سو کوئی عیب نہیں اور وہی میرا خدا و مادی ہے۔

پھر بخاری میں حضرت علیؓ کا یہ قول مذکور ہے کہ وہی کو وہ
 بتائیں کہ وہی نہیں وہی نہیں۔ کیا قریہ پوچھتے ہو کہ امت محمدیہؐ اس کے
 رسول سے کیا ہے؟ کوئی جواب دے؟

ابو بکرؓ نے بڑے سہم سے عرض کیا کہ اے رسول اللہؐ، یہی تو ہے
 جس نے اسے کہہ دیا ہے کہ حضرت بن عباسؓ سے کہہ دیجئے کہ یہی تو ہے
 جس نے اسے کہہ دیا ہے کہ یہی تو ہے کہ اس نے کہا کہ یہی تو ہے
 جس نے اسے کہہ دیا ہے کہ یہی تو ہے کہ اس نے کہا کہ یہی تو ہے
 جس نے اسے کہہ دیا ہے کہ یہی تو ہے کہ اس نے کہا کہ یہی تو ہے
 جس نے اسے کہہ دیا ہے کہ یہی تو ہے کہ اس نے کہا کہ یہی تو ہے
 جس نے اسے کہہ دیا ہے کہ یہی تو ہے کہ اس نے کہا کہ یہی تو ہے

ابو بکرؓ نے عرض کیا کہ اے رسول اللہؐ، یہی تو ہے
 جس نے اسے کہہ دیا ہے کہ یہی تو ہے کہ اس نے کہا کہ یہی تو ہے

ابو بکرؓ نے عرض کیا کہ اے رسول اللہؐ، یہی تو ہے
 جس نے اسے کہہ دیا ہے کہ یہی تو ہے کہ اس نے کہا کہ یہی تو ہے

در بیان

شماره اول در بیان بعضی از

قوت و کمالات و

تأثیرات الهیه

تشریح شده است

بسم الله

و در بیان بعضی از

تأثیرات الهیه

تشریح شده است

و در بیان بعضی از

تأثیرات الهیه

تشریح شده است

و در بیان بعضی از

تأثیرات الهیه

تشریح شده است

و در بیان بعضی از

تأثیرات الهیه

تشریح شده است

و در بیان بعضی از

تأثیرات الهیه



مستطیل
مستطیل
مستطیل

نور منی معانی : دسترفزون نامست

ثم ینکرونها و اکثرهم ینکروا

در محض معنی و هویت برین است

در ششانی بابی

و در ششانی بابی : یقولون : انما

قالوا له یکن کن

و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق

و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق و در ششانی بابی : یقولون : انما

یستحق و در ششانی بابی : یقولون : انما

یہ سنہ قمری کے سال و پانچ سو تیس ہجری کو کج گزشتہ

نہیں ہمیشہ کو یکے ہیں جو حق و حقیقت کے ساتھ ساتھ ہیں

موجودہ سنہ کو سنہ ثانیہ کہتے ہیں یہ سنہ ہجری میں ثابت ہوا

نہ سنہ سیدہ رشتہ بنا ہوا

تو بنی ہجری سنہ ثانیہ میں جس میں حجت ہیں کہ کج گزشتہ

ہجری ثانیہ میں نہ ہوتا

بنی قریبہ سنہ ثانیہ میں جس میں سنہ ثانیہ میں کہ یہ سنہ ہجری میں

موجودہ سنہ میں سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

سنہ ثانیہ میں کہ سنہ ثانیہ میں

المسير من مصر الى الشام

الاول

مَنْزِلَةُ الْكَلْبِ

— 191 —

1843

المصادر

تاریخ اربعین

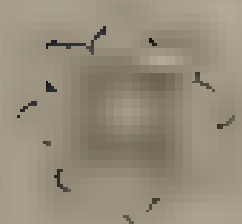
اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل تحریر ہوئے ہیں :

نہایت پرستش و تعظیم کے ساتھ

۲) اگر کسی به اشتباه در این کتاب را بخواند...

1890

١٠٩٢



(مقدمه)
 به قول از تقصیر
 (مقدمه)
 شد که در نوشته است
 (مقدمه)
 (مقدمه)
 (مقدمه)

یک چشم به نیست به نود و نود
 که با نود و نود

أَفَرَأَيْتُمْ قُلُوبَهُمْ قَدْ أَفْضَتْ

تَحْلِفُونَ (أنقرة ٢٢)

قال ابن عباس ^{رضي الله عنه} في الآية : لَأَنْتُمْ أَهْلُ

الشِّرْكِ أَغْنَى مِنْ دَيْبِ النَّاسِ

صَفَاةٌ سَوْدَاءٌ فِي ظُلُمَةِ اللَّيْلِ وَ لَوْ

أَنْتَ تَقُولُ : وَ اللَّهُ وَ حَيْبَاتُ

بِ مَدْرَأُ وَ حَيْبَاتِي

وَ تَقُولُ : لَوْ لَأَكْثَرُ مِنْ هَذَا

لِلْمُحْرَمِ - وَ لَوْ لَأَكْثَرُ مِنْ هَذَا

لَأَكْثَرُ لِلْمُحْرَمِ

وَ قول الزَّجَرِ لِمَا حَمَهُ : "مَا شَاءَ رَبِّي وَ تَقُولُ

وَ قول الزَّجَرِ : "لَوْ لَأَكْثَرُ مِنْ هَذَا

لَأَكْثَرُ تَجَمُّسٌ فِيهِمْ شَرٌّ مِنْ هَذَا

بِهِ شَرٌّ مِنْ هَذَا

وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

قَالَ مَنْ حَسِبَ بِغَيْرِ اللَّهِ

كَفَرَ وَ شَرُّهُ

وَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ : لَأَنْتُمْ أَهْلُ

ہیں جب قریہ پاستہ موتہ ادا ہوں گے نہ ہر متبل
نہ ہر

سندت غیبہ بن عباس و سندے بن یسک بک بن کک
شکر خدا شکر بنی است جیسے کہ سید خیراتی و سید بنی است بنی سید بنی
سید بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است
بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است

سید بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است
بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است

سید بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است
بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است
بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است

سید بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است
بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است

سید بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است بنی است

كَذِبًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَّخِذَ
بِفَيْزِهِ صَادِقًا

وَمِنْ حَدِيثِهِ **عَنْ النَّبِيِّ** قَالَ :
لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَ شَاءَ مُرَارُ
وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ شَاءَ
شَاءَ مُرَارُ
وَمِنْ حَدِيثِهِ **عَنْ** اِبْرَاهِيمَ السَّخَعِيِّ **عَنْ** أَبِيهِ **عَنْ** النَّبِيِّ **عَنْ** يَسْكُرُهُ أَنْ
يَقُولُ : نَعُوذُ بِاللَّهِ وَ بِلِسَانِهِ وَ بِجَبَانِهِ
أَنْ يَقُولُ : بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ يَنْتَهِ
قَالَ وَ يَقُولُ : نُوَلِّهِ اللَّهُ ثُمَّ يَنْتَهِ
وَلَا تَقُولُوا : نُوَلِّهِ اللَّهُ وَ يَنْتَهِ

باب في قوله

| | |
|-------------------------|---------|
| تفسير آية بقية في الأند | [أند] |
| ثم خصص بآية من تفسيره | [تفسير] |
| لآية في قوله في شره | |
| الأكثر ثم تعدد الأضطر | |
| ثم خصص بغيره من شره | [ثانيه] |

کتابت شد و تصدیق شد و از یاد و دست

حضرت عذیر ... روزی که در میان ...
 در یک کوه ... به دست ...
 در یک کوه ... به دست ...

برای ... که ...
 ... که ...
 ... که ...

در این کتاب ...

... که ...
 ... که ...
 ... که ...

... که ...

الراحم

أَنَّهُ إِذَا حَلَّتْ بِشَيْءٍ

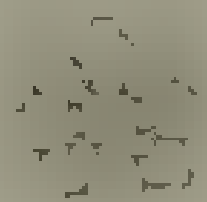
صَدَدَتْهُ فِيهِ أَكْبَرُ مِنْ

لَيْمِينَ النَّمُوسِ

اللامسين

الْفَرْقُ بَيْنَ انْوَاوِ وَثَا

فِي الْفَرْقِ

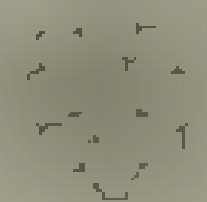


③ غیامد کند که در پی قسم کند، متذکر بخوان قرآن سوره بقره

بقره نازل است.

④ "وَو" در "نَه" که شصت و شش است در تفسیر

مرحمت است.





.....
.....
.....

عن برهان بن عثمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تشبهوا
 بابيكم من حشفة له سبعة فتيان
 و من حشفة له سبعة فتيان و من
 له يوفى فتيان من سبعة فتيان

باب في حشفة

[رابع] [الشيخ] عن حشفة له سبعة فتيان
 [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ]
 [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ]
 [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ] [الشيخ]

عن حشفة له سبعة فتيان
 عن حشفة له سبعة فتيان
 عن حشفة له سبعة فتيان
 عن حشفة له سبعة فتيان

عن حشفة له سبعة فتيان

عن حشفة له سبعة فتيان
 عن حشفة له سبعة فتيان
 عن حشفة له سبعة فتيان
 عن حشفة له سبعة فتيان

عَلَيْكُمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ

سُودًا غَاسِقًا فَتَقَعُ السَّمَاءُ كَظْهَرِ السَّيِّدِ

فَنُفِثَ فِيكُمْ تَغْرِيبًا ۚ تَتَقَوَّلُونَ

مِثْلَ آبٍ مُسْفُوفٍ ۚ تَقْتُولُونَ

وَأَنْكَبُتُمْ

فَأَمَّا بَرَكَةُ رَبِّكَ لَئِنْ لَمْ تَدْرُسُوا

يَتَذَكَّرُوا أَنَّ يَتَّقُوا ۚ وَرَبُّكَ يُكَفِّرُ

وَأَنْتَ يَتَّقُوا ۚ مَا شَاءَ رَبُّكَ

شَدِيدٌ ۚ

وَلَا يَحْصِي عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ شَيْئًا أَنْ يُرْسِلَ الرِّسَالَاتِ

بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ شَدِيدٌ ۚ فَقُلْ أَجْمَعُونَ

بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ مَا شَاءَ رَبُّكَ وَجَدَ

وَلَا يَحْصِي عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ شَيْئًا أَنْ يُرْسِلَ الرِّسَالَاتِ

بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ شَدِيدٌ ۚ فَقُلْ أَجْمَعُونَ

بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ مَا شَاءَ رَبُّكَ وَجَدَ

وَلَا يَحْصِي عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ شَيْئًا أَنْ يُرْسِلَ الرِّسَالَاتِ

بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ شَدِيدٌ ۚ فَقُلْ أَجْمَعُونَ

بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ مَا شَاءَ رَبُّكَ وَجَدَ

مذکورہ قلمیہ (مضمون) روایت کرتے ہیں کہ ایک یوگائی سنگھار سنگھ نے

کے لئے ہیں اور یہ ایک شک ہے کہ کتے جو پتھر سے پیسے اور پتھر سے
نیکسے ہوئے ہیں۔

— 100 —

پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لکھ دیا کہ جب وہ قسطنطنیہ
پہنچے تو (عجب کی قسم) وہاں بہت حد تک قسطنطنیہ میں اور یہاں کہ جو قسطنطنیہ
اور یہاں قسطنطنیہ۔

پائیز تو (عجب ہی قسم کے) نہیں بہا، ارب حشر تو نہیں اور یہ نہیں کہ جو مہمہ پستہ
اور پستہ پستہ۔

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{1} + \frac{1}{2} + \frac{1}{3} + \frac{1}{4} + \frac{1}{5} + \frac{1}{6} + \frac{1}{7} + \frac{1}{8} + \frac{1}{9} + \frac{1}{10} + \frac{1}{11} + \frac{1}{12} + \frac{1}{13} + \frac{1}{14} + \frac{1}{15} + \frac{1}{16} + \frac{1}{17} + \frac{1}{18} + \frac{1}{19} + \frac{1}{20} + \frac{1}{21} + \frac{1}{22} + \frac{1}{23} + \frac{1}{24} + \frac{1}{25} + \frac{1}{26} + \frac{1}{27} + \frac{1}{28} + \frac{1}{29} + \frac{1}{30} + \frac{1}{31} + \frac{1}{32} + \frac{1}{33} + \frac{1}{34} + \frac{1}{35} + \frac{1}{36} + \frac{1}{37} + \frac{1}{38} + \frac{1}{39} + \frac{1}{40} + \frac{1}{41} + \frac{1}{42} + \frac{1}{43} + \frac{1}{44} + \frac{1}{45} + \frac{1}{46} + \frac{1}{47} + \frac{1}{48} + \frac{1}{49} + \frac{1}{50} + \frac{1}{51} + \frac{1}{52} + \frac{1}{53} + \frac{1}{54} + \frac{1}{55} + \frac{1}{56} + \frac{1}{57} + \frac{1}{58} + \frac{1}{59} + \frac{1}{60} + \frac{1}{61} + \frac{1}{62} + \frac{1}{63} + \frac{1}{64} + \frac{1}{65} + \frac{1}{66} + \frac{1}{67} + \frac{1}{68} + \frac{1}{69} + \frac{1}{70} + \frac{1}{71} + \frac{1}{72} + \frac{1}{73} + \frac{1}{74} + \frac{1}{75} + \frac{1}{76} + \frac{1}{77} + \frac{1}{78} + \frac{1}{79} + \frac{1}{80} + \frac{1}{81} + \frac{1}{82} + \frac{1}{83} + \frac{1}{84} + \frac{1}{85} + \frac{1}{86} + \frac{1}{87} + \frac{1}{88} + \frac{1}{89} + \frac{1}{90} + \frac{1}{91} + \frac{1}{92} + \frac{1}{93} + \frac{1}{94} + \frac{1}{95} + \frac{1}{96} + \frac{1}{97} + \frac{1}{98} + \frac{1}{99} + \frac{1}{100} \right)$$

۱۔ میں نے تیرے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
 ۲۔ میں نے تیرے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
 ۳۔ میں نے تیرے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
 ۴۔ میں نے تیرے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔

کتابخانه شخصی حضرت آیت الله العظمیٰ خراسانی

پہلے پہلے فرمایا یہ ہے کہ میں نے یہ سب سیکھا ہے۔

Phragmites australis

ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور ہم نے یہ سب کچھ
سنا ہے۔ ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور ہم نے
یہ سب کچھ سنا ہے۔ ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے
اور ہم نے یہ سب کچھ سنا ہے۔ ہم نے یہ سب کچھ
دیکھا ہے اور ہم نے یہ سب کچھ سنا ہے۔

سید الشہداء علی بن ابی طالب علیہ السلام

[illegible][illegible][illegible]

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

اللَّهُ وَ شَاءَ مُكَرَّمًا

تُتَمَّ قَرَارَتَا بِشَمْسٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

فَقُتِلَتْ إِيَّاكَ أَلَمْتُ الْقُوَّةُ لَوْ لَا

أَلَمْتُ تَقَرُّ لَوْ لَا لَمَسِيخٍ بَيْنَ يَدَيْ

تَارٍ وَ يَتَكَلَّمُ لَأَلَمْتُ لَقَوْرٍ لَوْ لَا

أَلَمْتُ تَقَرُّ لَوْ لَا مَا شَاءَ إِيَّاكَ وَ شَاءَ

مُكَرَّمًا

مَنْ أَلَمْتُ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

لَمَسِيخٍ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ لَمَسِيخٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

مَنْ أَلَمْتُ تَقَرُّ لَمَسِيخٍ قَمَرٍ مُنِيرٍ

Silene dioica

[illegible]

کتابت میں جامعہ تہذیب اسلامیہ - بستان عظمیٰ - فوراً کسی ورک ہوئی نہ ہو
تو اس میں جامعہ تہذیب اسلامیہ - بستان عظمیٰ - فوراً کسی ورک ہوئی نہ ہو

سے ایک خوب کیاست و چوڑی سے ان کو جاننے
 سے ایک کیاست و چوڑی سے ان کو جاننے
 سے ایک کیاست و چوڑی سے ان کو جاننے

عبراني

قوله الميراث يتردد في التوراة

ففي التوراة في التوراة في التوراة

ففي التوراة

قوله في التوراة في التوراة

ففي التوراة في التوراة

ففي التوراة في التوراة

ففي التوراة في التوراة

قوله في التوراة في التوراة

ففي التوراة في التوراة

ففي التوراة في التوراة

قوله في التوراة في التوراة

ففي التوراة في التوراة

قوله في التوراة في التوراة

ففي التوراة في التوراة

اگر با شما باشد و در مسائل شرعی نیست

① شکر حضرت خدای تعالی را

② نوشتن و یاد کردن وقت نماز و ترک تنگنای

③ استیفاء و ...
تأیید بنای سید ...
...
...
...

④ ...
...
...

...
...

...
...

...



بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين

وَمَا لَكُمْ مِنْ شَيْءٍ تَعْبُدُونَ إِلَّا أَنْفُسَكُمْ أَنْتُمْ تَكْفُرُونَ
 لِلدُّنْيَا نَعْمَ لَكُمْ وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ
 الْآخِرَةَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
 وَمَا لَكُمْ إِذَا أُذِنَ لَكُمْ أَنْ تَقْرَأُوا فِي الْمَسْجِدِ
 وَقُلْتُمْ لَا تَقْرَأُوا فِيهِ وَلَقَدْ أُذِنَ لَكُمْ أَنْ تَقْرَأُوا فِيهِ
 وَلَقَدْ أُفْحَشَ لَكُمْ فِيهِ فَلَوْلَا فَحْشُ الْآخِرَةِ لَعَسَ أَنْ
 تَقْرَأُوا فِيهِ وَلَقَدْ أُفْحَشَ لَكُمْ فِيهِ فَلَوْلَا فَحْشُ
 الْآخِرَةِ لَعَسَ أَنْ تَقْرَأُوا فِيهِ وَلَقَدْ أُفْحَشَ لَكُمْ فِيهِ
 فَلَوْلَا فَحْشُ الْآخِرَةِ لَعَسَ أَنْ تَقْرَأُوا فِيهِ

درست نیست که چون از دنیا بگذشت انبیاء را بجهنم میبردند و در پیشگاه
 حق میفرستادند و آنجا بقیه عمر خود را میگذراندند و در آنجا در پیشگاه
 حق میمانند.

اما آنانی که در دنیا در راه خدا کشته شدند و در پیشگاه حق
 حاضر شدند و در آنجا در پیشگاه حق میمانند و در آنجا در پیشگاه
 حق میمانند و در آنجا در پیشگاه حق میمانند.

در این دنیا در راه خدا کشته شدند و در پیشگاه حق حاضر شدند

که در این دنیا در راه خدا کشته شدند و در پیشگاه حق حاضر شدند

در این دنیا در راه خدا کشته شدند و در پیشگاه حق حاضر شدند

در این دنیا در راه خدا کشته شدند و در پیشگاه حق حاضر شدند

در این دنیا در راه خدا کشته شدند و در پیشگاه حق حاضر شدند

در این دنیا در راه خدا کشته شدند و در پیشگاه حق حاضر شدند

در این دنیا در راه خدا کشته شدند و در پیشگاه حق حاضر شدند



مختار من کتاب التفسیر
در تفسیر سوره بقره
و سوره آل عمران
و سوره اعراف
و سوره انفجار
و سوره نساء

وفي الصحيح عن ابن هزيمة **عن** **عَنْ** **لُثَيْمِ بْنِ**
قَالَ : **إِنَّ** **أَخْنَعَ** **إِسْمَ** **عِمْدَانَ** **رَجُلٍ**
تَسَى - **مَاتَ** **الْمَرْءُ** - **لَا** **مَالَ** **بِهِ**
إِنَّ

قَالَ **سُفْيَانُ** **رَضِيَ** : **مِثْلُ** **شَامَانَ** **شَدَّ**
 وفي رواية : **أَخْنَعَ** **رَجُلٌ** **عَلَى** **أَبِي** **يُؤَدَّ**
الْقِيَمَةِ **وَ** **تَجِبَتُهُ** .
وَه : **أَخْنَعَ** **يَمِينِي** **أَوْ** **مَنْعَ**

باب

الزَّوْفُ **لُثَيْمٌ** **عَنْ** **لُثَيْمِ بْنِ** **بَسَمِ**
الْمَرْءِ **لِ**

النَّسَبُ **نَ** **مَ** **بِ** **مَنْتَ** **مَنْتَ** **مَنْتَ** **مَنْتَ**
قَالَ **سُفْيَانُ**

النَّسَبُ **لُثَيْمٌ** **سُفْيَانُ** **فِي** **هَذَا**
وَأَخُو **مَنْ** **لُثَيْمٌ** **بِ**

کے ہادی میں سنت ہر وقت سے رویت سے شکر
 نہ ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے
 ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے

نہت نہیں ۔ کتے ہیں ہر وقت سے ہر ایک سے

ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے
 ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے
 ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے

اگر باجی میں ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے

ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے

ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے
 ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے

ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے
 ہر وقت سے ہر ایک سے ہر وقت سے ہر ایک سے

١٠٠٠
 ١٠٠٠
 ١٠٠٠

الرابعة

أَشْفَقْنَا عَلَىكَ هَذَا الْخَبِيرُ

تتمالى
سبحانك

Figure 1

کیفیت اس کے مفہوم و خصلت کی جس نے جب تو پہنچے اس قدر کے قریب پہنچے۔

— 10 —

② ان بات کو خوب سمجھ لیں۔ اگر ان میں سے کوئی

حضرت سید محمد باقر (ع) فرمود:

(continued)



از سید

سیدان و یاران و مستحقان کرام و منوکیان
 در جبهه و دین و دنیا و آخرت و بر سر

عَنْ أَبِي شَرِيحٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ كَانَ يُعَكِّفُ نَسَبَ
 الْحَكَمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ
 اللَّهَ لَمَوْ الْحَكَمِ وَإِلَيْهِ الْحَكَمُ
 فَقَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا مُسْتَدْرَأُ
 فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَتَكُتُ بِيَدِي
 فَتَرْفَعِي كَعَدِ الْفَرِيقَيْنِ فَقَالَ
 مَا أَحْسَنَ مَسْأَلًا

فَمَالَتْ مِنْ نَوَاصِيهِ فَقَالَ شَرِيحٌ وَمَسْأَلُهُ
 وَعَبْدُ اللَّهِ : قَالَ فَمَنْ كَبَرُكُمْ
 قُلْتُ شَرِيحٌ قَالَ وَأَنْتَ أَبُو شَرِيحٍ

مَسْأَلُهُ

مَسْأَلُهُ : أَسْأَلُكَ عَنْهُ وَصَفَاتِهِ

وَأَسْأَلُكَ عَنْ يَتِيمِهِ وَمَنْ دُونِهِ

تَقْبِيضِهِ لِيَسْمَعَ لَهُمْ ذَاتُ

مَخْطَبِهِ أَكْبَرُ لِيَسْمَعَ نَكَاةَ

الْقَوْلِ

لِيَسْمَعَ

لِيَسْمَعَ

است بختی بختی و نیست بختی بختی
 است بختی بختی و نیست بختی بختی
 است بختی بختی و نیست بختی بختی
 است بختی بختی و نیست بختی بختی

است بختی بختی و نیست بختی بختی
 است بختی بختی و نیست بختی بختی

است بختی بختی و نیست بختی بختی

است بختی بختی و نیست بختی بختی
 است بختی بختی و نیست بختی بختی
 است بختی بختی و نیست بختی بختی
 است بختی بختی و نیست بختی بختی

مجلس تاسیس

مجلس تاسیس

مجلس تاسیس

مجلس تاسیس

مجلس تاسیس

مجلس تاسیس

مجلس تاسیس

مجلس تاسیس

لَمْ يَكُنْ فِي سَائِرِ الْبُيُوتِ

إِلَّا كُنْزُ الْخَوَاصِّ وَ النَّاسِ

قَتْلُ آبَائِهِ وَ بَنَاتِهِ وَ زَوْجَاتِهِ

تَسْتَبْرَأُ مِنْ

مِنْ مَعْرِفَةِ الْغَيْبِ وَ مَعْرِفَةِ الْخَوَاصِّ

حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضِ الْبُيُوتِ

رَجُلٌ فِي غَزْوَةِ تَبْرُكٍ مَرَّ بِبَيْتِ

مِثْلٍ قَرِيبًا مَوْلَى رَجُلٍ

وَ لَا تَذَلُّ أُنْسُهُ وَ لَا تَذَلُّ

عِنْدَ نَتَائِجِهِ

يَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ تَذَلُّ بَيْنَهُ

فَقَالَ لَهُ سَوْدَةُ بِنْتُ مَالِكٍ بَنَاتُ بَيْتِ

وَ لَكِنَّكَ أَمْسَ فِي الْأُمَمِ رَسُولُ اللَّهِ

تَذَلُّ بَيْنَهُ سَوْدَةُ بِنْتُ مَالِكٍ

لِيُخْبِرَهُ فَوَجَدَ لِقَائَهُ مَسْبُوتًا

فَجَاءَ دُونَ رَجُلٍ وَ رَسُولُ اللَّهِ

وَ قَدْ رَجَعَتْ وَ رَكِبَ نَافِلَةً

کوں سے پچھڑ کر رہیں گے رستہ تہ و ثعبان کہیں کے کہیں
 تو تیری لذت وصال کی رستہ تہ و ثعبان کہیں کے کہیں
 نہ کہ رستہ و رستہ تہ و ثعبان کہیں کے کہیں

نہت بہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی
 نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی
 نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی
 نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی

نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی
 نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی
 نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی
 نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی
 نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی

نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی
 نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی نہتہ بنی

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هَكَذَا زُفَرٌ
وَأَتَعَذَّلُكَ حَدِيثُ لَوْ كُنْتُ نَسِيًا
بِهِ مِمَّا السُّورَةُ

قَالَ يَا هَذَا هَكَذَا نَسِيًا
بِئْسَ نَاقَةُ رَسُولٍ نَسِيًا
نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کے پر میں رہا ہے جسے درمیان میں رکھ کر ہے سنتوں سے
پاک رہتا ہے

محنت بہت ہے مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہر
کچھ آسان ہے اور ہر کچھ ممکن ہے اور ہر کچھ
مستطاب ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے

ہر کچھ ممکن ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے
اور ہر کچھ مستطاب ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے
اور ہر کچھ مستطاب ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے
اور ہر کچھ مستطاب ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے

کے پر میں رہا ہے جسے درمیان میں رکھ کر ہے سنتوں سے

پاک رہتا ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے
اور ہر کچھ مستطاب ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے

اور ہر کچھ مستطاب ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے
اور ہر کچھ مستطاب ہے اور ہر کچھ مستطاب ہے

تعارف بین النبیہ و رسل

التَّحْسِينُ فِي التَّحْقِيقِ

[ع] الشرق بين المغرب والمغرب

ليحياتكم وحياتكم

1891

[۱۰] از مشهورترین و زیاده

7 3 7 7
 24
 4 4
 2 2

[illegible]

Handwritten: The first part of the book

— 100 —

1. *Pharmaceutical industry* – The pharmaceutical industry is the largest of the three industries, with sales of \$10.5 billion in 1997. It is the only industry that has a significant presence in all three markets.

باب
قرآن مجید

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحِسَابِ

وَلَيْسَ ذُقْنَهُ رَحْمَةً مِنْ

مِنْ بَقِيَّةِ ضَرَّةٍ مَسْتَهْلِكَةٍ لِيَتَذَكَّرَ

هَذَا فِي دَوْمِ قُرْبِ الْبُحْرَةِ

قَائِمَةً وَ لَيْسَ رُحْمَتُهُ فِي رِي

بِئْسَ حَيْثُ عَمَدُهُ تَتَحَسَّنُ فَتُحَسَّنُ

لِيَذِيذَ حَتَّى يَكُونُوا بِمَكَامٍ مَعْرِفَةٍ

قَبْلَ حَذِيبٍ خَلِيدٍ

قَدْ مَحَلَّهَ رَحْمَةً وَ هَذَا بَنِي وَ كُنْتَ

مَعْرِفَتُهُ

وَقَدْ بَنِي عِبَسَ وَ هَذَا مِنْ مَعْرِفَتِهِ

وَقَدْ بَنِي عِبَسَ وَ هَذَا مِنْ مَعْرِفَتِهِ

عَنْدَ حَذِيبٍ

قَدْ قَتَلَهُ رَحْمَةً وَ هَذَا مِنْ مَعْرِفَتِهِ

بِوَجْهِهِ لَمْ يَكْسِبْ

وَقَدْ قَتَلَهُ رَحْمَةً وَ هَذَا مِنْ مَعْرِفَتِهِ

لَمْ يَكْسِبْ

هَذَا مِنْ مَعْرِفَتِهِ وَ هَذَا مِنْ مَعْرِفَتِهِ

جو فی حقیقت کثرتِ کرموں سے کہ بد بھگت سے اپنی رحمت کا وہ پختہ ہیں یہ
 کہتے ہیں کہ "میں نے اپنی توفیق بڑی میں نہیں سمجھتا کہ یہ تو میری سزا ہے لیکن اگر توفیق میں
 چنانچہ آپ کی تعریف چاہی تو وہ آپ کی منہ سے کہیں کا نہ آسکتی کہ ان کے دل میں کہ
 ہر جہت پر آپ کی تعریف کے لئے کہیں سے کہیں نہیں آسکتا کہ ان کے دل میں کہ
 وہ پختہ ہیں کہ۔"

ہندو کا مذہب کہ کہ ان کے دل میں کہ
 کہ یہ وہی ہے کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ
 کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ
 کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ

کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ
 کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ
 کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ
 کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ

کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ
 کہ ان کی خدمت میں کہ ان کے دل میں کہ

فَمَسَحَتْهُ فَمَا دَسَّيْبَ مَعْنَاهُ وَ أَهْلِي مُسْتَعْرِ
 حَسَنًا . فَقَالَ أَيُّ الْمَالِ تَتَّبِعُ بَيْتَهُ ،
 قَالِ الْبَيْتَ وَ الْبَيْتَ . فَأَعْلَى بَيْتَهُ
 مِمَّا مَلَكَ قَالَ بَارَكَ لَكَ اللَّهُ يَا بَيْتَ
 فَاتَى الْأَهْلِي فَتَحَنَّنَ : تَتَّبِعُ شَيْءًا تَتَّبِعُ
 بَيْتَهُ : قَالَ تَتَّبِعُ تَيْدَةً مِمَّا بَيْتَ
 بَيْتَهُ فَبَيْتَهُ بَيْتَهُ : تَتَّبِعُ شَيْءًا تَتَّبِعُ
 تَتَّبِعُ شَيْءًا تَتَّبِعُ بَيْتَهُ .

قَالَ فَاتَى الْمَالِ تَتَّبِعُ بَيْتَهُ ، قَالَ
 الْبَيْتَ . فَأَعْلَى شَيْءًا وَلَيْسَ . وَ تَتَّبِعُ
 هَذَيْنِ وَ وَلَيْسَ هَذَا . فَكَانَ لِبَيْتِهِ
 وَادٍ تَتَّبِعُ لِبَيْتِهِ وَ لِبَيْتِهِ وَادٍ
 تَتَّبِعُ الْبَيْتَ وَ لِبَيْتِهِ وَادٍ تَتَّبِعُ
 الْبَيْتَ .

قَالَ : شَيْءًا تَتَّبِعُ تَتَّبِعُ
 فِيهِ مَعْرِفَتِي وَ تَتَّبِعُ تَتَّبِعُ
 مَسْكُونَتِي فَمَا تَتَّبِعُ تَتَّبِعُ
 فِي مَسْكُونَتِي فَمَا تَتَّبِعُ تَتَّبِعُ

اب و شمس نے اس کے چہرہ پر ہاتھ پھیر کر دیکھ کر فرمایا
 کہ اس کو توئی نے بہترین دوا بخورے اس سے اس کے بعد ایشیہ
 کے شہر چو شہر کے نام سے یاد و پسند ہے کہ اس سے یاد ہے چہرہ
 کے دھندلے کی بیماری کے متعلق ہے کہ اس سے یاد ہے

بہشت و جہنم کے پورے بیان اور ان کے سببوں کی وضاحت کے ساتھ ساتھ
پہلے جہنم کے پورے بیان اور ان کے سببوں کی وضاحت کے ساتھ ساتھ
پہلے جہنم کے پورے بیان اور ان کے سببوں کی وضاحت کے ساتھ ساتھ

میں نے جو پہچان لیا ہے، اس سے زیادہ ایک سبب کی وجہ سے
پہچان نہیں کر سکتا، بلکہ جو کسی کی پہچان بہت دور ہے، اس کی پہچان
بڑے کوششوں کے بغیر نہیں ہو سکتی۔

ہے اس وقت کوئی کچھ نہیں کہ پورے میں نہ ہوں کہ اس وقت میں یہ کہہ سکتا ہوں
میں نے اس میں میرے ساتھ یہ سب کچھ ہے اور میں یہ کہہ سکتا ہوں
یہ سب کچھ میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں
میں یہ کہہ سکتا ہوں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں
یہ کہہ سکتا ہوں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں
یہ کہہ سکتا ہوں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں

بِأَنْتَ تَهْدِي سُبُلَ الْغَايِبِ
 أَمَّا أَنْتَ فَتَهْدِي سُبُلَ الْغَايِبِ
 لِيَسِيرَ فِي الْأَرْضِ بِسِيرَتِكَ
 فِي سَفَرِكَ

فَتَقَالَ الْغَائِبُ كَثِيرَةٌ فَتَقَالَ
 هِيَ لِي فَتَقَالَ هِيَ لِي فَتَقَالَ
 يَسِيرُ فِي الْأَرْضِ بِسِيرَتِكَ
 تَهْدِي سُبُلَ الْغَايِبِ
 وَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ
 فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ
 وَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ
 فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ
 وَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ
 فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ
 وَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ
 فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ
 وَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ لِي فَتَقَالَ

بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ

نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ
نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ
نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ

نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ
نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ
نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ

نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ
نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ
نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ

نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ
نہ کہ بہتر نہ کہ بہتر نہ کہ

قَدْ انْقَطَعَتْ لِي لُحْيَةٌ فِي
 سَفَرِي قَدْ بَلَغَ لِي سِوَةٌ
 لَا بِأَمْرِ ثُمَّ بِي - أَسَأَلْتُ بِذَلِكَ
 رَدَّ عَلَيَّ بِحَسْرَةٍ شَدَّةً تُبَيِّنُ بِي
 فِي سَفَرِي .

فَقَدْ : قَدْ كُنْتُ أَمْسَ قَدْرَ
 لِي لِي لَمَسَرَّتِي .
 فَخَذْتُ مَ شِئْتُ وَ دَعَا
 شِئْتُ . فَوْنِي لِي لَمَسَرَّتِي
 لِي شِئْتُ لَمَسَرَّتِي
 فَقَدْ : تَمَسَّكَ مَا شِئْتُ
 بِتَيْبَتِهِ فَقَدْ رَهْنِي تَمَسَّكَ لِي
 عَلَى مَا حَبَبْتُكَ

مَسَائِلُ

- الزَّيْلُ : تَنْسِيخُ ذَاتِهِ .
 التَّحْيِي : مَ مَقْنَى : لَيْقُورُ نَسْأَ لِي .
 التَّحْيِي : مَا مَقْنَى قَوْلِهِ : لَمَسَرَّتِي لَمَسَرَّتِي
 وَنَسْأَ مَقْنَى قَوْلِهِ .

یہی بات کہ میں نے خود کو ہرگز نہیں سمجھا تھا کہ میں اس قدر احمق ہوں
 جس کی وجہ سے میں نے اس کا ذکر کیا تھا جس نے مجھے یہ بات یاد دلائی کہ
 میں اس بات کو بھول گیا تھا

میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا
 کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا
 کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا

میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا
 کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا

میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا

میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا
 کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا
 کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا
 کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا کہ میں نے اس بات کو بھول دیا تھا

الرابعة

ما في هذا من
نفسه



٣) في هذا من





کتابخانه عمومی
بایب
مکتب
کتابخانه عمومی

فَقَدْ نَسِيتُ حُبَّ خُصْمِي

شُرَكَاءُ فِيهِ تَأْتِيهِمْ قِسْمًا

Phragmites australis, *Spartina patens*, *Spartina anglica*, *Cyperus tenuiflorus*, *Juncus roemerianus*

خبرنامه

کتابخانه عمومی

شماره ۱۰۰۰

[illegible]

زیر خدمت و قریب بیست و شش سال

رہنما ہو

من الحب المتين

— 22 —

فصل فی بیان

مؤلفین: سید محمد رفیع

طبيب : فخر : ميت

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

شوق، شمس، شمس، شمس

مَدَّ مَهْمَتُ فُتُوحِ

و در کتب مشهوره

جب مقرر شد کہ کو ایک صبح در آمد بچہ سے دین تو وہ کسی کی
 میں بخشش اعلا یت میں اوسوں کو اس کا شکر یک شکر سے
 مقرر شد بہت طبع و ہر سہ ان شکر کا نہ باتوں سے جو یہ اول
 کرتے ہیں

ابو بن زمرہ کہتے ہیں مسلمانوں کو اس بات پر اتفاق ہے کہ ہر
 ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کی طرف سے ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے
 ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سورہ طہ کی مذکورہ آیت کریمہ کی
 تفسیر میں ہے کہ "جب حضرت آدم علیہ السلام درختاں میں سے تو یہ وہ
 تھیں جنہیں ان کے پاس شکر کا شکر ہے وہی جنہوں میں سے تمہیں جنت
 سے توبہ کی بات ہو اور جس سے توبہ کا نام ہے وہی جنت کا نام ہے
 اس کے بعد ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے
 ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے
 ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے ہر شکر کا شکر ہے

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے
 توبہ کی بات نہ سنی اور چاہتا ہوں کہ چاہتا ہوں کہ چاہتا ہوں کہ
 انہوں نے توبہ کی بات نہ سنی اور چاہتا ہوں کہ چاہتا ہوں کہ چاہتا ہوں کہ
 انہوں نے توبہ کی بات نہ سنی اور چاہتا ہوں کہ چاہتا ہوں کہ چاہتا ہوں کہ
 انہوں نے توبہ کی بات نہ سنی اور چاہتا ہوں کہ چاہتا ہوں کہ چاہتا ہوں کہ

عبد الحارث فذلت قوت حيدر
 شريك فيم التيسر
 و به همه صحيح من قوت ده حذر قل شريك
 و فاضله و لم يكل في عبدة
 و به همه صحيح من مدهد
 تيمت صانع قل شريك
 لا يكلون بنا
 و ذكر مقلد عن شريك
 و غيرهما

عبد الحارث

تخبرني عن شريك عبد

الزهد

تخبرني

تفسير الألبه

التفسير

في هذه نسخة شريك

النسخ

نسخة في نسخة حيدر

نسخة في نسخة حيدر

النسخ

نسخة في نسخة حيدر

کتاب حدیث در حدیث

من انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول
 انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول
 انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول
 انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول
 انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول
 انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول انما اقول

کتاب حدیث در حدیث

① حدیث در حدیث

② حدیث در حدیث

حدیث در حدیث
 حدیث در حدیث
 حدیث در حدیث
 حدیث در حدیث

المؤلف

وذكر في كتابه

الكتاب في

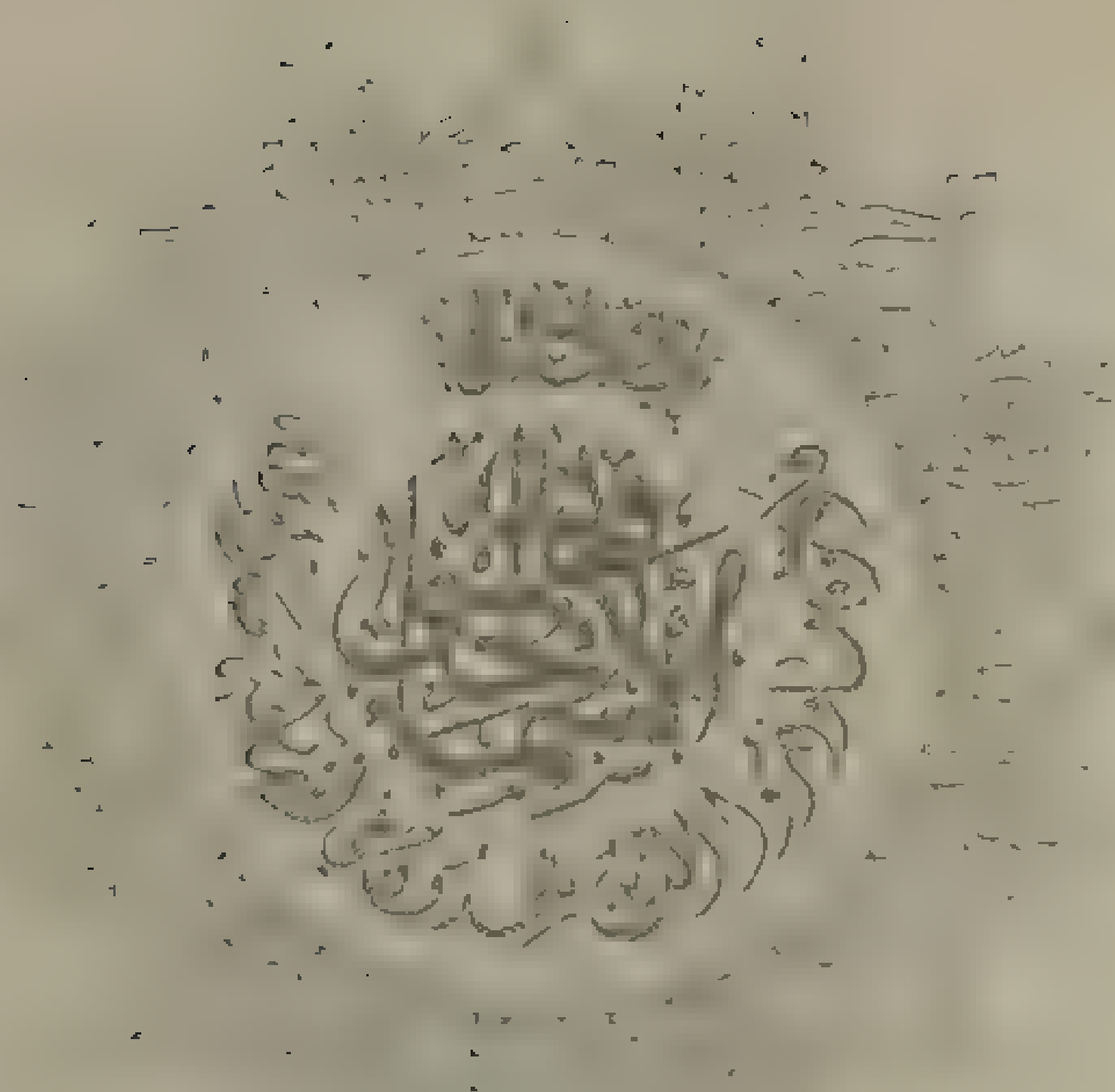
في

مؤلف

⑤ سكت في كتابه في

كتاب

مؤلف



کتابخانه و موزه ملی ایران

کتابخانه و موزه ملی ایران

کتابخانه و موزه ملی ایران

وَذَرُوا آلَ الْكَافِرِينَ
فِي الْيَوْمِ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ

دیگر در حالتی که در این
 در این حالت که در این
 در این حالت که در این
 در این حالت که در این
 در این حالت که در این

[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

— 22 —

Journal of Management Education 30(6)

[illegible][illegible]

— 10 —

— 10 —

مقتول بنی اسرائیل کو جسے قتل کیا گیا تھا وہاں بنی اسرائیل کے
 بنو اسرائیل کو چاروں طرف سے گھیر کر قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا
 بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا
 بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا
 بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا
 بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا

بنی اسرائیل کے ہر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا





اس باب میں کسی امر کی وضاحت کی گئی ہے
 کہ ”اللہ پر سلام ہو“ کے الفاظ زبان سے
 نکالنا درست نہیں ہے یہ الفاظ ذاتِ خداوندی
 کو زیٹ نہیں دیتے۔

في جميع من وسمعه ورواه من

مع الشيخ محمد في صورة قس

تفسيره في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

في حق الله تعالى

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

در

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

در

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام

تاریخ و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام



کتاب ششم

این کتاب در بیان کلیات و جزئیات
 و در بیان کلیات و جزئیات
 و در بیان کلیات و جزئیات

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

قال لا يثبت نفسه

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

في صحيح عمر و هو برأيه من ان يثبت

بنیادین و اساسی در این باب

در این باب

در این باب

در این باب

در این باب

در این باب

در این باب

در این باب

در این باب

در این باب

در این باب

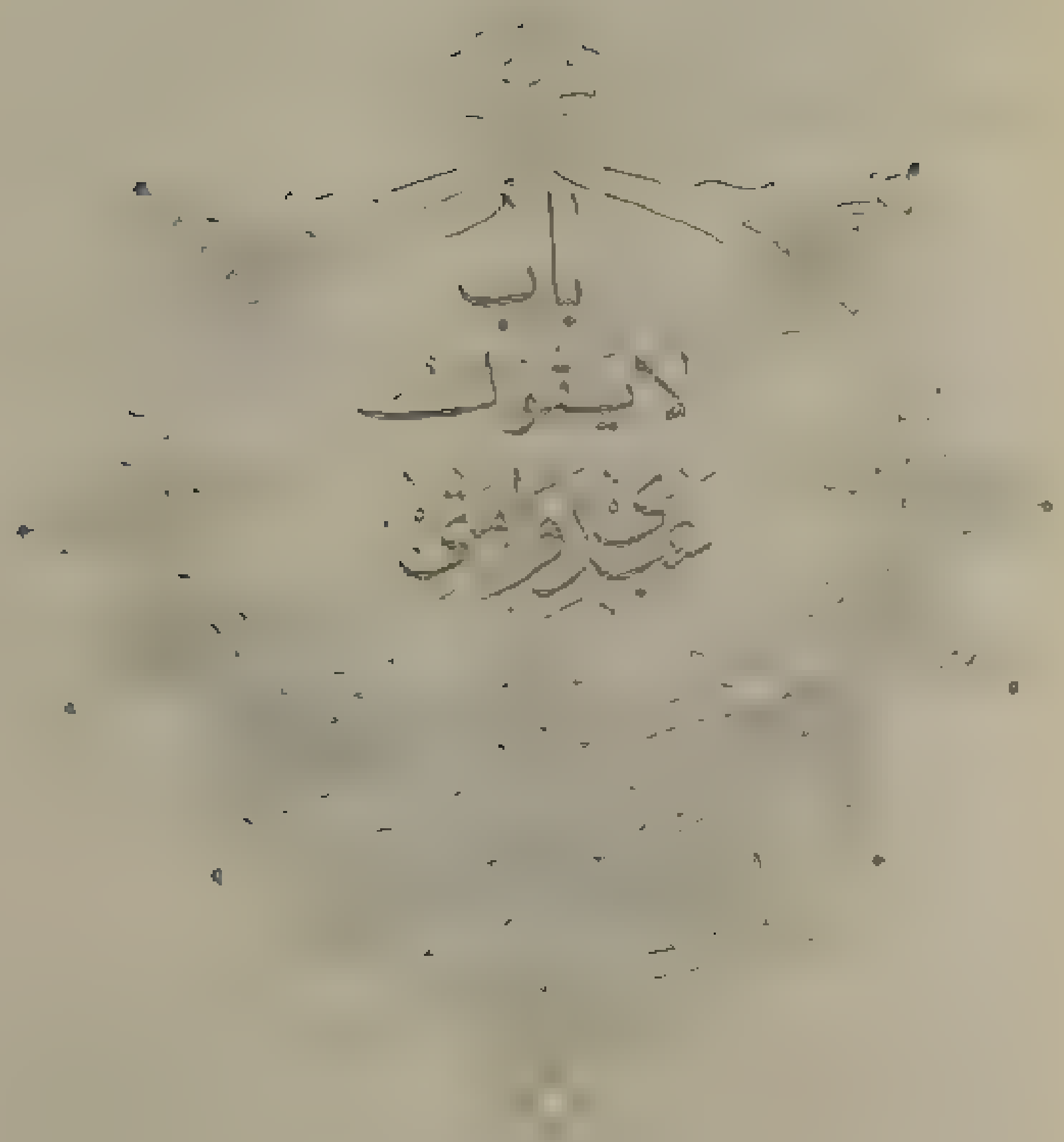
در این باب

در این باب

در این باب

در این باب





نور دین

کتابخانه عمومی
پنجاب

فِي مَتَجِيعٍ عَزَابٍ مُّسْرِيَةٍ : أَنَّهُ أَنْ رُسُولُ شَيْءٍ
 قَالَ لَا يَمُوتُ مُتَدَكِّرٍ أَلْفٍ : رَبِّكَ
 وَ جَمِيعُ رَبِّكَ . وَ يُسَمِّنُ سَكِينِي
 وَ مَوْلَا عَيْبٍ .
 وَ لَا يَمُوتُ مُتَدَكِّرٍ : مُتَدَكِّرٍ
 وَ أَمَّتِي : يُسَمِّنُ : مُتَدَكِّرٍ
 ذَاتِي وَ مُتَدَكِّرٍ .

مَمْلُوكٌ

[أَمَّتِي] مُتَدَكِّرٍ قَوْلٍ : مُتَدَكِّرٍ
 وَ أَمَّتِي .
 [أَمَّتِي] لَا يَمُوتُ مُتَدَكِّرٍ : رَبِّكَ
 يَمُوتُ : مُتَدَكِّرٍ : رَبِّكَ
 [أَمَّتِي] مُتَدَكِّرٍ قَوْلٍ : مُتَدَكِّرٍ
 وَ أَمَّتِي وَ أَمَّتِي
 [أَمَّتِي] مُتَدَكِّرٍ قَوْلٍ : مُتَدَكِّرٍ
 وَ أَمَّتِي

مقامی الشیخین والشراف و اولاد الشیخین
الشیخین مکتب فی القضاة

⑤ سبب بہت جو اس باب میں بیان کیا گیا ہے کہ وہ سبب کہ وہ سبب
میں پہلے اور کچھ راہنمائی ملے گی سبب یہ کہ اس وقت تک کہ وہ سبب



کتاب فی احکام الجهاد
فی احکام الجهاد
فی احکام الجهاد
فی احکام الجهاد

عن بر عمر ^{رضي الله عنه} قال رسول الله ^{صلى الله عليه وسلم}
 مَنْ سَأَلَ بِاللهِ فَكَفَّرَ عَصُوهَ -

وَمَنْ سَتَعَاذَ بِاللهِ فَكَفَّرَ عَصُوهَ -

وَمَنْ دَعَاكُمْ فَجِيبُوهُ وَمَنْ

حَسَنَ إِلَيْكُمْ مَقْرُوفٌ فَجَا فُؤَدَ -

فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَكَتَ فُؤَادَ فَاذْكُرُوا

حَقَّ ثَرَوْكُمْ كَمَا هُمْ ثَرَوٌ -

بسم الله الرحمن الرحيم

باب في بيان

باب في بيان ^{البيان} من سَتَعَاذَ بِاللهِ فَكَفَّرَ عَصُوهَ

باب في بيان ^{البيان} من سَأَلَ بِاللهِ فَكَفَّرَ عَصُوهَ

باب في بيان ^{البيان} من دَعَاكُمْ فَجِيبُوهُ

باب في بيان ^{البيان} مَنْ حَسَنَ إِلَيْكُمْ مَقْرُوفٌ فَجَا فُؤَادَ

باب في بيان ^{البيان} فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَكَتَ فُؤَادَ فَاذْكُرُوا

حَقَّ ثَرَوْكُمْ كَمَا هُمْ ثَرَوٌ

باب في بيان ^{البيان} مَنْ دَعَاكُمْ فَجِيبُوهُ

كَمَا هُمْ ثَرَوٌ

عنقہ ت عبد القدیر ع ~~کے~~ کشتی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے فرمایا کہ جو شخص متعلقان کا نام لے کر اپنے گھر سے دو

اور جو متعلقان کے اس سے پہلے اپنے گھر سے نکلے گا وہ دو

درجہ شخص اعلیٰ سے اس کے قبل ہوگا اور جو پہلے سے متعلقان کے گھر سے

نکلے گا وہ دو درجہ

گھر سے نکلے گا وہ دو درجہ سے اس کے قبل ہوگا اور جو پہلے سے متعلقان کے گھر سے

نکلے گا وہ دو درجہ سے اس کے قبل ہوگا

اس باب میں مذکور ہیں مسائل مرتبہ چوتھے ہیں !

① جو شخص متعلقان کا نام لے کر اپنے گھر سے نکلے گا وہ دو درجہ

② جو شخص متعلقان کا نام لے کر اپنے گھر سے نکلے گا وہ دو درجہ

③ اپنے مسکن کی بجائیں اعلیٰ سے اس کے قبل ہوگا

④ کسی کے گھر سے نکلے گا وہ دو درجہ

⑤ جو شخص گھر سے نکلے گا وہ دو درجہ سے اس کے قبل ہوگا

درجہ اول سے اس کا گھر میں سے نکلے گا

⑥ شہر کی حالت سے نکلے گا وہ دو درجہ سے اس کے قبل ہوگا

گھر سے نکلے گا وہ دو درجہ سے اس کے قبل ہوگا



کتابتِ مسند
وضاحت کی گئی ہے کہ اللہ کا نام
تسکرتیست کہیں اور کوئی
سوال نہ کیا جائے



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

يَسْأَلُونَكَ لِمَ لَا يَكْفُرُ
مِنْ الْأُمَمِ شَيْءٌ قُلْ هِيَ

أَعْيُنُهُمْ كَانَتْ تُعْوِى لِمَا
وَقَعَدُوا لَكَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

وَلِيُصْطَفَى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا

يَعْبُدُونَ قُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَسُيُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ لِمَا

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ قُلْ لِمَ لَا

يَكْفُرُ أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ

أَعْلَمُوا بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ

لِمَ لَا يَكْفُرُ أَكْثَرُ النَّاسِ

بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ لِمَ لَا

مَعْرِفَةُ

قَسَمٌ بِالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لِيُؤْتِيَهُمْ

الْحَقَّ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

لَوْ أَنَّ أَكْثَرُ النَّاسِ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

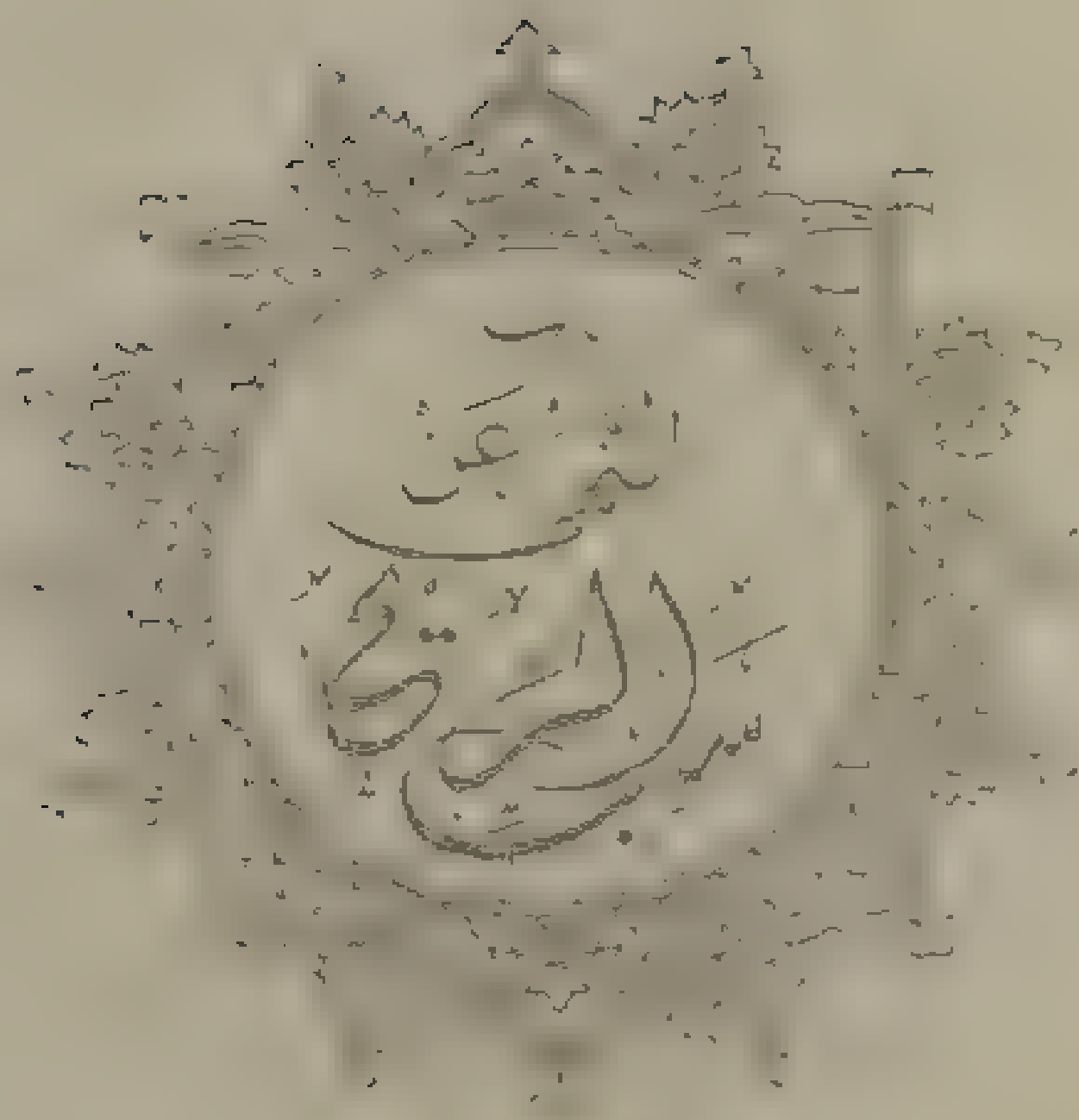
یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ

یہ کہتے ہیں کہ جو کہ بہت سے لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ



اس باب میں

نور احمدی کو عالمی ویتھ

میں سے روکنا ہے۔

خشت برین است و در قیامت برین برین است
 و در روز قیامت برین برین است و در روز قیامت
 برین برین است و در قیامت برین برین است
 و در روز قیامت برین برین است و در روز قیامت
 برین برین است و در قیامت برین برین است
 و در روز قیامت برین برین است و در روز قیامت

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان
 کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان
 کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان
 کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان
 کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

— 313 —



STILLBORN

[Faint, illegible handwriting]

١٠٨

[illegible]

هذه هي النسخة التي كانت في يد
الملك من نسخة المخطوط

کتاب فی الجبر فی الفضا

ما فی صمدیہ و فی یحییٰ و ما فی قمریہ

[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

1. The first part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, including sales, purchases, and expenses. It emphasizes the need for a systematic approach to record-keeping, such as using a ledger or accounting software, to ensure that all financial data is properly documented and organized.

2. The second part of the document focuses on the importance of regular reconciliation of accounts. It explains that reconciling accounts involves comparing the company's internal records with external statements, such as bank statements or supplier invoices, to identify any discrepancies or errors. This process is crucial for ensuring the accuracy of the financial statements and for detecting any potential fraud or mismanagement.

3. The third part of the document discusses the importance of budgeting and financial planning. It explains that a budget is a financial plan that outlines the expected income and expenses for a given period, typically a year. By creating a budget, a company can better manage its resources, control its costs, and make informed decisions about its future operations.

4. The fourth part of the document discusses the importance of financial reporting. It explains that financial reports, such as the balance sheet, income statement, and cash flow statement, provide a comprehensive overview of a company's financial performance and position. These reports are essential for management decision-making, for communicating with investors and creditors, and for complying with regulatory requirements.

5. The fifth part of the document discusses the importance of financial control. It explains that financial control involves implementing a system of internal controls to ensure that all financial transactions are properly authorized, recorded, and reviewed. This system is designed to prevent errors, fraud, and mismanagement, and to ensure that the company's financial resources are used efficiently and effectively.

6. The sixth part of the document discusses the importance of financial analysis. It explains that financial analysis involves using various financial ratios and metrics to evaluate a company's financial performance and position. This analysis can help management identify areas of strength and weakness, and make informed decisions about the company's future operations.

7. The seventh part of the document discusses the importance of financial forecasting. It explains that financial forecasting involves using historical data and other information to predict a company's future financial performance. This process is essential for making strategic decisions, such as whether to expand operations or invest in new projects.

8. The eighth part of the document discusses the importance of financial risk management. It explains that financial risk management involves identifying and managing the various risks that can affect a company's financial performance, such as market risk, credit risk, and liquidity risk. This process is essential for ensuring the company's financial stability and long-term success.

9. The ninth part of the document discusses the importance of financial compliance. It explains that financial compliance involves ensuring that the company's financial practices comply with all applicable laws, regulations, and standards. This is essential for avoiding legal penalties, maintaining the company's reputation, and ensuring the integrity of its financial statements.

10. The tenth part of the document discusses the importance of financial transparency. It explains that financial transparency involves providing clear and accurate information about the company's financial performance and position to all stakeholders, including investors, creditors, and the public. This transparency is essential for building trust and confidence in the company, and for ensuring its long-term success.

مردمان کے تعلق میں رہن سے جہان میں رہنے والا رہنمائی
 کی ہے یہ وہی ہے جس نے اس کو پہنچایا ہے اور وہی ہے
 جس نے اس کو اس کی طرف لے گیا ہے اس کو اس کی طرف
 لے گیا ہے اس کو اس کی طرف لے گیا ہے اس کو اس کی طرف
 لے گیا ہے اس کو اس کی طرف لے گیا ہے اس کو اس کی طرف

مردمان کے تعلق میں رہن سے جہان میں رہنے والا رہنمائی
 کی ہے یہ وہی ہے جس نے اس کو پہنچایا ہے اور وہی ہے

مردمان کے تعلق میں رہن سے جہان میں رہنے والا رہنمائی
 کی ہے یہ وہی ہے جس نے اس کو پہنچایا ہے اور وہی ہے

مردمان کے تعلق میں رہن سے جہان میں رہنے والا رہنمائی
 کی ہے یہ وہی ہے جس نے اس کو پہنچایا ہے اور وہی ہے

مردمان کے تعلق میں رہن سے جہان میں رہنے والا رہنمائی
 کی ہے یہ وہی ہے جس نے اس کو پہنچایا ہے اور وہی ہے

مردمان کے تعلق میں رہن سے جہان میں رہنے والا رہنمائی
 کی ہے یہ وہی ہے جس نے اس کو پہنچایا ہے اور وہی ہے

و فسر بان ما احب به له يسكن
 بقدر الله و حكمته ففسر بانفسه
 حكمة و شكر بقدر و بقدر
 ان يتم امر رسوله و ان يظهر
 ما عطف عليه حكمة

و هذا هو قول رسول الله
 عن المنافقين و المشركين في
 سورة التفتح فربما كان
 قول رسول الله في قوله
 ما يدين به سبحانه و تعالي
 ما يدين بحكمته و عظمته و عظمته
 خبير

فمن كان الله يدين به
 على الحق دله ففسر قوله
 ما يدين به و شكر ان يدين
 ما جرت به و عظمته
 و شكر ان يكون قدره
 حكمة بلغة يستحق عظمته

اور یہ کہ ہر مصیبت ان کو پہنچی ہے وہ ستہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت سے
 نجات پانچہ یہ بھی بتایا کہ یہ لوگ مدد تعالیٰ کی حکمت اور کس کی قدرت کا انکار کرتے
 ہیں اور یہ کہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ کہ پورا نہ ہو یا اور جن یہ دین سب
 اس پر مبنی ہے۔

میں نے یہی دیکھا کہ یہ لوگ کہیں وہ بڑا کمان سب جس کا منہ اس میں مگر ہے۔
 یہ یہ بڑا کمان ہے جو اللہ تعالیٰ کی شان غنی کے منافی ہے۔ اس کی حکمت
 بڑی اور پختہ و مدہ کے بھی خوب ہے۔

پس جو شخص یہ سمجھے کہ یہ لوگ یہ بڑا کمان سب جس کا منہ اس میں مگر ہے۔
 سب اس کی وجہ سے حق خود مبرا ہے۔
 بڑا کمان ہے اس کا مدد تعالیٰ کی قدرت اور حکمت اور یہ ہے۔
 اس کی حکمت ہے۔

میں نے یہی دیکھا کہ یہ لوگ کہیں وہ بڑا کمان سب جس کا منہ اس میں مگر ہے۔
 سب اس کی وجہ سے حق خود مبرا ہے۔

بَلْ زَعَمَ أَنَّ ذَٰلِكَ لِمُسَيِّئَةٍ
مُّجْتَرِدَةٍ - فَذَٰلِكَ فَتْرُكُ الَّذِينَ
كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
مِنَ النَّارِ -

وَجَعَلَ النَّاسَ يَتَّبِعُونَ بِهِ
فَأَمَرَ لِسْوَاءَ فِيهَا يَخْتَلِقُ بِهِ
وَفِيهَا يَفْتَلِدُ بِفَيْرِهِمْ وَ
يَسْتَرْجِعُونَ مِنْ ذَٰلِكَ وَكَانَ
عَرَفَ بِهِ وَ أَسْمَاءُ وَ حَسَنَاتُ
وَمَوْجِبَ حِكْمَتِهِ وَ حَمْدُهُ

بِشَيْءٍ شَبِيبٍ مِنْ مَعْرِ لِنَفْسٍ
بِهِمْ وَأَيْتَابُ إِلَى وَ يُسْتَفْتَى
مِنْ ذَلِكَ بِرَبِّهِمْ قُلْ لِسْوَاءِ
وَلَوْ فَتَحْتُ مِنْ فَتْحٍ لَرَأَيْتَ
عَمْدَهُ تَحْتِ عِلْمِ تَحْمِلُهُ فَرَامَةُ
وَبَدَنُهُ كَانَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ
كَذًا وَ كَذَ فَتَحْتُ وَ مَسْتَكْرَ
وَفَتَحْتُ فَتَحْتُ مِنْ فَتْحٍ

بہارِ یمن کے درختوں کی شہینت پرست پس یہ غور و فکر
 یہ غور و فکر کے یہ بزرگوں کا نہ مقرر ہے۔

اور شہین قہرمان کے لئے ظن رکھنے میں کسی سے نہیں
 ترسنا ہے اور کسی سے نہیں جو وہ غیور ہے کہ ہے۔
 ہر کسی کے لئے الیٰ ربوبت میں بہارِ یمن کے درختوں کے
 ہر کسی کے لئے قہرمان کے یہ بزرگوں کے

یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے
 یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے
 یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے

یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے
 یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے

یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے
 یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے یہ بزرگوں کے

و من یخرج منہ شیء من دنیائہ
و لا فانی لا ینالہ حب

مکملہ

۱۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۲۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۳۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۴۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۵۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۶۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۷۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۸۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۹۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر
۱۰۔ [تفسیر] تفسیر تفسیر

و من یخرج منہ شیء من دنیائہ
و لا فانی لا ینالہ حب

اگر کسی شخص سے کوئی چیز دنیائے دنیا سے نکلے

و من یخرج منہ شیء من دنیائہ

و لا فانی لا ینالہ حب

و من یخرج منہ شیء من دنیائہ

و لا فانی لا ینالہ حب

و من یخرج منہ شیء من دنیائہ



بسم الله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

و قال ثم عمر ^{رضي الله عنه} و نذني نفس بن عمر
 بيده لو كان لأحدكم مثل أحد
 ذهباً ثم أنفقته في سبيل الله
 ما قبلته الله منه حتى يؤمن
 بالقدر ثم ستره بقول النبي صلى الله عليه وسلم
 لايمان أن تؤمن بالله و رسوله
 و كتبه و رسله و اليوم الآخر
 و تؤمن بالقدر خيره و شره

عن عبد بن الصامت ^{رضي الله عنه} قال لايمان
 يا بني أن تؤمن بالله و رسوله
 حتى تقسم أن ما أصابك لم يكن
 ليخطأك و ما أنخطأك لم يكن
 ليصيبك

ثم ستره بقول النبي صلى الله عليه وسلم
 إن أول ما خلق الله من خلقه
 له الكتاب فقال رب ما د الكتاب
 قال كتب مقدره من شيء
 حتى تقره أنت بما

تختِ محمدیہ پر سیدنا ابوبکرؓ کی بیعت ہوئی اور اس وقت
قرآن مجید پڑھا گیا اور اس کے بعد حضرت علیؓ نے خطبہ پڑھا
اور اس کے بعد حضرت عثمانؓ نے خطبہ پڑھا اور اس کے بعد
حضرت عمرؓ نے خطبہ پڑھا اور اس کے بعد حضرت

یہ نیکو بخت پرستوں کے لئے ہے جو اس
 نیکو بخت پرستوں کے لئے ہے جو اس
 نیکو بخت پرستوں کے لئے ہے جو اس
 نیکو بخت پرستوں کے لئے ہے جو اس

خودست بخدا و بنده است
پایبسته فواید و بیهوده
تجربہ حاصل کردیم که
در دنیا هر چه باشد

[illegible]

يَا بَنِيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
 يَقُولُ مَنْ مَاتَ عَلَى شَيْءٍ غَيْرِ هَذَا
 فَلَيْسَ مِنِّي .

وفي رواية أحمد : إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ
 تَعَالَى الْمُتَكَلِّمَ . فَتَمَارَ لَهُ الْكُتُبُ
 فَجَعَلَ فِيهَا ثَمَنًا ثَمَنًا بِمِثْلِ
 هُوَ هَكَذَا إِنَّ الْكُتُبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 وفي رواية ابن وهب عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ :
 فَمَنْ لَمْ يُؤْمَرْ بِالْقَدَرِ ضَلَّ
 وَشَرِدَ أَهْوَاهُ .
 وفي المسند والسنن من حديث أبي هريرة
 أَنَّ بَنِي كَعْبٍ قَاتَلُوا فِي
 نَفْسِ شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ شَيْءًا
 نَسُوا اللَّهَ يَذُوبُهُ مِنْ قَبْلِ

فَقَاتَلُوا نَوْ ثَمَنًا وَشَرِدُوا
 ذَهَبًا مَ قَبْلَهُ مِنْهُ حَتَّى تَرَوْهُمُ
 بِالْقَدَرِ وَتَقْصُرُ عَنْهُ حَتَّى
 نَوْ يَكُنْ يَخْشَعُونَ وَهُوَ خَدَّاهُ

لَمْ يَكُنْ يُصَيِّدُ وَنُفِثَتْ
عَلَى خَيْرِ هَذِهِ نَكَبَتْ مِنْ تَحْتِ
النَّارِ قَالَ فَاتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ
مَسْتَوْدِعًا وَحَدِيثًا بِنِ
ابْنِ ثَابِتٍ فَكُتِبَ حَدَّثَنِي عَنْ
عَنْ أَبِي نَسْرِ بْنِ

بیان فرض فی یمین

بیت گنج بیت گنج بیت گنج

مذمت
امتیاز و تمس
یمن







طوبى لمن

مجلس

سید حبیب الرحمن دیر

تذکرہ شہسواران و شہسواران

[illegible]

تقدیر میں حقیر کے خیر و شر کے متعلق ہوتا ہے۔

بنی آدمی کے لیے تین سبب ہیں کہ جو میں نے مذکور کیا ہے وہ ہیں
 ۱۔ خیر و شر کے متعلق تقدیر کا ہونا۔ ۲۔ خیر و شر کے متعلق
 تقدیر کا ہونا۔ ۳۔ خیر و شر کے متعلق تقدیر کا ہونا۔

میں نے یہ سبب تینوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔

① تقدیر پر ایمان رکھنا اور خیر و شر

کے متعلق ایمان رکھنا

② تقدیر پر ایمان رکھنا اور خیر و شر کے متعلق ایمان رکھنا

③ تقدیر پر ایمان رکھنا اور خیر و شر کے متعلق ایمان رکھنا

④ تقدیر پر ایمان رکھنا اور خیر و شر کے متعلق ایمان رکھنا

⑤ تقدیر پر ایمان رکھنا اور خیر و شر کے متعلق ایمان رکھنا

النامية عَادَةُ نَسَدَفٍ فِي زَوَالِهِ شَيْبَةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التاسع

أَنَّ الْعِلْمَ حَقٌّ وَهُوَ يَزِيدُ

شبهه و ذلک انیسوی

اندرم در زبیر



(۱) در صورتیکه در هر یک از این موارد،

— ۱۲۸ —

(9) تاریخ تہذیب و تمدن

[illegible]

پراہرست میں





بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 مَنْ تَعَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ وَتَسَبَّبَ
 بِمَخْلُوقٍ كَكُفْرِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ
 لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَيْئًا
 وَ لَيْسَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ إِلَّا تَسَبَّبَ
 فِي شَيْءٍ قَدْ تَعَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ
 يَعْرِفُ الْيَمِينُ الَّذِينَ يُسَارِقُونَ
 بِرُءُوسِهِمْ

وَ لَيْسَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ إِلَّا تَسَبَّبَ
 فِي شَيْءٍ قَدْ تَعَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ
 يَعْرِفُ الْيَمِينُ الَّذِينَ يُسَارِقُونَ
 بِرُءُوسِهِمْ

وَ لَيْسَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ إِلَّا تَسَبَّبَ
 فِي شَيْءٍ قَدْ تَعَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت پروردگار است و در حق است و در حق است و در حق است
که همه حق و تمام است که در حق است و در حق است و در حق است
بنیاد است و در حق است و در حق است و در حق است
یک است و در حق است و در حق است و در حق است

چون در حق است و در حق است و در حق است
در حق است و در حق است و در حق است
در حق است و در حق است و در حق است

در حق است و در حق است و در حق است
در حق است و در حق است و در حق است
در حق است و در حق است و در حق است

در حق است و در حق است و در حق است
در حق است و در حق است و در حق است
در حق است و در حق است و در حق است

در حق است و در حق است و در حق است
در حق است و در حق است و در حق است

بعضی عینه رسوں شریف

کذا تسع صوره لا حسیب

ولا قبر مشرف لا ستریت

عبرانی

[بعضی عینه رسوں شریف]

کذا تسع صوره لا حسیب

ولا قبر مشرف لا ستریت

بعضی عینه رسوں شریف

کذا تسع صوره لا حسیب

[بعضی عینه رسوں شریف]

کذا تسع صوره لا حسیب

ولا قبر مشرف لا ستریت

[بعضی عینه رسوں شریف]

کذا تسع صوره لا حسیب

[بعضی عینه رسوں شریف]

کذا تسع صوره لا حسیب

ولا قبر مشرف لا ستریت

پیشہ رسول اللہ ﷺ سے پیرا تھا

پیشہ کہ جو تصویر ان کے پاس

نہیں تھی کہ جو اوتھو پر بند ہو گئی تھی

اس پانچویں مندرجہ ذیل مسائل میں

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

تصویر بنانے کے لیے تین سو

الساخنہ أَنَّهُ يُسَكِّنُ أَبَّ يَنْفَعُ

فِيهَا الدَّرُوحُ -

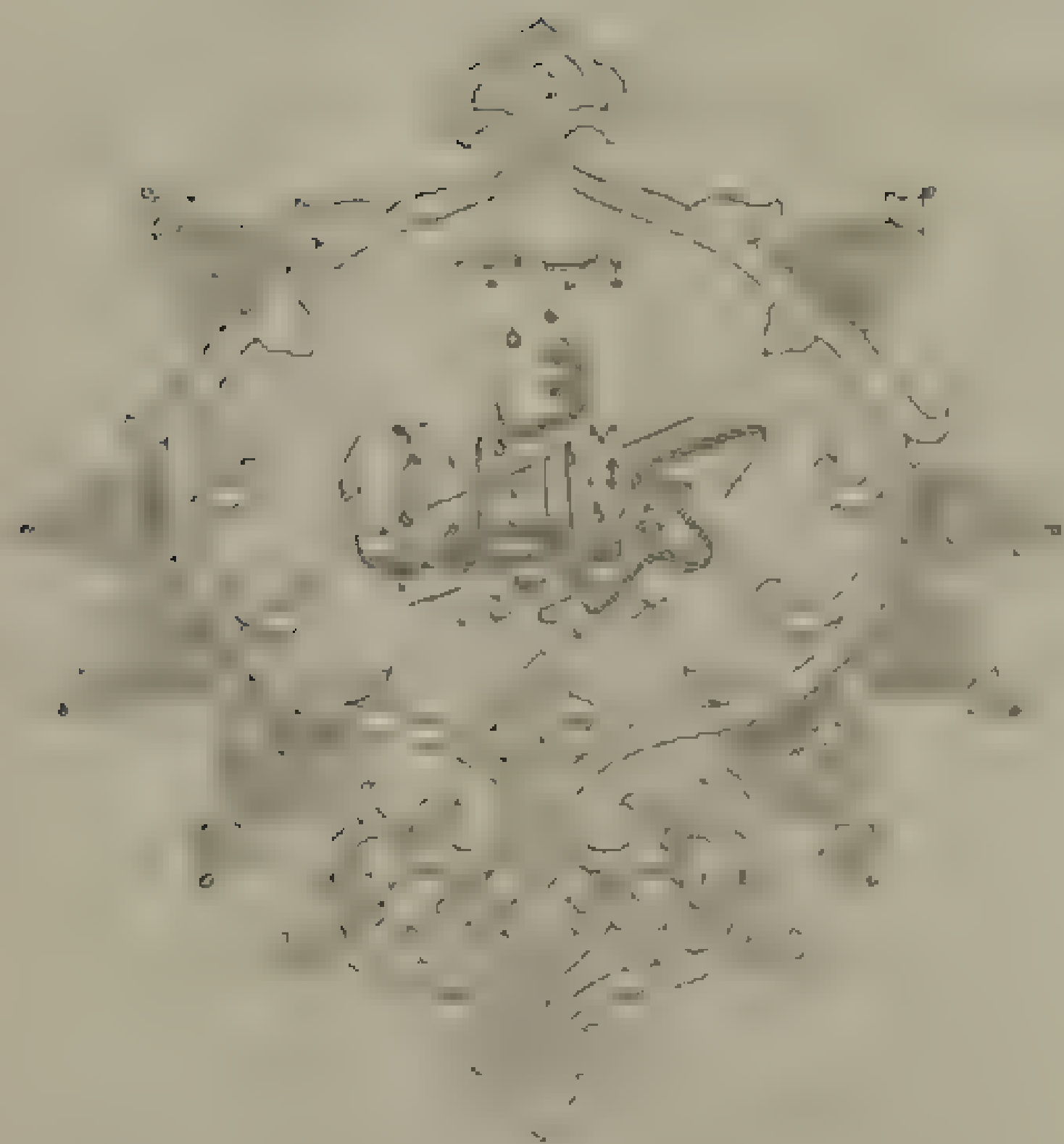
الساخنہ أَلَّا مَرُّ بِأَلْسِنَتِهَا إِذَا وَجَّهَتْ



⑤ مستور کو مجبور کیا جائے گا کہ وہ ان تصاویر میں رُوح ڈالے۔

⑥ جہاں بھی تسویر پہنچے اسے مستادینے کا حکم۔





ان پستوں کی کثرت سے کتابخانہ کی قیمت
اور اس کے پر و خیر اور تحریک کی قیمت

وَسَيُفْقَهُمْ أَيُّهُمْ أَشَدُّ

عَنْ يَدِ الْمَرْبُوتِ قُلْ مَعِيَ رُسُلُ اللَّهِ

يَقُولُ الْكَافِرُ هَذِهِ أُمَّتِي أَدِينُ

لِلْكَافِبِ

وَعَنْ سِدْرٍ مَجِيدٍ قُلْ رُسُلُ اللَّهِ

تِلْكَ أُمَّتِي أَدِينُ لَهَا

وَاللَّهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

أَشْيَاءُ زِينَةٍ

وَحُلِيِّنَ لَكُمْ لِكُلِّ

وَارٍثَةٍ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ

وَالْأَقْرَبُونَ وَلَكِنْ يَخْشَوْنَ

قُلْ قُلُوبُكُمْ فِي يَدَيْ اللَّهِ

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

قُلْ لِّلَّذِينَ يَدِينُونَ

بِمِوَازِنٍ قُلْ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

بِحَقٍّ قُلُوبُكُمْ فِي يَدَيْ اللَّهِ

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

پہلے کوئی بات نہ کہو

میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے
 میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے
 میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے

میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے
 میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے
 میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے

میں نے یہ سنا ہے کہ

میں نے یہ سنا ہے کہ

میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے
 میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے

میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے
 میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے

میں نے یہ سنا ہے کہ

میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے
 میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے

میں نے یہ سنا ہے کہ

میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے میری بات نہ سنی ہے

وَلَا يَسْتَشْهِدُونَ وَ يَحْذَرُونَ
 وَلَا يُؤْتَمِنُونَ وَ يَنْذَرُونَ وَلَا
 يُؤْفُونَ وَ يَغْفِرُونَ فَيَسْأَلُ السَّامِعُ
 وَ هُوَ مِنْ مَسْعُودٍ قَرِيبٍ لَّنَّاسٍ
 قَالُ: خَيْرُ نَاسٍ قَرِيبٌ لَّنَّاسٍ
 يَتَوَكَّلُونَ ثُمَّ لَذِينَ يَتَوَكَّلُونَ
 يَجْنِي قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ
 يَمِينُهُ وَ يَمِينُهُ شَهَادَةُ
 وَ قَالُ: بِرِشْمٍ كَلُّهُ يَحْذَرُونَ
 مِنْ شَهَادَةٍ وَ لَمْ يَدُ وَ لَمْ يَدُ

مَعْنَاهُ

[قَوْلُهُ] لَوْ يَسْتَشْهِدُونَ لَأَبْهَتُوا

الْحَبِيرَ بِأَنْ يَحْذَرُوا مِنْهُمْ

لَسَعَفَهُ مَخَافَةُ شَرِّهِمْ

لَا يَتَوَكَّلُونَ عَلَيْهِمْ فَهُمْ لَا

يَسْعَى لَهُ شَيْءٌ وَلَا يَدُ

بہارِ خیرات میں ہے کہ اگر کسی نے ایک سو بار
 سبحان اللہ پڑھا تو اس کی موت میں کوئی نقص نہ ہوگا

یہ کلمہ خیرات ہے جو کہ ہر روز پڑھ کر اس کی
 موت میں کوئی نقص نہ ہوگا اور وہ مستحقِ جنت ہوگا اور
 اس کی قبر میں بھی کوئی نقص نہ ہوگا اور اس کی
 روح میں بھی کوئی نقص نہ ہوگا اور اس کی

موت میں بھی کوئی نقص نہ ہوگا اور اس کی
 روح میں بھی کوئی نقص نہ ہوگا

اللہ تعالیٰ ہمیں خیرات عطا فرمائے !

۱۱ خیرات عطا فرمائے !

۱۲ خیرات عطا فرمائے !
 خیرات عطا فرمائے !
 خیرات عطا فرمائے !
 خیرات عطا فرمائے !

نُحْمًا نُشْبِيهٌ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

يَعْنَهُ مَعَ قَبْلَةٍ نَشْتٍ

ذَهْ نُشْبِيهٌ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

وَلَا يُسْتَحْفَظُونَ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ

ذَهْ نُشْبِيهٌ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

وَلَا يُسْتَحْفَظُونَ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

وَلَا يُسْتَحْفَظُونَ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ عَنْ نَشْتٍ نَشْمَسُ

نَشْتٍ نَشْمَسُ



سید الشهدا علی بن ابی طالب علیه السلام
 وعلیه السلام وعلیه السلام وعلیه السلام
 وعلیه السلام وعلیه السلام وعلیه السلام

معدن سے لے کر چاروں طرف پھیلنے والی تہذیب و تمدن
 پختہ ہونے سے پہلے ہی کہ وہ ایک قوم کے لئے ایک نئے
 سبب تھی۔

تہذیب و تمدن کے لئے یہ سببوں میں سے ایک ہے۔
 یہ بڑی فلاح دہن ہے۔ یہ قوم کے لئے ایک نئے
 راستے کے لئے ایک نئے سبب ہے۔

پھر اس کے بعد قوم کے لئے ایک نئے راستے
 کے لئے ایک نئے سبب ہے۔

تہذیب و تمدن کے لئے ایک نئے سبب ہے۔
 یہ قوم کے لئے ایک نئے راستے کے لئے ایک نئے سبب ہے۔

تہذیب و تمدن کے لئے ایک نئے سبب ہے۔
 یہ قوم کے لئے ایک نئے راستے کے لئے ایک نئے سبب ہے۔

تہذیب و تمدن کے لئے ایک نئے سبب ہے۔
 یہ قوم کے لئے ایک نئے راستے کے لئے ایک نئے سبب ہے۔
 یہ قوم کے لئے ایک نئے راستے کے لئے ایک نئے سبب ہے۔

أربع حروف و خمسة وثلاثون

فصل في ذلك فيكون من الحروف

و خمسة ما على ألف حروف

وبن ثلثين ألف حروف

وخمسة آلاف حروف

أشياء يعرف بحروف حروف

فصل في ذلك فيكون من الحروف

و ثلثين ألف حروف

وخمسة آلاف حروف

أشياء يعرف بحروف حروف

فصل في ذلك فيكون من الحروف

و ثلثين ألف حروف

وخمسة آلاف حروف

أشياء يعرف بحروف حروف

فصل في ذلك فيكون من الحروف

و ثلثين ألف حروف

وخمسة آلاف حروف

أشياء يعرف بحروف حروف

توئی تان میں سے جو کہ پس منقلب ہیں ، خود را کوس و برانست
 و آنکه پس منقلب است و

توئی تان میں سے جو کہ پس منقلب ہیں ، خود را کوس و برانست
 و آنکه پس منقلب است و

توئی تان میں سے جو کہ پس منقلب ہیں ، خود را کوس و برانست
 و آنکه پس منقلب است و

توئی تان میں سے جو کہ پس منقلب ہیں ، خود را کوس و برانست
 و آنکه پس منقلب است و

وَبِتَكَّةً بِسْمِ تَخْصُرُو ذِمَّتَكُمْ وَ ذِمَّةَ
 صَحَابِكُمْ أَقُولُ مَنْ لَيْسَ لَهُ خَيْرٌ
 ذِمَّةً مِنْ ذِمَّةِ بَنِي
 وَ إِذَا حَضَرْتُكُمْ فَمِنْ حَضَرْتُمْ فَارْتَدُّوا
 لِي تَرَاهُمْ عَلَى حَكْمِهِمْ مِنْ
 تَرَاهُمْ وَ لَيْسَ لَهُمْ خَيْرٌ مِنْ
 حُكْمِ ذِمَّةِ لِي تَرَاهُمْ تَرَاهُمْ
 حَكْمَهُمْ مِنْ ذِمَّةِ لِي

مِنْ ذِمَّةِ

[بَنِي] أَقُولُ مَنْ لَيْسَ لَهُ خَيْرٌ مِنْ ذِمَّةِ
 بَنِي وَ ذِمَّةِ بَنِي
 [بَنِي] أَقُولُ مَنْ لَيْسَ لَهُ خَيْرٌ مِنْ ذِمَّةِ
 بَنِي وَ ذِمَّةِ بَنِي
 [بَنِي] أَقُولُ مَنْ لَيْسَ لَهُ خَيْرٌ مِنْ ذِمَّةِ
 بَنِي وَ ذِمَّةِ بَنِي
 [بَنِي] أَقُولُ مَنْ لَيْسَ لَهُ خَيْرٌ مِنْ ذِمَّةِ
 بَنِي وَ ذِمَّةِ بَنِي

حبيب الله قلم برداشتن با من در روز و در شب و در وقت
خواب و بیداری و در هر حال و در هر حال و در هر حال
و در هر حال و در هر حال و در هر حال و در هر حال و در هر حال

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

[Faint handwritten text, likely bleed-through from the reverse side.]

[illegible]

1. *... ..*
 2. *... ..*
 3. *... ..*
 4. *... ..*
 5. *... ..*
 6. *... ..*
 7. *... ..*
 8. *... ..*
 9. *... ..*
 10. *... ..*
 11. *... ..*
 12. *... ..*
 13. *... ..*
 14. *... ..*
 15. *... ..*
 16. *... ..*
 17. *... ..*
 18. *... ..*
 19. *... ..*
 20. *... ..*
 21. *... ..*
 22. *... ..*
 23. *... ..*
 24. *... ..*
 25. *... ..*
 26. *... ..*
 27. *... ..*
 28. *... ..*
 29. *... ..*
 30. *... ..*
 31. *... ..*
 32. *... ..*
 33. *... ..*
 34. *... ..*
 35. *... ..*
 36. *... ..*
 37. *... ..*
 38. *... ..*
 39. *... ..*
 40. *... ..*
 41. *... ..*
 42. *... ..*
 43. *... ..*
 44. *... ..*
 45. *... ..*
 46. *... ..*
 47. *... ..*
 48. *... ..*
 49. *... ..*
 50. *... ..*
 51. *... ..*
 52. *... ..*
 53. *... ..*
 54. *... ..*
 55. *... ..*
 56. *... ..*
 57. *... ..*
 58. *... ..*
 59. *... ..*
 60. *... ..*
 61. *... ..*
 62. *... ..*
 63. *... ..*
 64. *... ..*
 65. *... ..*
 66. *... ..*
 67. *... ..*
 68. *... ..*
 69. *... ..*
 70. *... ..*
 71. *... ..*
 72. *... ..*
 73. *... ..*
 74. *... ..*
 75. *... ..*
 76. *... ..*
 77. *... ..*
 78. *... ..*
 79. *... ..*
 80. *... ..*
 81. *... ..*
 82. *... ..*
 83. *... ..*
 84. *... ..*
 85. *... ..*
 86. *... ..*
 87. *... ..*
 88. *... ..*
 89. *... ..*
 90. *... ..*
 91. *... ..*
 92. *... ..*
 93. *... ..*
 94. *... ..*
 95. *... ..*
 96. *... ..*
 97. *... ..*
 98. *... ..*
 99. *... ..*
 100. *... ..*

السايم لَمَنْزِقُ نَيْبِ حُكْمِهِ وَ

حُكْمِهِ نَيْبًا

السايم فِي حُكْمِهِ نَيْبِي يَحْكُمُهُ

عِنْدَ نَيْبِهِ يَحْكُمُهُ لَا يَرْفَعُ

أَيُّوَالِهِ حُكْمُهُ لَا يَرْفَعُ

نَيْبِي
يَحْكُمُهُ
لَا يَرْفَعُ

نَيْبِي وَنَيْبِي نَيْبِي

نَيْبِي نَيْبِي نَيْبِي نَيْبِي نَيْبِي
نَيْبِي نَيْبِي نَيْبِي نَيْبِي نَيْبِي

نَيْبِي
يَحْكُمُهُ
لَا يَرْفَعُ



مكتبة

مكتبة
مكتبة

عَرَضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَوْلَ قَوْلِ رَسُولِ
 اللَّهِ ﷺ قَوْلَ رَجُلٍ وَ قَوْلَ رَجُلٍ
 لَمْ يَكُنْ فِيهِ قَوْلٌ نَقِيٌّ مِنْ دِينِ
 يَتَأَلَّى عَنْ أَثَرِ الْأَنْفِ نَقِيٌّ
 بِأَنْفِ قَدْ عَفِيفَتْ لَهُ وَ نَقِيٌّ
 عَمَّا نَقِيٌّ (و. م. م.)
 وَ فِي حَدِيثٍ بِي هَرِيرَةَ رَجُلٍ نَقِيٌّ
 بِحَدِيثِ أَبِيهِ قَالَ أَلَمْ يَكُنْ فِيهِ قَوْلٌ
 بِكَلِمَةٍ أَوْ قَوْلٍ نَقِيٌّ لَهُ حَيْرَةٌ

مَقَالَةٌ

| | |
|----------------------|---------|
| نَقِيٌّ مِنْ نَقِيٍّ | نَقِيٌّ |
| نَقِيٌّ مِنْ نَقِيٍّ | نَقِيٌّ |
| نَقِيٌّ مِنْ نَقِيٍّ | نَقِيٌّ |
| نَقِيٌّ مِنْ نَقِيٍّ | نَقِيٌّ |
| نَقِيٌّ مِنْ نَقِيٍّ | نَقِيٌّ |

حضرت بنو بکر بن عبد ربیع نے اپنے بیٹوں کو اس قدر نصیحت کی کہ
 ان کو دنیا سے پیٹھ پیٹ کر بھڑکے ہوئے ہو کر اپنے آپ کو غفلت میں نہ آئے
 اور ان کو دنیا سے پیٹھ پیٹ کر بھڑکے ہوئے ہو کر اپنے آپ کو غفلت میں نہ آئے
 ان کی غفلت میں نہ آئے

میں نے اس کی غفلت کو یاد کیا اور تیرے لئے اس کو یاد کیا ہے
 خدا کی برکت

حضرت بنو بکر بن عبد ربیع نے اپنے بیٹوں کو اس قدر نصیحت کی کہ
 ان کو دنیا سے پیٹھ پیٹ کر بھڑکے ہوئے ہو کر اپنے آپ کو غفلت میں نہ آئے
 ان کی غفلت میں نہ آئے

ان کی غفلت میں نہ آئے

ان کی غفلت میں نہ آئے

ان کی غفلت میں نہ آئے

ان کی غفلت میں نہ آئے

ان کی غفلت میں نہ آئے

ان کی غفلت میں نہ آئے

ان کی غفلت میں نہ آئے

خامسہ انَّ الرُّوحَيْنِ فِي النَّفْسِ سَبَبٌ
هُوَ مِنْ أَكْثَرِ الْأُمُورِ فِيهِ



⑤ بعض وقت ایستادن در پیش بر جانی سبب مانده
از ایک بیت بزرگوار است.





کتابخانه مجلس شورای ملی
تأسیس ۱۳۰۲
کتابخانه مجلس شورای ملی
تأسیس ۱۳۰۲
کتابخانه مجلس شورای ملی
تأسیس ۱۳۰۲

عن خير من قطع
إلى نبي في
نزلت الألفين و
و ملكة الأمور فستش
رئيس في شمس بوم
و بلت على
فقد النبي
منه فم زل يسبح
في وجوه خدمته
تدري ما
تخففه
بنت كل

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تفیسر و تفتیشی
و جبر و جبر
تفتیشی

خداوند جبریل علیہ السلام کو فرمایا کہ تم میری خدمت میں
 کی خدمت میں آؤ اور میری خدمت میں رہو اور میری
 خدمت میں رہو اور میری خدمت میں رہو اور میری
 خدمت میں رہو اور میری خدمت میں رہو اور میری
 خدمت میں رہو اور میری خدمت میں رہو اور میری

خدمت میں رہو اور میری خدمت میں رہو اور میری
 خدمت میں رہو اور میری خدمت میں رہو اور میری
 خدمت میں رہو اور میری خدمت میں رہو اور میری
 خدمت میں رہو اور میری خدمت میں رہو اور میری

اللہ اعلم بالصواب

- (۱) اللہ اعلم بالصواب
- (۲) اللہ اعلم بالصواب
- (۳) اللہ اعلم بالصواب
- (۴) اللہ اعلم بالصواب

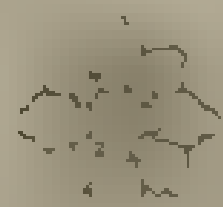
ثالثاً ثالثاً أَنَّهُ لَمْ يُنْكَرْ عَلَيْهِ قَوْلُهُ :

نَسْتَشْفَعُ بِكَ عَلَى

رابعاً رابعاً التَّائِبِيَّةُ عَلَى تَقْبِيلِ سَبْعِينَ سَـ

خامساً خامساً أَنَّ الْمُتَسَيِّمِينَ يَسْأَلُونَ

الْإِسْتِغْفَارَ



وَمِنْ مَدِينَةِ كُنْزِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ

الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ

وَمِنْ مَدِينَةِ كُنْزِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ

وَمِنْ مَدِينَةِ كُنْزِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ

وَمِنْ مَدِينَةِ كُنْزِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ



الكتاب الثاني
في بيان

باب
و

حماية النبت

حمة النور

وتم طرق النور

كتاب

بين يدي من
تأليف
من

مهری که در من نهاده ای که در من نهاده ای

و وفای منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

نشدت منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

مهری که در من نهاده ای که در من نهاده ای

نشدت منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

مهری که در من نهاده ای که در من نهاده ای

نشدت منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

مهری که در من نهاده ای که در من نهاده ای

نشدت منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

مهری که در من نهاده ای که در من نهاده ای

نشدت منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

مهری که در من نهاده ای که در من نهاده ای

نشدت منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

مهری که در من نهاده ای که در من نهاده ای

نشدت منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

مهری که در من نهاده ای که در من نهاده ای

نشدت منی که در من نهاده ای که در من نهاده ای

مرست و درین امر جفا و بی ادبانه در میان من و او که ایستاد
 نه بگویم و من و او که در خدمت تو سر می دادیم و در جبهه دشمنی
 ایستادیم و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم

و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم
 و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم
 و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم

و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم
 و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم
 و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم

و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم
 و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم
 و در راه حق ایستادیم و در راه حق ایستادیم

کتابخانه عمومی و موزه ملی ایران

تألیف: ...

[۱۰۰] م یسبب ن یقون مر

قیس م ن سید

[۱۰۱] م یستغیرینام نسیمن

مع نهم ل یقون ل یقون

[۱۰۲] م م ن ن ن ن

موق مزناب



[۱۰۳] م م م م م م م م م م

م م م م م م م م م م

[۱۰۴] م م م م م م م م م م

م م م م م م م م م م

[۱۰۵] م م م م م م م م م م

م م م م م م م م م م





دانش

مردمان را در این زمانه

استیلا و تسلط بر سر

دولت و سرزمین و ملک

نمیکنند که قوت و

دولت و سرزمین و ملک

وَمَا قَدَرُوا بِهِ حَقَّ قُدْرَةِ

وَالْأَرْضِ جَمِيعَ قُوَّتِهِ يَوْمَ تَقُومُ

وَالسَّمَوَاتِ مَطْوِيَّتٍ زَمِيرًا مَدِينَةٍ

وَنَعْدُو عَمَّا تُشْرِكُونَ

سَمِيعٌ مَعْنُودٌ يُخَوِّفُ قُلُوبَ كَافِرٍ قَلِيلٍ

لِيُزِيلَ بِهِ سُرُورَهُمْ لَئِنْ لَمْ يَرْجِعْ

بِخُشْيَانِهِمُ الْجَنَّةَ لَآتِيَهُمْ فِيهَا

السَّمُومُ حَرًّا مُضَعًا ۖ وَالْأَرْضُ خُشْيَانٌ

مُضَعًا ۖ وَالشَّجَرُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ وَالنَّارُ

عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ وَالشَّرِيفُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ وَالْمَدِينَةُ

لَحْمٌ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ فَيَقُولُ أَسْمِدٌ

فَيَقُولُ أَسْمِدٌ ۖ وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ وَالْمَدِينَةُ

فَيَقُولُ أَسْمِدٌ ۖ وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ

تَذُقُوا قُرْآنًا مَدِينًا ۖ وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ

وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ

وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ

عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ

وَالْمَدِينَةُ عَلَىٰ خُشْيَانٍ ۖ

میں نے محنت کی تھی مگر سب کو سنا تھا کہ
 میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس
 کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس
 کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔

میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس
 کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔

میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس
 کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس
 کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس

کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس
 کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس

کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس
 کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس

کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس
 کو سنا تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ قیامت کے دن میں اس

وَلِي رُوبَةٍ نَسْخَرِي : يَجْعَلُ السَّمَوَاتِ عَلَى رُحْبٍ
وَالْمَاءِ وَالتَّارِي عَلَى إِبْصَارٍ وَ سَائِرِ
لَخْنَقِ عَلَى إِبْصَارٍ (أخره)

وَلَمَّا عَرَفَ عَمْرُ مَرْفُوعٌ يَعْلُوْنَ
السَّمَوَاتِ يَوْمَ تَقْبِلُهُ ثُمَّ يَأْخُذُكُمْ
بِيَدِهِ لِيُنْمِي ثُمَّ يَقُولُ : أَنْ تَكُونُوا
أَيْنَ أُجِبْتُ رُوبَتِ : أَيْنَ لَمْ تَكُونُوا
ثُمَّ يَصُورُ الْأَرْضِينَ نَسْخَرِي
يَأْخُذُكُمْ بِتَمْلِيهِ ثُمَّ يَقُولُ : أَنْ
أُجِبْتُ رُوبَتِ : أَيْنَ لَمْ تَكُونُوا

وَلَمَّا عَرَفَ عَمْرُ مَرْفُوعٌ يَعْلُوْنَ
السَّمَوَاتِ يَوْمَ تَقْبِلُهُ ثُمَّ يَأْخُذُكُمْ
بِيَدِهِ لِيُنْمِي ثُمَّ يَقُولُ : أَنْ تَكُونُوا
أَيْنَ أُجِبْتُ رُوبَتِ : أَيْنَ لَمْ تَكُونُوا

وَلَمَّا عَرَفَ عَمْرُ مَرْفُوعٌ يَعْلُوْنَ
السَّمَوَاتِ يَوْمَ تَقْبِلُهُ ثُمَّ يَأْخُذُكُمْ
بِيَدِهِ لِيُنْمِي ثُمَّ يَقُولُ : أَنْ تَكُونُوا
أَيْنَ أُجِبْتُ رُوبَتِ : أَيْنَ لَمْ تَكُونُوا

وَلَمَّا عَرَفَ عَمْرُ مَرْفُوعٌ يَعْلُوْنَ

تاریخ و جغرافیہ

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

يُقُولُ مِنَ الْكُرْسِيِّ فِي الْعَرْشِ
كَحِثَّةٍ مِمَّنْ حَدِيدٍ لَقِيَتْ بَيْنَ
ظَهْرَيْنِ فَدَوَّ مِمَّنْ ذَرُفَتْ

عَنْ بَنِي مُسْعِدٍ عَمِيَّةٍ عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ
وَلَقَدْ تَبَيَّنَ خُصْبُهُ عَدَدٌ وَبَيَّنَ
صُكْلُ نَمَاءٍ وَ سَمَاءُ خُصْبُهُ عَدَدٌ
وَبَيَّنَ نَمَاءُ سُجَابِجَةٍ وَ لُكْنَتِي
خُصْبُهُ عَدَدٌ

وَبَيَّنَ الْكُرْسِيَّ وَ لَمَاءُ خُصْبُهُ
عَدَدٌ

وَلَقَدْ تَبَيَّنَ فَوْقَ نَمَاءٍ وَ
فَوْقَ نَمَاءٍ لَا يَخْفَى عَيْنُ شَيْءٍ
مِمَّنْ لَمَاءُ خُصْبُهُ

لَمَاءُ خُصْبُهُ عَدَدٌ عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ

عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ

عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ

عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ

عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ

عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ عَنْ بَنِي لُحَيْدٍ لُحَيْدٍ

وہ شش - قشرب میں ایک وسکے چھپنے کی رت شنبہ کی

نہیں یہ دن بیابان کی یاد

نہت مہربان بن کر دیکھو اسے ریت سے دستہ میں ریت

بکس کے لئے اسے اس کے تھوڑے تھوڑے پانچ سو سال کی جدت و برکت

سے تھوڑے پانچ سو سال کی جدت سے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

أَعَدُّ قَالَ . بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ خَمْسِينَ سَاعَةً
 وَ مِنْ حَكِيمٍ سَاعَةً وَ مِنْ سَاعَةٍ مَسِيرَةُ
 خَمْسِينَ سَاعَةً وَ كَتَفَ مَشَى سَاعَةً
 مَسِيرَةُ خَمْسِينَ سَاعَةً وَ مِنْ سَاعَةٍ
 تَابِعَهُ وَ لَعَنَ شَيْبَ بْنَ نُفَيْلٍ
 وَ أَعَدَّ حَكِيمٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ
 وَ مِنْهُ نَعْدَى فَوْقَ ذَلِكَ وَ يُسَبِّحُ
 عَلَيْهِ شَيْبَ بْنَ نُفَيْلٍ بِأَنَّهُ يُؤَدِّي

مَعَالِمُ

تَفْسِيرُ قَوْلِهِ تَعَالَى وَ الْأَرْضُ خَمْسِينَ

الزُّلْفَى

قَبَضَتْ يَوْمَ نُفَيْلٍ

بِأَنَّهُ هَذَا الْقَوْلُ هُوَ مَعَالِمُ

الْمَعَالِمِ

بِقِيَّةِ حَسَنٍ زَيْدُونَ لَيْلٍ فِي

رَمْنِهِ بِرَمْنٍ وَ لَمْ يَنْتَقِزُوا

وَ لَمْ يَتَأَوُّوْا

بِأَنَّهُ هَذَا هُوَ دَفْعُ الشَّيْبِ

الْمَعَالِمِ

بِأَنَّهُ هَذَا هُوَ دَفْعُ الشَّيْبِ

بِأَنَّهُ هَذَا هُوَ دَفْعُ الشَّيْبِ

مضمون یہ کہ درمیں کو رسواں میں زیادہ جانتے ہیں کہ یہ نہ فریاد ان لوگوں کے
 دشمن پانچ سو برس کا وہ عملہ ہے۔

وہ بہت کمزور ہے اور اس کے گھونک پانچ سو برس کا وہ عملہ ہے اور یہ گھونک
 کی موٹی پانچ سو برس کی مسافت کا عملہ ہے یہ گھونک گھونک گھونک گھونک
 گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک
 گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک

گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک
 گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک

گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک

گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک

گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک
 گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک

گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک
 گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک
 گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک گھونک

الواحدة: وقَوَّعَ لَمَعَتِ مِنْ قَسْوَلِ سَهْ

لَمَ ذَكَرَ نَحْشَرُ مَ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ

مَنْ نَحْشَرُ: نَحْشَرُ بِمَنْشَرٍ نَحْشَرُ

وَمَنْ نَحْشَرُ فِي نَحْشَرٍ نَحْشَرُ

وَمَنْ نَحْشَرُ فِي نَحْشَرٍ

نَحْشَرُ بِمَنْشَرٍ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ نَحْشَرُ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ

نَحْشَرُ: نَحْشَرُ نَحْشَرُ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ نَحْشَرُ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ

نَحْشَرُ: نَحْشَرُ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ

نَحْشَرُ: نَحْشَرُ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ

نَحْشَرُ: نَحْشَرُ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ

نَحْشَرُ: نَحْشَرُ نَحْشَرُ

نَحْشَرُ

③ یہودیوں کی طرف سے عیسائیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

یہودیوں کی طرف سے عیسائیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

④ عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کو قتل کرنے کی کوششیں

المركزية بين
العلم والدين

المسند
كتاب الفتن

السلاطنة أن لم يه فوق

ساجد رستمی

کشت فصل کاشت



۱۱ سوره یوسف

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

١٠

١١

١٢

١٣

١٤

١٥

١٦

١٧

١٨

١٩

٢٠

٢١

٢٢

٢٣

٢٤

٢٥

٢٦

٢٧

٢٨

٢٩

٣٠

٣١

٣٢

٣٣

٣٤

٣٥

٣٦

٣٧

٣٨

٣٩

٤٠

٤١

٤٢

٤٣

٤٤

٤٥

٤٦

٤٧

٤٨

٤٩

٥٠

٥١

٥٢

٥٣

٥٤

٥٥

٥٦

٥٧

٥٨

٥٩

٦٠

٦١

٦٢

٦٣

٦٤

٦٥

٦٦

٦٧

٦٨

٦٩

٧٠

٧١

٧٢

٧٣

٧٤

٧٥

٧٦

٧٧

٧٨

٧٩

٨٠

٨١

٨٢

٨٣

٨٤

٨٥

٨٦

٨٧

٨٨

٨٩

٩٠

٩١

٩٢

٩٣

٩٤

٩٥

٩٦

٩٧

٩٨

٩٩

١٠٠

[illegible]

(۴) پانی زمین کے لیے بہت ضروری ہے؟ کیوں؟

(۱) مقدمه و توضیحات

[illegible]

۱۰) میں نے اپنے دوستوں کو بھی اس بات پر متنبہ کیا ہے کہ

[illegible]

Phyllanthus

— 22 —

فهرست

- باب فضل التوحيد وما يتبعه من الذنوب ٣١
- باب من عصى التوحيد وفضل التمسك به ٤١
- باب المؤمن منتهى شرفه ٥١
- باب السجدة التي فيها ذكر الله تعالى ٥٧
- باب تفسير التوحيد وثمراته التي تترامق الزمان ٦٧
- باب من الشرك ليس الجنة والحياة ونحوها ٧٧
- باب ما جاء في الرقعة والتمائم ٨٧
- باب من شرك بالله أو بغيره ونحوها ٩٣
- باب ما جاء في نكاح النذر لغير الله ١٠٣
- باب الذين كفروا بعد ما هدوا لغير الله ١١١
- باب من شرك الله لغير الله ١١٧
- باب من شرك الله لم يستحق الله لغير الله ١٢١
- باب من شرك الله لم يستحق الله لغير الله ١٣١
- باب قول الله تعالى لا يشركوا بالله شيئا ١٣٣
- باب قول الله تعالى اذا قرأ القرآن فاستمعوا له ١٣٥
- باب التوبة ١٣٧
- باب قوله تعالى ان الله تعالى غفار ١٤١
- باب ما جاء في قوله تعالى لا اله الا الله ١٤٣
- باب ما جاء في قوله تعالى لا اله الا الله ١٤٥
- باب ما جاء في قوله تعالى لا اله الا الله ١٤٧
- باب ما جاء في قوله تعالى لا اله الا الله ١٤٩
- باب ما جاء في قوله تعالى لا اله الا الله ١٥١

باب ما جاء في هداية المصطفى صلى الله عليه وسلم بخطاب الحزميد

وسمى كل طريق يوصل إلى خير

باب ما جاء في بيان من لا ينسب الوفاة

باب ما جاء في من لا ينسب الوفاة

باب بيان من لا ينسب الوفاة

باب ما جاء في الكبريات ونحوها

باب ما جاء في النشرة

باب ما جاء في الشاير

باب ما جاء في استنجيهم

باب ما جاء في الحسنة والبشارة

باب قول الله تعالى ومن الناس من يتخذ من دون الله اندادا

يجهلونهم كذب الله

باب قول الله تعالى انما اذكركم البيات يرفى اوليائه فالتقى فوهم

ورفع قوله ان كنتم مومنين

باب قول الله تعالى ومنى الله فتوات ككناهم مومنين

باب قول الله تعالى افما سر كبر الله فاربيا مع كبر الله في السر

السرور والسر

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

باب من لا ينسب الوفاة

- 319 بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَا تَجْعَلُوهُمُ أَعْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ
- 325 بَابُ مَا جَاءَ فِيهِمْ لَمْ يَقْنَعْ بِالْخَلْفِ بِاللَّهِ
- 335 بَابُ قَوْلِ مَا جَاءَ اللَّهُ وَخُشِعَتْ
- 327 بَابُ مَنْ سَبَّ الْمُرْسَلَةَ أَذَى اللَّهُ
- 339 بَابُ التَّسْمِيَةِ بِقَاهِنِي مِنَ الْقَضَاءِ وَنَحْوِهِ
- 343 بَابُ احْتِرَامِ أَحْمَدَ، اللَّهُ تَعَالَى وَتَقْيِيرِ الْأَسْمِ لِأَعْلَى ذَلِكَ
- 347 بَابُ مَنْ أَمَزَلَ بِشَيْءٍ فِيمَ ذَكَرَ اللَّهُ أَوِ الْقُرْآنَ أَوِ الرَّسُولَ
- بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَمَّا آتَا لَهَا صَالِحًا جَعَلَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهَا
- 365 فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ -
- 371 بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا
- بَابُ لَا يَقَالُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ
- 379 بَابُ قَوْلِ اللَّهِ هُمْ أَغْفِرُكَ عَنْ سِتِّ
- 383 بَابُ لَا يَقُولُ عَبْرِي وَأَتَتَمَّ
- 387 بَابُ لَا يَرُدُّ مَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ
- 391 بَابُ لَا يَسْأَلُ بِوَجْهِ اللَّهِ إِلَّا الْجَنَّةَ
- 393 بَابُ مَا جَاءَ فِي اللَّزْرِ
- 397 بَابُ النَّاسِ عَنْ سَبِّ الرَّسَمِ
- 401 بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَيُظَنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَى ظَنُّ الْجَاهِلِيَّةِ
- 409 بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنَكْرَهَةِ الْقَدَرِ
- 417 بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّوَرِينَ
- 423 بَابُ مَا جَاءَ فِي كَثْرَةِ الْخَلْفِ
- 429 بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَمِّ اللَّهِ وَذَمِّ نَبِيِّهِ
- 437 بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَتْسَامِ عَلَى اللَّهِ
- 441 بَابُ لَا يُسْتَفْعَى بِاللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ
- بَابُ مَا جَاءَ فِي حَرَامَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَى التَّوْحِيدِ وَ
- سَدِّهِ طَرِيقَ الشُّرْكِ
- 445 بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَيَا قُدْرُ وَاللَّهُ هُوَ قُدْرُهُ
- 449

قُرَّةُ عَمِيُونِ الْمُؤْمِنِينَ

فِي تَحْقِيقِ دَعْوَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

تَأَلَّفَ —————

الْعَلَّامَةُ الشَّيخُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّيخِ

مُطَوَّلَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

١١٩٣ هـ ————— ١٢٨٥ هـ

رَجَعَهُ وَتَقَيَّمَهُ

عَطَا الْفَرَّاقِبِ

أَنْصَرُ الْإِسْلَامَ وَالْحَقَّ

المركز الرئيسي : ١١ - كليار رود - رستم باريك - فوان كوت - لاهور



